

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ يَسَرَنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهُلْ مِنْ مُّدَّكٰرٰ¹⁷ هُوَ الْقَمَرُ: 17
”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصابح القرآن

يَعْتَذِرُونَ پارہ نمبر 11

پروفیسر عرب الرحمن طاہر



بَيْتُ الْقُرْآن
لامور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

مصباح القرآن یعْتَذِرُونَ (پارہ نمبر 11)

مرتب
ریسرچ اسکالر زٹیم
عبد الرحمن طاہر، محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
مدرس بن یوسف جازی، محمد عابد رحمت، ظہیر احمد
اشاعت اول آگست 2019
ناشر بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
اشاعت فنڈ 150 روپے

پبلشرنوت

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن نہی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر معمولی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تاحال قرآن نہی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپیمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصباح القرآن“ کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو سکوالز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ الہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، مرکز G10 اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
 دارالسلام، طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
 مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
 موبائل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115
 موبائل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
 ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
 ای میل: info@bait-ul-quran.org

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”يَا لِيْهَا الرَّسُولُ بَلَغَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رِبِّكَ“ کے اوپر مخاطب اور مصدق تھے۔ بعد ازاں **فَلِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ** نبوي تلقین کو مجان رسل ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری و ساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اجھارنے کے لیے ذوق و شوق اور جہد مسلسل الاستاذ عبد الرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقہ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآن عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گارکے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملادوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پاتا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزوں کے آغاز سے ہی اور اق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورہ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثالی زندگی“ کے شب و روز اور ماہ و سال میں آپ کی رفیقة حیات، یار غار رسل ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ کی خدائی مہر تصدقی ثابت ہو چکی۔ مزید برال لاکھوں منور چہروں اور معطر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ ابھیں پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ **إِنَّمَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** پہلے قرآنی سبق کے نزوں کے ساتھ روزِ اول سے فلاح دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ و تعلیم، تفسیر و تفہیم اور تیسیر و تسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک و ہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ عزیز محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ، اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی و افغانی کا ذوق و شوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو برآہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن و حدیث کی مبارک محفیلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کہہ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افرادوں ہے۔

اُردو جانے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شاکرین کے لیے فہم قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبد الرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں ماؤں ہوتا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس و تفہیم کے لیے سفر و حضر، صبح و شام و وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے

پاکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین و حضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت و اشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”**صبح القرآن**“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا مقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنادیا ہے۔ ”**صبح القرآن**“ کی طباعت و اشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”**صبح القرآن**“ کے اس سلسلہ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور ماں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالر زکی شیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدرس بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ ”**بیت القرآن**“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدینی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔

فَجزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اردو خواں حضرات و خواتین کے لیے باعث
ہدایت و رحمت بتارہے۔ **اللَّهُمَّ زِدْ فَزْدًا۔**

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور
dr.shabbirmsaor@gmail.com
islah.edu.pk@gmail.com
0321-8910245
20 فروری 2017

تقریظ

زیر نظر کتاب ”**صبح القرآن**“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدینی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔ موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو روگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجیح کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
 دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباۓ کے لیے اس نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحمن اشرفي
 مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے ”قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی“ کے زیر انتظام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری مکملوں کے آفسیزان، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر سیدہ افراد اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی شامل تھیں، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنایا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تباقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل تواحد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو طلباء ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے **مئی 1999ء** میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علماتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علماتوں کیوضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود مخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جوئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کرتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے یادوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار کیا کہ میں اس مقصد کے لیے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کے لیے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ ”بیت القرآن“ کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علمات کے گروپ بنایا کہ 36 اسپاگ پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ”مفتاح القرآن“ کے نام سے شائع کی، اس کے علاوہ ”صبح القرآن“ کے نام سے ایسا ایسا ترجمہ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں ان علمات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمد للہ ”صبح القرآن“ کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقد کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایہ تتمکیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں موجود ہے، اب جبکہ ہم نے ”صبح القرآن“ کو پانچ پانچ پاروں کی چھ جلدیوں

میں اکٹھے شائع کرنے کا پروگرام بنایا تو قرآن فہمی سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں سے مشاورت کے بعد اس میں دو اہم تبدیلیاں کر دی ہیں:

ایک یہ کہ قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال اور اس کی وضاحت ہر صفحے کے نچلے حصے میں دی جاتی تھیں، قاری کی سہولت کے لیے ان وضاحتوں کو دونوں صفحات کے اطراف میں کر دیا گیا تاکہ قاری مطلوبہ قرآنی الفاظ کی وضاحت اور اردو کا استعمال تقریباً براحتی میں دیکھ سکے۔

دوسری تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت وغیرہ جسے دائیں جانب پہلے صفحے پر دیا گیا تھا اسے بائیں جانب دوسرے صفحے پر کر دیا گیا ہے اور خانوں میں لفظی ترجمہ جو پہلے بائیں جانب دوسرے صفحے پر دیا گیا تھا اسے دائیں جانب پہلے صفحے پر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری پہلے خانوں میں درج ہر قرآنی الفاظ کو رنگوں اور علامات کی مدد سے گہرائی سے سمجھ لے پھر بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی طرف آئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے لیے یہ دونوں تبدیلیاں پہلے سے زیادہ جاذب نظر، مفید اور موثر ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ قارئین کی سہولت کے لیے جلد کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست اور سرخ الفاظ کی فہرست کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

الحمد للہ اس سلسلے کا یہ پارہ نمبر 11 ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس پارے کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرأ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبراذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہ قرآن ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزائیں گے۔

میں تمام معاونیں کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر ”بیت القرآن ریسرچ ٹائم“ کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایا تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹائم اور اس کا رخیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین۔

عبد الرحمن طاہر

فضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، سعودیہ

مبعوث: وزارت الشؤون الاسلامية والادعية والوقف والدعوة والارشاد، السعودية

أستاذ: أنسٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، بجناج یونیورسٹی، قائد اعظم کمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

¹ دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”فتح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”فتح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فتحی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

² دائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 نیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 نیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو غالباً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 نیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔ اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فتحی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کام سلکے بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

إِلَيْهِمْ	رَجَعْتُمْ	إِذَا	إِلَيْكُمْ	يَعْتَزِدُونَ
ان کی طرف	تم لوٹ گے	جب	تمہاری طرف	وہ سب عذر پیش کریں گے
نُؤْمَنَ	لَنْ	لَا تَعْتَزِدُوا	قُلْ	
ہرگز نہیں	ہم یقین کریں گے	مت تم سب عذر پیش کرو	آپ کہہ دیجیے	
مِنْ أَخْبَارِكُمْ	اللَّهُ	نَبَّاَنَا	لَكُمْ	
تمہارے حالات سے	اللہ	ہمیں خبردار کرچکا	تم پر	یقیناً
رَسُولُهُ	ثُمَّ	وَ	عَمَلَكُمْ	وَ سَيِّرَى اللَّهُ
پھر			تمہارے عمل (کو)	اور عقریب اللہ دیکھے گا
فِيْنِبِسْكُمْ	إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	تَرْدُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	بِمَا
تم سب لوٹائے جاؤ گے	چچی اور ظاہری باتیں جانے والے کی طرف	پھر وہ خبر دے گا تھیں	(اس کی) کی جو	
بِاللَّهِ	سَيِّحَلْفُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	لَكُمْ	
اللہ کی	غقریب وہ سب قسمیں کھائیں گے	تم سب عمل کرتے تھے	تم لوت کر جاؤ گے	تھاں کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پیش کیا جاتا ہے۔
لَتُعْرِضُوا	إِلَيْهِمْ	إِنْقَلَبْتُمْ	إِذَا	لَتُعْرِضُوا
تمہارے سامنے	ان کی طرف	تم لوت کر جاؤ گے	جب	تو تم سب درگز کرو
عَنْهُمْ	إِنَّهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ	لَتُعْرِضُوا
نیاپاک (بیں)	ان سے	بیش وہ	ان سے	تو تم سب درگز کرو
بِمَا	جَزَاءً	جَهَنَّمُ	مَأْوِيهِمْ	وَ
(اس کے) جو	بدلے (میں)	جہنم (ہے)	ان کا طھکانہ	اور
لَكُمْ	يَحْلِفُونَ	يَكُسِبُونَ	كَانُوا	
تمہارے لیے	وہ سب کماتے	وہ سب کھائیں گے	وہ سب تھے	
عَنْهُمْ	فَانْ	عَنْهُمْ	لَتَرْضُوا	
تھاں تم سب راضی ہو جاؤ ان سے	پس اگر	ان سے	تھاں تم سب راضی ہو جاؤ ان سے	
عَنِ الْقَوْمِ الْفُسِيقِينَ	لَا يَرْضِي	اللَّهُ	فَانَّ	
نافرمان لوگوں سے	نہیں راضی ہو گا	اللہ	اللہ	تو بے شک

۱) إذا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

۲) فُلْ قُول سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

۳) لا کے بعد فعل کے آخر میں وہ تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۴) لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال کیا جاتا ہے۔

۵) لَمْ اگرا اسم کے آخر میں ہوتے ترجمہ تمہاری، تمہارے یا پتا، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتے تھیں کیا جاتا ہے۔

۶) یہاں پے کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

۷) یہ دراصل لَ تھا دُونَ تھا، فعل کے شروع میں لَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۸) لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پیش کیا جاتا ہے۔

۹) تو، پھر اور کبھی سورا و چنانچہ بھی ہوتا ہے۔

۱۰) سے کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۱۱) لَمْ اور تدونوں کا ترجمہ تم کیا کیا ہے۔

۱۲) فعل کے شروع میں علامت ل کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کے بھی جاتا ہے۔

۱۳) فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وَا ہوتاں میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۴) کَانُوا وغیرہ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۱۵) قَدْ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

يَعْتَذِرُونَ	: غذر، مغزرت، اعتذار۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل اليہ، مکتبہ اليہ۔
رَجَعْتُمْ	: بر جو عز، بر جمعت پسندی، بر جمع۔
فُلْنَ	: قول، مقولہ، اقوال زین۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
نُؤْمِنَ	: امن، ایمان، مومن۔
نَبَّأَنَا	: نبی، انبیاء، نبوت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
أَخْبَارِكُمْ	: خبر، اخبار، خبر۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
سَيِّرَى	: مرئی و غیر مرئی اشیاء ریت۔
عَمَلَكُمْ	: عمل، اعمال، معمول۔
رَسُولُهُ	: رسول، رسالت، مرسل۔
تُرَدُّونَ	: رزو، مردو، رعل، تردید۔
عِلْمٌ	: علم، عام، معلوم، تعلیم۔
الْغَيْبِ	: غیبی، امداد، غیبی طاقت۔
الشَّهَادَةُ	: شہادت، عین شاہد، مشاہدہ۔
فَيَنِيئِنْكُمْ	: نبی، انبیاء، نبوت۔
سَيَحْلِفُونَ	: جلف، بیان حلflu۔
الْقُلَبُتُمْ	: انقلاب، انقلابی۔
لَتُعِرِضُوا	: اعراض کرنا۔
مَأْوِهُمْ	: طجائموں (جھکانے)۔
جَزَآءٌ	: جزا و سزا، جزاء خیر۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَكْسِبُونَ	: کسب حلال، کسب معاش۔
يَحْلِفُونَ	: جلف، بیان حلflu۔
لَتَرْضِيُوا	: راضی، مرضی، رضاۓ الہی۔
الْقَوْمُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
الْفَسِيقِينَ	: فاسق و فاجر، فسق و فحور۔

وَتَهَارَے سامنے عذر پیش کریں گے	يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ
جب تم انکی طرف لوٹوگے، آپ کہہ دیجیے	إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ طَقْلُ
تم عذر مت پیش کرو ہم تمہارا یقین ہرگز نہیں کریں گے	لَا تَعْتَذِرُوْلَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ
یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے خبردار کرچکا	قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ط
اور عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا	وَسَيِّرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
اور اس کا رسول بھی پھر تم لوٹائے جاؤ گے	وَرَسُولُهُ تَمَّ ثُرَدُونَ
چھپی اور ظاہری باتیں جانے والے کی طرف	إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
پھر وہ تصحیح خبر دے گا	فَيَنِيئِنْكُمْ
اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ۹۴	بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۹۴
عنقریب و تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے	سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ
جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے	إِذَا نَقْلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ
تاکہ تم ان سے درگزر کرو	لَتُرِضُوا عَنْهُمْ ط
تو تم ان سے درگزر کرو	فَأَغْرِضُوا عَنْهُمْ ط
اُنَّهُمْ جُسْ نَوْمًا وَهُمْ جَهَنَّمُ بِإِشْكَ وَنَأِپَکْ ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے	إِنَّهُمْ جُسْ نَوْمًا وَهُمْ جَهَنَّمُ بِإِشْكَ وَنَأِپَکْ
اس کے بد لے میں جو وہ کماتے تھے۔ ۹۵	جَزَآءٌ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۹۵
وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لیے	يَحْلِفُونَ لَكُمْ
تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ	لِتَرِضُوا عَنْهُمْ
پس اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ	فَإِنْ تَرِضُوا عَنْهُمْ
تو بے شک اللہ راضی نہیں ہو گا	فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرِضُ
نافرمان قوم سے۔ ۹۶	عَنِ الْقَوْمِ الْفَسِيقِينَ ۹۶

الْأَخْرَابُ يَأْغُرُونِي لی جمع ہے۔

أَشْدُّ أَوْ أَجَدُّ کے شروع میں ”أَ“ میں

صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

الْأَدْرَاصُ أَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

فَعْلُ کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس

کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

أَسْأَنْ میں ڈھلنے والے اسی میں

مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ

خوب، بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔

أَسْفَلُ میں موجود علامت **ذ** اور **ش**

میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

أَكَبْحَى کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی

کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور

کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

أَوْرَاتُ مونث کی علامتیں ہیں، ان کا

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

أَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون

کس کیا جاتا ہے۔

أَيْمَانُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَسْأَنْ میں ڈھلنے والے اسی میں

کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَسْمَأُ کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے

زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

الَّذِينَ حجج کر کی علامت ہے۔

أَوْلَوْنَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لکھنی ہو

تو اس کا ”**أَذْفَ**“ ہو جاتا ہے۔

وَ	نِفَاقًا	وَ	كُفَّارًا	أَشْلُ	الْأَعْرَابُ
اور	نفاق (میں)	اور	کفر (میں)	زیادہ سخت (بین)	دیہات لوگ
أَنْزَلَ	مَا	حُدُودٌ	يَعْلَمُوا	أَجَدَر	
نازل کیے	جو	ان حدود (احکام کو)	کہہ سب جائیں	زیادہ لائق (میں)	
حَكِيمٌ	عَلِيهِمْ	وَاللَّهُ	عَلَى رَسُولِهِ	مَغْرَمًا	يُنْفُقُ
بہت حکمت والا (ہے)	خوب جانے والا	اور اللہ	اپنے رسول پر	برائی کی گردش	انکی پر ہے
مَا	يَتَّخِذُ	مَنْ	مِنَ الْأَعْرَابِ	وَ	وَ
	وہ خیال کرتا ہے (اسے) جو	(کوئی ایسا ہے) جو	دیہاتیوں میں سے	اور	
الَّدَّوَاءِرَطٌ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	وَ	مَغْرَمًا	مَغْرَمًا
(زنے کی) گردشوں (کا)	وہ انتظار کرتا ہے	اور تم پر		وہ خرچ کرتا ہے	(اللہ کی راہ میں) تداون
عَلِيهِمْ	سَمِيعٌ	وَاللَّهُ	دَآءِرَةُ السَّوْءَةِ	عَلَيْهِمْ	
بہت جانے والا (ہے)	خوب سننے والا	اور اللہ	برائی کی گردش		
بِاللَّهِ	لِيُؤْمِنُ	مَنْ	مِنَ الْأَعْرَابِ	وَ	وَ
اللہ پر	ایمان لاتا ہے	(کوئی ایسا ہے) جو	دیہاتیوں میں سے	اور	
قُرْبَتٍ	مَا يُنْفُقُ	وَيَتَّخِذُ	وَالْيَوْمُ الْآخِرُ	قُرْبَةٌ	
اور آخرت کے دن (پر)	اور وہ خیال کرتا ہے (اسے) جو وہ خرچ کرتا ہے	(لشکریہ)	(لشکریہ)	اوہ خیال کرتا ہے	اوہ آخرت کے دن (پر)
عِنْدَ اللَّهِ	وَصَلَوَتُ الرَّسُولِ	إِنَّهَا	الَّا	لَهُمْ	
اللہ کے ہاں	اور رسول کی دعا کیں (لینے کا ذریعہ)	خبردار بیشک (خرچ کرنا)	قربت (کا ذریعہ)	عترت (اللہ انہیں داخل کرے گا)	
لَهُمْ	سَيِّدُ خَلْقِهِمُ اللَّهُ	فِي رَحْمَتِهِ	إِنَّ اللَّهَ	رَحِيمٌ	
ان کے لیے	عترت (اللہ انہیں داخل کرے گا)	پیشک اللہ	پیشک اللہ	نہایت حرم کرنے والا (ہے)	اوہ سب سبقت کرنے والے سب پہلے لوگ
الْأَوَّلُونَ	وَالسَّيِّقُونَ	إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ	وَالَّذِينَ	وَالْأَنْصَارِ	
نہایت حرم کرنے والا (ہے)	اوہ سب سبقت کرنے والے سب پہلے لوگ	بھرت کرنے والوں میں سے	اور (دہلوگ) جن	اور انصار (میں سے)	
بِإِحْسَانٍ	أَتَّبَعُوهُمْ	بِإِحْسَانٍ	وَالَّذِينَ	وَ	
بیکنی کے ساتھ	اور پیروی کی ان کی				

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

أَشْدُ	: اشد ضرورت، شدید بشدت۔
كُفْرًا	: کفر، کافر، کفران نعمت۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
نِفَاقًا	: منافق، نفاق، منافقت۔
يَعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حُدُودَ	: حدود اللہ، حدود و قبود۔
أَنْزَلَ	: نازل، منزل من اللہ۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
رَسُولِهِ	: رسول، مرسل، رسالت۔
عَلَيْهِ	: علیم، علم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت و دانائی۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
يُنْفِقُ	: افاقتیں سبیل اللہ۔
الَّوَادَى	: دور حاضر، دائرہ، دورہ۔
سَيِّعٌ	: سمع و صرور، توہ سماعت۔
يُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مؤمن۔
الْيَوْمَ	: یوم آخرت، یام۔
مَا	: ماتحت، ماجرا، ما حول۔
قُرْبَتِ	: قرب، قربت، قریب۔
سَيْدُ الْخَلْمُهُ	: داخل، خول، اعلان داخلہ۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
رَحْمَتِهِ	: رحمت باری تعالیٰ، مرحوم۔
غَفُورٌ	: دعاء مغفرت، استغفار۔
رَحِيمٌ	: رحیم و کریم، رحم دلی۔
السَّبِقُونَ	: سبقت، سابق، سابقہ صدر۔
الْأَوَّلُونَ	: اول و آخر، اولین۔
الْمُهَجِّرِينَ	: مہاجر، بھاجر، بھاجر۔
الْأَنْصَارِ	: انصار، انصارت، ناصر، منصور۔
الْتَّمَعُوهُمْ	: اتباع سنت، تابع فرمان۔
بِالْحَسَانِ	: احسان، حسن، احسانات۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُ كُفَرًا وَنِفَاقًا
وَأَجَدَرُ الَّا يَعْلَمُوا حُدُودًا
مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ٩٧
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا
وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الَّذِي أَبْرَطَ
عَلَيْهِمْ دَآءِرَةُ السَّوْءِ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ٩٨
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
قُرْبَتِ عِنْدَ اللَّهِ
وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ
الْأَنَّاهَا قُرْبَةُ اللَّهِ
سَيِّدُ الْخَلْمُهُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ١٢
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٩٩
وَالسَّبِقُونَ الْأَوَّلُونَ
مِنَ الْمُهَجِّرِينَ وَالْأَنْصَارِ
وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِالْحَسَانِ لَا اور وہ (لوگ) جنہوں نے انکی پیروی کی نیکی کے ساتھ

رَضُوا	وَ	عَنْهُمْ	اللَّهُ ^۱	رَضِيَ
وَسَبْ راضی ہوئے	اور	اُن سے	اللَّهُ	راضی ہوا
جَنَّتٍ ^۲	لَهُمْ ^۳	أَعْدَ	وَ	عَنْهُ
(ایسے) باغات	ان کے لیے	اس نے تیار کیے ہیں	اور	اس سے
خَلِدِينَ	الْأَنْهَرُ ^۱	تَحْتَهَا	تَجْرِي	
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (بین)	نہریں	(ک) بہتیں بین		
وَ	الْعَظِيمُ ^۵ <small>۱۰۰</small>	ذَلِكَ الْفَوْزُ ^۴	أَبَدًا	فِيهَا
اور	بہت بڑی	یہ ہی کامیابی ہے	ابد تک	ان میں
مُنْفِقُونَ ^۷	مِنَ الْأَعْرَابِ	حَوْلَكُمْ	مِنْ ^۶	
منافق (بین)	دیہاتیوں میں سے	تمہارے ارد گرد	میں سے جو	
عَلَى النِّفَاقِ ^۸	مَرْدُوا	وَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ^۹		
نفاق پر		(ب) سب اڑے ہوئے بین		
مَرَّتَيْنِ ^۸ <small>۱۰</small>	سَنَعْدِلُ بِهِمْ	نَحْنُ نَعْلَمُهُ ط	لَا تَعْلَمُهُ ط	
آپ نہیں جانتے انہیں	عنقریب ہم غذاب دیں گے انہیں	ہم جانتے ہیں انہیں	دو مرتبہ	
إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ^۵ <small>۱۰۱</small>	إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ	يَرِدُونَ	ثُمَّ	
اور	عذاب کی طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے	پھر	
خَلْطُوا	يَذْنُوبُهُمْ ^{۱۲}	أَعْتَرْفُوا	أَخْرُونَ ^۷	
(کچھ) دوسرا ہے	اپنے گناہوں کا	(جن) سب نے اعتراف کیا	آخروں	
أَنْ ^{۱۳}	عَسَى اللَّهُ	سَيِّئًا ط	وَ أَخْرَ	عَمَلًا صَالِحًا
کہ	قربیں ہے اللہ تعالیٰ	براعمل	اور دوسرا	اچھا عمل
رَحِيمٌ ^۵ <small>۱۰۲</small>	غَفُورٌ ^۶	إِنَّ اللَّهَ ^۵	عَلَيْهِمْ ط	يَتُوبَ ^{۱۳}
نہایت مہربان (ہے)	بہت بخشنے والا	بیشک اللہ	ان پر	تو جو (ہمیں) فرمائے
تُطْهِرُهُمْ ^۸	صَدَقَةً ^۳	مِنْ أَمْوَالِهِمْ	خُذْ ^{۱۴}	
آپ پاک کریں انہیں	صدقة (تاکر)	اُنکے مالوں میں سے	آپ لیجیے	

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہوا اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَهُمْ، لَكُمْ میں ذَرَاصِل لِتَحْبِطْ میں آسانی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ذَلِكَ اصل ترجمہ ممکن نہیں۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضروری ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور اگر ذَلِكَ کے بعد آذ ہو تو اس میں یہ کامفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کامفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ دراصل مِنْ + مِنْ کا مجموعہ ہے۔

یہاں وَنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ہُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

نَحْنُ اور نوں کاما لکر ترجمہ ہم ہے۔

فعل کے شروع میں سے میں عموماً عنقریب ضرور کامفہوم ہوتا ہے۔

یہ دراصل يَرِدُونَ تھا، فعل کے شروع میں پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

یہاں ذکر کی طرف پچھلے حرف کو دے کر د کو د میں مدغم کیا گیا ہے۔

پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔

یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خُذْ دراصل أَخْذُ تھا جس روٹ کے شروع میں اُ ہو اس سے فعل امر بناتے ہوئے اُ کو حذف کر دیا جاتا ہے مثلاً آمَرَ سُمْ، آکَلَ سے گُلُ اور آخَذَ سے خُذْ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

وَرَضُوا عَنْهُ

وَأَعْدَلَهُمْ جَنَّتٍ

تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ

خَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدًا

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

وَمِنْ حَوْلِكُمْ

مِنَ الْأَعْرَابِ مُنْفَقُونَ

وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

مَرْدُوا عَلَى النِّفَاقِ

لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ

سَنَعْذِبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

بُرَدُونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ

وَآخْرُونَ اعْتَرَفُوا

بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلاً صَالِحًا

وَآخَرَ سَيِّئًا طَعَسَى اللَّهُ أَنْ

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

تُطَهِّرُهُمْ

رَضِيَ	رضاء، رضاۓ الہی، مرضی۔
وَ	شان و شوکت، حرم و کرم۔
أَعْدَاد	اعداد و ترتیب، مستعد (تیری)۔
تَجْرِي	جاری و ساری، اجراء۔
تَحْتَهَا	تحت الارض، ماحت۔
الْأَنْهَرُ	نهر، انہار، نہری زمین۔
خَلِيلِينَ	خلدبریں، خالد۔
فِيهَا	فی الفور، فی الحال، فی الواقع۔
أَبَدًا	ابد الابد، ابد سے ازل تک۔
الْفُوزُ	فوز و فلاح، فائز ہوتا۔
الْعَظِيمُ	عظمیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
حَوْلَكُمْ	ما حول، ما حولیاتی آسودگی۔
مُنْفِقُونَ	منافق، نفاق، منافق۔
أَهْلٍ	اہل خانہ، اہل بیت۔
لَا	لَا علم، لا تعداد، لا اعلان۔
تَعْلَمُهُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَلَى	على الاعلان، على العموم۔
سَعْدَيْهِمْ	عذاب، المناک حداث۔
يُرَدُونَ	رُد کرنا، مردود، تردید۔
أَخْرُونَ	آخر وی زندگی، آخری۔
اعْتَقُوا	اعتراف، مترقب۔
خَطْطُوا	مخلوط، اختلط، خلط ملط۔
صَالِحًا	صالح، صالح، اصلاح۔
سَيِّئًا	اعمال سیئۃ، علماۓ سوء۔
يَتُوبَ	توبہ، تائب۔
حُدُدٌ	اخذ، ماخوذ، مواجبہ۔
أَمْوَالِهِمْ	مال و جان، مال و متاع۔
صَدَقَةٌ	صدق، صدقات۔
تُطَهِّرُهُمْ	طہارت، طاہر و طیب۔

اللَّهُ أَنْ سے راضی ہوا

اور وہ اس سے راضی ہوئے

اور اس نے ان کے لیے (ایے) باغات تیار کیے ہیں

(۱۰۲) حُنْ کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

(۱۰۳) (وہ) ہمیشہ ان میں ابد تک رہنے والے ہیں

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۰۴)

اور ان میں سے (بعض) جو تمہارے ارد گرد

دیہاتیوں میں سے ہیں کچھ منافق ہیں

اور (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی) ایسے ہیں جو

مناقق پر آٹے ہوئے ہیں

آپ انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں

غیر قریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر

وہ، ہبہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے (۱۰۵)

اور (کچھ) دوسرا سے ہیں (جنہوں نے) اعتراف کیا

اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا اچھا عمل

اور دوسرا برابر عمل، قریب ہے کہ اللہ

ان پر توجہ (ہمہ بانی) فرمائے

بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (۱۰۶)

آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے

(اس طرح) آپ انہیں (ظاہر میں بھی) پاک کریں گے

وَ	بِهَا	تُزَكِّيْهُمْ	وَ
اوْر دعا کیجیے	اس کے ذریعے	آپ انہیں پاک (ان کا تزکیہ) کریں گے	اوْر
لَهُمْ	سَكْن	صَلَوَاتُكَ	إِنَّ عَلَيْهِمْ طَ
لَهُمْ	سَكْن	صَلَوَاتُكَ	إِنَّ عَلَيْهِمْ طَ
اَنَّ	بِشَك	(اُنکے حق میں) آپ کی دعا	اَنَّ حَقَّ مِنْ
لَهُمْ	سَكْن	(اباعث) سکون ہے	بِشَك
لَمْ يَعْلَمُوا	أَ	عَلِيْمٌ	سَمِيعٌ
لَمْ يَعْلَمُوا	أَ	عَلِيْمٌ	سَمِيعٌ
أَنْ سَبَّنْهُمْ جانا	كِيَا	بُشَّرَتْهُمْ بِالْحُسْنَى	خُوب سنے والا
عَنْ عِبَادَةٍ	الْتَّوْبَة	هُوَ قَبْلُ	اللَّهُ أَنَّ
اپنے بندوں سے	توبہ (کو)	وَهِيَ قَبْلُ كَرَاهَةٍ	اللَّهُ كَرِيشَك
أَنَّ اللَّهَ	وَ	الصَّدَقَةٍ	يَأْخُذُ
أَنَّ اللَّهَ	وَ	الصَّدَقَةٍ	وَ
اُر (یہ کبے شک اللہ)	اوْر	صَدَقَاتٍ	وَهِيَ لِيَتَاهُ
قُلِ	وَ	الرَّحِيمُ	هُوَ الْتَّوَابُ
عَمَلَكُمْ	وَ	الرَّحِيمُ	أَعْمَلُوا
تمہارے عمل (کو)	اوْر	اللَّهُ فَسِيرَدِي	فَسِيرَدِي
آپ کہہ دیجیے	اوْر	اللَّهُ نَهَايَتْ مہربان (ہے)	أَعْمَلُوا
سَتْرَدُونَ	وَ	الْمُؤْمِنُونَ طَ	رَسُولُهُ وَ
سَتْرَدُونَ	وَ	الْمُؤْمِنُونَ طَ	رَسُولُهُ وَ
اس کار رسول	اوْر	سَبِ ایمان لاذے والے (بھی)	سَبِ ایمان لاذے والے (بھی)
فَدِینِیْکُمْ	وَ	الشَّهَادَةُ	إِلَى عَلِمِ الْغَيْبِ
پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اوْر	الشَّهَادَةُ	إِلَى عَلِمِ الْغَيْبِ
مُرْجُونَ	وَ	وَأَخْرُونَ	بِسَا
اس کی جو تم سب تھے	اوْر	وَأَخْرُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
مُرْجُونَ	وَ	وَأَخْرُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
اوْر (کچھ) دوسرا	اوْر	وَأَخْرُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
(تو) وہ عذاب دے گا انہیں	اوْر	وَأَخْرُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
اوْر توجہ (ہم بانی) فرمائے گا	اوْر	وَأَخْرُونَ	كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
لَا مِرِ اللَّهِ إِمَّا	يَتُوبُ	عَلِيْمٌ	عَلِيْمٌ طَ
اللَّهُ کے حکم کے لیے	يا	اللَّهُ	عَلِيْمٌ طَ
لَا مِرِ اللَّهِ إِمَّا	يَتُوبُ	اللَّهُ	عَلِيْمٌ طَ
اوْر	اوْر	اوْر	اوْر
حَكِيمٌ	عَلِيْمٌ	اللَّهُ	عَلِيْمٌ طَ
بہت حکمت والا (ہے)	خُوب جانے والا	اللَّهُ	اللَّهُ

۱) کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا،

کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور
کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۲) علی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً
ترجمہ حق میں کیا گیا ہے۔

۳) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں
مبالغہ کا منہوم ہوتا ہے۔

۴) "اً" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ
کیا کیا جاتا ہے۔

۵) لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اس
یا ان کیا جاتا ہے۔

۶) هُو اور یہ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

۷) اور اس موصوف کی علامت میں بھی ہے۔

۸) هُو کے بعد آذ ہو تو اس میں تاکید کا
مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

۹) قُل قُل سے بنائے، گرامر کے اصول
کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

۱۰) یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۱) فعل کے شروع میں سے میں عقریب
ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۲) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۱۳) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے
زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۱۴) یہ دراصل سَتْرَدُونَ تھا، فعل کے
شروع میں تپر پیش اور آخر سے پہلے زر ہو
تو ترجمہ کیا جاتا ہے ایکجا گا ہوتا ہے۔

یہاں ذکر زیر پچھلے حرف کو دے کر دکود
میں مدغم کیا گیا ہے۔

۱۵) لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً یہ،
تو پھر اکبھی ساور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۶) یہاں دُونَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قرآن الفاظ کا اردو و استعمال

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
نُذَكِّرُهُمْ	: تذکیر، تذکرہ، تذکیر یہ نفس۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی اعموم۔
سَكَنٌ	: سکون، تسکین، سکینت۔
سَمِيعٌ	: سمیع، سمع باصر، آله سماعت۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
يَقْبَلُ	: قبول، مقبول، قبول کرنا۔
الْتَّوْبَةُ	: توبہ، تائب۔
عِبَادَةٌ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَاخُذُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الصَّدَقَةُ	: صدقات، صدقہ خیرات۔
الثَّوَابُ	: توبہ، تائب۔
الرَّحِيمُ	: رحیم و کریم، رحم و دل۔
قُلْ	: قول، مقولہ، احوال زریں۔
أَعْلَمُوا	: عمل، اعمال، معمول۔
فَسَيَرَى	: مری و غیر مری اشیاء روئیت۔
رَسُولُهُ	: رسول، رسالت، مرسل۔
الْمُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغَيْبُ	: غیبی، امداد، غیبی طاقت۔
الشَّهَادَةُ	: شہادت، عینی شہادہ، مشاہدہ۔
فَيَنِيئُنَّكُمْ	: نبی، انبیاء بوت۔
يَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
أَخْرُونَ	: آخری زندگی، آخری۔
لِأَمْرِ	: امریبی، آمر، مامور۔
يُعَذِّبُهُمْ	: عذاب ایمیں، عذاب جھیلن۔
وَ	: رنج و الم، نظم و ضبط۔
عَلَيْهِمْ	: علی بذا القیاس، علی اصلاح۔
عَلَيْهِمْ	: علم، تعلیم، نظام تعلیم۔
حَكِيمٌ	: حکیم، علم و حکمت، حکما۔

وَتَزَكَّيْهُمْ بِهَا

وَصَلَّى عَلَيْهِمْ

إِنَّ صَلَوةَكَ

سَكَنٌ لَّهُمْ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ

الَّمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

هُوَ يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ

هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ

وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ

عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

وَسْتَرُدُونَ

إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فَيُنَيِّنُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

وَآخَرُونَ

مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ

إِمَّا يَعْذِبُهُمْ

وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اسکے ذریعے انہیں (باطن میں بھی) پاک کریں گے

اور آپ ان کے حق میں دعا کیجیے

بے شک (ان کے حق میں) آپ کی دعا

ان کے لیے (باعث) سکون ہے

اور اللہ خوب سننے والا جانے والا ہے۔

کیا انہوں نے نبیں جانا کہ پیشک اللہ

وہی اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے

اور وہ صدقات لیتا ہے اور یہ کہ بے شک اللہ

وہی بہت توبہ قبول کرنیوالا نہایت مہربان ہے۔

اور کہہ دیجیے تم عمل کرو پس عنقریب اللہ دیکھے گا

تمہارے عمل کو اور اسکا رسول اور ایمان والے (بھی)

اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

چھپی اور ظاہری باقیں کو جانے والے کی طرف

پھر وہ تمہیں خبر دے گا

اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔

اور کچھ دوسرے ہیں

جو اللہ کے حکم کے لیے موخر کئے گئے ہیں

یا تو وہ انہیں عذاب دے گا

اور یا وہ ان پر توجہ (مہربانی) فرمائے گا

اور اللہ خوب جانے والا بہت حکمت والا ہے۔

وَكُفَّارًا	ضَرَادًا	مَسْجِدًا	اَنْحَذُوا	وَالَّذِينَ
اور کفر پھیلانے	ضر پہنچانے	مسجد	سب نے بنائی	اور (ہو لوگ) جن
لِّمَنْ	وَارْصَادًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ	وَتَفْرِيقًا	
اور تفرقہ (ذائقے کے لیے)	سب مؤمنوں کے درمیان	اور گھات کی جگہ (بنانے کے لیے) (اس کی) جس نے		
حَارَبَ اللَّهَ وَ مِنْ قَبْلٍ	رَسُولَهُ وَ اَرَدَتَا	لَيَحْلِفُنَّ		
لڑائی کی اور (اس سے قبل)	(اس کے رسول سے)	اَنْ اَرَدْتَا	اَلَا الْحُسْنَى طَ وَاللَّهُ	
ضرور بالاضرورہ قسمیں کھائیں گے (کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا	مگر اچھائی (کا)	اَنْ	لَكَذِبُونَ	
گواہی دیتا ہے	کہ بیشک وہ	لَكَذِبُونَ	اِنَّهُمْ	يَشَهَدُونَ
گوئی دیتا ہے	یقیناً سب جھوٹے ہوں	آپ نہ کھڑے ہوں	لَكَذِبُونَ	فِيهِ لَا تَقْرُمْ
کبھی بھی	تقوی پر	(جسکی) بنیاد رکھی گئی	اَبَدًا	عَلَى التَّقْوَى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
کبھی بھی	تقوی پر	(جسکی) بنیاد رکھی گئی	لَمْسُجِدٌ	أَسَسٌ
زیادہ حق دار (ہے)	کہ آپ کھڑے ہوں	کہ آپ کھڑے ہوں	اَنْ	تَقْوَمَ
زیادہ حق دار (ہے)	کہ آپ کھڑے ہوں	کہ آپ کھڑے ہوں	فِيهِ	فِيهِ
ایسے (لوگ) ہیں (جو) وہ سب پسند کرتے ہیں	اوہ سب پاک رہیں	اوہ سب پاک رہیں	رِجَالٌ	يُحِبُّونَ
پسند کرتا ہے	اوہ سب پاک رہیں	اوہ سب پاک رہیں	يُحِبُّونَ	اَنْ يَتَطَهَّرُوا طَ وَاللَّهُ يُحِبُّ
سب پاک رہنے والوں (کو)	تو کیا جس نے	بنیاد رکھی	أَفَمَنْ	بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى
سب پاک رہنے والوں (کو)	تو کیا جس نے	بنیاد رکھی	أَسَسَ	الْمَظْهَرِينَ
اللہ (کی طرف) سے	اور رضامندی (پر)	اور رضامندی (پر)	مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ	بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى
بنیاد رکھی	((وہ) بہتر (ہے))	یا	خَيْرٌ اَمْ مَنْ	أَسَسَ
اپنی عمارت (کی)	کنارے پر	کھائی کے	هَارٍ جُرْفٍ	بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا
اس کو	کنارے پر	گرجانے والی	فَانْهَارَ يَهُ	فَانْهَارَ يَهُ
اپنی عمارت (کی)	کنارے پر	پہ لے گری	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّلِمِينَ
ہدایت دیتا	ہدایت دیتا	نہیں	وَاللَّهُ لَا	فِي نَارِ جَهَنَّمَ طَ
جب نالم قوم کو (زبردستی)	ہدایت دیتا	اور اللہ	وَاللَّهُ لَا	فِي نَارِ جَهَنَّمَ طَ
مشتمل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ	اور اللہ	اور اللہ	وَاللَّهُ لَا	الظَّلِمِينَ حَمْلَة

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
اتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مواجهہ۔
مَسْجِدًا	: مسجد، مساجد، سجدہ گاہ۔
ضِرَارًا	: ضرر سال، ضرر صحت۔
كُفْرًا	: کفر، کافر، کفار مکہ۔
تَفْرِيَقًا	: فرق، تفرقی، تفرقہ، متفرق۔
بَيْنَ	: بین السطور، بین بین۔
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، امن، مؤمن۔
حَارَبَ	: حرب، جربی آلات، مخابرات۔
رَسُولَهُ	: رسول، رسالت، مرسل۔
لِيَحْلِفُنَّ	: حلف، بیان حلفی۔
أَرَدْدَا	: ارادہ، مرید، ارادہ باندھنا۔
الْحُسْنَى	: اسامی حسنی، محسن، حسین۔
يَشَهُدُ	: شہادت، عین شاہد، مشاہدہ۔
لَكَذِبُونَ	: کاذب، تکذیب، کذاب۔
تَقْمُمٌ	: قائم، قیام، قائم مقام، مقیم۔
أَبْدًا	: ابد الابد، ابد سے ازل تک۔
أَسَّسَ	: اساس، تاسیس، مؤسس۔
الْتَّقْوَى	: تقوی، متقوی۔
أَحَقُّ	: حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
مُجْبُونَ	: محبوب، محبت، حبیب۔
يَتَطَهَّرُوا	: طہارت، طاہر، مطہر۔
الْمُظَهَّرِينَ	: طہارت، طاہر، مطہر۔
أَسَّسَ	: اساس، تاسیس، مؤسس۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَقْوَى	: تقوی، متقوی۔
رِضْوَانٍ	: راضی، مرضی، رضامندی۔
يَهْدِي	: ہادی، ہدایت، مہدی۔
الْقَوْمَ	: قوم، قومیت، اقوام۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔

اور وہ (لوگ) جنہوں نے مسجد بنائی **وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا** ضرر پہنچانے اور کفر پھیلانے کے لیے **ضِرَارًا وَ كُفَرًا** اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے **وَتَفْرِيَقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ** اور گھات کی جگہ (بنانے کے لیے) اس کے لیے جس نے **وَإِرْصَادًا لِّلنَّمِ** حارب اللہ و رسولہ من قبلؐ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کی اس سے قبل اور ضرور بالضرور وہ فسمیں کھائیں گے **وَلَيَحْلِفُنَّ** (کہ) ہم نے نہیں ارادہ کیا مگر اچھائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ **إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَى طَوَالُهُ يَشَهُدُ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ** **لَمْسُجِدُ أَسَسَ عَلَى التَّقْوَى** آپ اس (مسجد) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں **مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ** یقیناً وہ مسجد (جس کی) بنیاد تقوی پر رکھی گئی پہلے ہی دن سے (وہ مسجد) زیادہ حق دار ہے **أَنْ تَقُومَ فِيهِ أَبَدًا** کہ آپ اس میں کھڑے ہوں، اس میں (ایسے) لوگ ہیں (جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک رہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ **رِجَالٌ مُّجْبُونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا** **وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ** **أَفَمَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ** تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد رکھی اللہ کی طرف سے تقوی اور رضامندی پر **عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ** (وہ) بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد رکھی گر جانے والی کھائی کے کنارے پر **عَلَى شَفَاعِ رُفِّهَارٍ** **فَإِنَّهَا رِبِّهِ فِي تَارِجَهَنَمَ طَوَالُهُ** پس وہ اس کو جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم قوم کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ **لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ**

۱ لایزاں میں لا اور لایزاں دونوں کاملاً کر

ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔

۲ یہاں پے کے الگ ترتیج کی ضرورت نہیں۔

۳ ہمیاھم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ

اکا، اکی، اسکے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴ اور اس کے ساتھ مونٹ کی عالمیں

ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے

کرنے کا مفہوم ہے۔

۶ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے اس میں

مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ

خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

۷ اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے

زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۸ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا،

کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور

کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۹ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پل،

تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰ اف کے شروع میں ا میں صفت کے

زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۱ ذلک اصل ترجمہ ہیاں ہے ضرورتا

کبھی ترجمہ یا اس کبھی کر دیا جاتا ہے۔

۱۲ ہو کے بعد آ ہو تو اس میں تاکید کا

مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ میں ہی کا اضافہ

کیا جاتا ہے۔

۱۳ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے اس میں

کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۴ یہ انہی ایمان والوں کی مزید صفات

بیان ہو رہی ہیں جن کی جاؤں اور ماں والوں کا

سودا اللہ تعالیٰ نے کر لیا ہے۔

^٤ رِبَّه	^٣ بَنَوًا	^٣ الَّذِي	^٣ بُنْيَاهُمْ	^{١ ٢} لَا يَزَالُ
شک ڈالنے والی	ان سب نے بنائی	جو	ان کی عمارت	ہمیشہ رہے گی
^٣ قُلُوبُهُمْ	^٥ تَقْطَعَ	^٦ أَنْ	^٣ إِلَّا	^٣ فِي قُلُوبِهِمْ
اکے دل	پاش پاش ہو جائیں	یہ کہ	مگر	ان کے دلوں میں
^٦ إِنْ	^٦ حَكِيمٌ	^٦ عَلِيهِمْ	^٦ اللَّهُ	^٦ وَ
یقیناً	بہت حکمت والا (ہے)	خوب علم رکھنے والا	اللہ	اور
^٣ أَنْفُسُهُمْ	^٧ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	^٦ اشْتَرِي	^٦ اللَّهُ	^٣ أَمُواهُمْ
اور	سب ایمان والوں سے	خرید لیا ہے	اللہ (نے)	ان کے ماں (کو)
^٤ يُقَاتِلُونَ	^٤ الْجَنَّةَ	^٨ بِأَنَّ	^٣ بِأَمْوَالِهِمْ	^٤ يُقَاتِلُونَ
ان کے بدلتے ہیں	اس کے بدلتے کہ بیشک ان کے لیے	جنت (ہے)	اللہ کے راستے میں	اور وہ سب قتل کرتے ہیں
^٧ يُقْتَلُونَ	^٩ فَيُقْتَلُونَ	^٩ فِي سَبِيلِ اللَّهِ	^٦ وَ	^٩ يُقْتَلُونَ
اور	پس وہ سب قتل کرتے ہیں	اور	وہ سب قتل کے جاتے ہیں	پس وہ سب قتل کرتے ہیں
^٤ فِي التَّوْرَةِ	^٤ حَقًا	^٦ عَلَيْهِ	^٦ وَعْدًا	^٤ وَ
اور	تورات میں	اس (اللہ) پر	(یہ) وعدہ ہے	اور
^٨ بِعَهْدِهِ	^٩ أَوْفِي	^٩ وَمَنْ	^٩ وَالْقُرْآنَ	^٨ إِلَانْجِيلِ
او	زیادہ پورا کرنے والا	اور کون ہے	اور قرآن (میں)	انجیل
^٨ الَّذِي	^٨ يُبَيِّنُكُمْ	^٩ فَاسْتَبَشِرُوا	^٦ مِنَ اللَّهِ	^٩ فَاسْتَبَشِرُوا
بہت بڑی	اپنے (اس) سودے پر	پس تم سب خوب خوش ہو جاؤ	اللہ سے (بڑھ کر)	اپنے (اس) سودے پر
^٦ الْعَظِيمُ	^{١٢} هُوَ الْفَوْزُ	^{١١} وَ ذلِكَ	^٨ بِهِ	^٩ بَأَيْعُتُمْ
تم نے سودا کیا ہے	اس سے اور یہ	ہی کامیابی (ہے)	تم نے سودا کیا ہے	سب توبہ کرنے والے
^{١٣ ١٤} السَّائِحُونَ	^{١٣ ١٤} الْحَمِيدُونَ	^{١٣ ١٤} الْعَبِيدُونَ	^{١٣ ١٤} الْتَّائِبُونَ	^{١٣ ١٤} الْمُرْكُونَ
(یہ میں) سب توبہ کرنے والے	سب عبادت کرنے والے	سب رونہ رکھنے والے	سب رکوع کرنے والے	سب سجدہ کرنے والے
^٨ بِالْمَعْرُوفِ	^{١٣ ١٤} الْأَمْرُونَ	^{١٣ ١٤} السُّجُودُونَ	^{١٣ ١٤} الرُّكُونَ	^٨ سب رکوع کرنے والے
نیکی کا				سب سجدہ کرنے والے

بَنَوَا	: عمارت بنائیں بنایا۔
رِبِيَّةٌ	: کتاب لاریب۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امر ارض قلب۔
إِلَّا	: الا مشاء اللہ، الا قلیل۔
تَقْطَاعَ	: قطع تعلقی، انقطع، منقطع۔
عَلَيْهِمْ	: علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکمل۔
أَشْتَرْدَى	: مشتری ہوشیار باش۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
أَنفُسُهُمْ	: نفسی، نظام نفس۔
أَمْوَالَهُمْ	: مال، دولت، مال و جان۔
يُقَاتِلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
سَبِيلٍ	: فی سبیل اللہ، سبیل کائنات۔
وَعْدًا	: وعدہ، وعدہ، وعدہ وفا۔
حَفَّا	: حق، حقیقت، حققت، تحقیق۔
أَوْفُ	: ایقاے عہد، دفاف، بے دفاف۔
بِعَهْدِهِ	: معاهده، ایقاے عہد۔
مِنْ	: منتخب، من حیث القوم۔
فَاسْتَبْشِرُوا	: بشارت، خوشخبری۔
بِبَيْعَكُمْ	: بیع و شرار۔
الْفَوْزُ	: فوز و فلاح، فائز ہوتا۔
الْعَظِيمُ	: عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
الثَّالِئُونَ	: تائب، تاب۔
الْعِبِيدُونَ	: عابد، عبد، عبادت، معبد۔
الْحَمِيدُونَ	: حمد، حمد باری تعالیٰ، حمد و شان۔
الرَّكِعُونَ	: رکوع، رکعت، رکوع و سجود۔
السُّجِيدُونَ	: ساجد، سجد، سجدہ، مسجد، مسجد۔
الْأَمْرُونَ	: امر، آمر، مامور، امور خارجه۔
بِالْمَعْرُوفِ	: امر بالمعروف، عرف عام۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا
رِبِيَّةً فِي قُلُوبِهِمْ
إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ
وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا
إِنَّ اللَّهَ أَشَّتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَقِيَّاً اللَّهُ نَّخَرِيدَ لِيَاهُ مِنْ مُؤْمِنَوْسَ
أَنفُسُهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
فِي التَّوْرِيهِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ط تورات اور انجلیل اور قرآن میں (بھی)
وَمَنْ أَوْفَ بِعَهْدِهِ
مِنَ اللَّهِ
فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمْ
الَّذِي بَايَعْتَمِدُ بِهِ
وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

الثَّابِيُونَ الْعِبِيدُونَ
الْحَمِيدُونَ السَّاكِحُونَ
الرَّكِعُونَ السُّجِيدُونَ
الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا
إِنَّ اللَّهَ أَشَّتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَقِيَّاً اللَّهُ نَّخَرِيدَ لِيَاهُ مِنْ مُؤْمِنَوْسَ
أَنفُسُهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ

جُوْنَمْ نے اس سے سودا کیا ہے
اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(وہ مومن) تو بکرنے والے، عبادت کرنے والے
حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے
رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے
نیکی کا حکم کرنے والے

وَ الْمَاهُونَ	عَنِ الْمُنْكَرِ وَ	الْحُفْظُونَ	١
اور سب حفاظت کرنے والے (بین)	اور سب رونکے والے برائی سے	اور سب حفاظت کرنے والے	
ماکان	الْمُؤْمِنِينَ	وَبَشِّرْ	لِهُدُودِ اللَّهِ
نہیں ہے (مناسب)	اور آپ خوشخبری سنادیجے سب ایمان والوں (کو)	اللہ کی حدود کی	لِهُدُودِ اللَّهِ
آن	اَمَنُوا	الَّذِينَ	لِلنَّبِيِّ
کہ	(نه ان لوگوں کے لیے) جو سب ایمان لائے	اور نبی کے لیے	لِلنَّبِيِّ
لَهُمْ	تَبَيَّنَ	لِمُسْتَغْفِرَةٍ	لَيَسْتَغْفِرُوا
ان کے لیے	خوب واضح ہو گیا	سب شرک کرنے والوں کے لیے اور اگرچہ وہ سب ہوں	لَيَسْتَغْفِرُوا
اَسْتِغْفَارُ	مِنْ بَعْدِ	وَ لَوْ	كَانُوا
بخشش طلب کرنا	کہ	کہ	کہ
اَنَّهُمْ	مَا	اَصْحَابُ الْجَحِيمِ	أُولَئِنَّى
کہ بیشک وہ	اس کے بعد	اوہ دوزخ والے (بین)	قربی
وَعَدَهَا	إِلَّا	لَا يُبْهِ	إِبْرَاهِيمَ
اپنے باپ کے لیے	اک وعدے (کی وجہ سے)	اک وعدے (کی وجہ سے) اس نے کیا تھا وہ (وعدہ)	ابراہیم (۶)
اَنَّهُ	تَبَيَّنَ	فَلَمَّا	إِيَّاهُ
اس (ابراہیم) کے لیے	خوب واضح ہو گیا	پھر جب	اس سے
مِنْهُ	تَبَرَّأَ	لِلَّهِ	عَدُوُّ
اس سے بیشک	(تو) وہ بالکل بے تعلق ہو گیا	اللہ کا	شمن (ہے)
وَ مَا كَانَ	حَلِيمٌ	لَا وَآهٌ	إِبْرَاهِيمَ
نہیں ہے	بردار (تھے)	یقیناً بہت زم دل	ابراہیم
هَدَاهُمْ	قَوْمًا	اللَّهُ	اللَّهُ
کہ وہ گمراہ کرے	کسی قوم (کو)	کسی قوم (کو) (اس کے بعد جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں	اللَّهُ (ایسا)
إِنَّ اللَّهَ	مَا يَتَّقُونَ	يُبَيِّنَ	حَتَّىٰ
بے شک اللہ	جس سے وہ سب بچیں	ان کے لیے	بے شک کہ

۱ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کامفہوم ہوتا ہے۔
۲ اس کے شروع میں لے کاترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
۳ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۴ اس کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کامفہوم ہوتا ہے۔
۵ ما کاترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
۶ کان کاترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۷ فعل کے شروع میں لستہ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
۸ لفظ بعده سے پہلے اگر من ہو تو اس من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔
۹ اگر لفظ بعده کے بعد ما ہو تو اس ما کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔
۱۰ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۱ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
۱۲ وَاحِد مَوْنَث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
۱۳ کاترجمہ عموماً اپس، تو، پھر کیا جاتا ہے۔

۱۴ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
۱۵ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۱۶ ڈھل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کی کیا گیا ہے۔
۱۷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
النَّاهُونَ	: نبی عن المُنْكَر، او امر و نوہی۔
الْمُنْكَرِ	: مُنْكَر، مُنْكَرات۔
الْحَفْظُونَ	: حفاظت، محافظ، محفوظ، تحفظ۔
الْحُدُودُ	: حدود، حد بندی، حدود اللہ۔
بَشِّرٌ	: بشارت، بشیر، بشیر۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
لِلنَّبِيِّ	: النَّبِي، الحمد للنَّبِي۔
النَّبِيِّ	: نبی، نبوت، انبیاء و رسول۔
تَبَيَّنَ	: بیان، میں دلیل۔
أَصْحَابُ	: اصحاب، صحابہ کرام۔
يَسْتَغْفِرُوا	: استغفار، مغفرت۔
لِلْمُشْرِكِينَ	: شرک، شرک، شرکیں۔
أُولَئِي	: اولو الاعلم، اولو الاعزام پیغمبر۔
فُرْقَيْ	: قرب، قربت، اقرباً پروردی۔
مِنْ	: منجانب، من جیسے القوم۔
بَعْدِ	: بعد ان تمام، بعد از طعام۔
لَا يَهْيَ	: آباداً اجاد، آبائی علاقہ۔
إِلَّا	: الاماشر اللہ، الا قلیل۔
مَوْعِدَةٌ	: وعدہ، وعید۔
تَبَيَّنَ	: میں دلیل، میں دینہ طور پر۔
عَدْوٌ	: عداوت، اعداء دین۔
تَبَرَّأَ	: بری الذمہ، برآت۔
حَلِيلٌ	: حلم، حلیم، حلیم اطمع۔
لِيُضْلِلَ	: ضلال و گمراہی۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت۔
هَذَا هُمْ	: ہدایت، ہادی، مہدی۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی کر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، مقنی و پر ہیزگار۔

اور رونکے والے برائی سے **وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ**
 اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں **وَالْحَفْظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ**
 اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری سنادیجیے۔ **وَبَيْشِرُ الْمُؤْمِنِينَ**
 نبی کے لیے (مناسب) نبی ہے **مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ**
 اور (ن) ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے **وَالَّذِينَ أَمْنَوا**
 کرو مشکوں کے لیے بخشش طلب کریں **أَنْ يَسْتَغْفِرُوا إِلِيْلْمُشْرِكِينَ**
 اور اگرچہ وہ قربت والے ہوں **وَلَوْ كَانُوا أُولَئِقُرْبَى**
 اس کے بعد کہ ان کے لیے خوب واضح ہو گیا **مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ**
 کہ بے شک وہ دوزخ والے ہیں۔ **أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ**
 اور نہ تھا ابراہیم کا بخشش طلب کرنا **وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارًا بِرَهِيمَ**
 اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے **لَا يَبْيَهُ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ**
 (جو) اس نے وعدہ کیا تھا اس (باپ) سے **وَعَدَهَا إِرْيَاهُ**
 پھر جب واضح ہو گیا اس (ابراہیم) کے لیے **فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ**
 کہ بے شک وہ اللہ کا دشمن ہے **أَنَّهُ عَدَدُ اللَّهِ**
 (تو) وہ اس سے بے تعلق ہو گیا **تَبَرَّأً مِنْهُ**
 بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل بردار تھے۔ **إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهَ حَلِيلُمُ**
 اور اللہ (ایسا) نبی ہے کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کرے **وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضْلِلَ قَوْمًا**
 اس کے بعد جبکہ وہ نبی ہدایت دے چکا ہو **بَعْدَ إِذْهَدَ لَهُمْ**
 یہاں تک کہ وہ واضح کر دے ان کے لیے **حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ**
 (وہ سب کچھ) جس سے وہ بچیں، بے شک اللہ **مَا يَنْتَقُونَ طَإِنَّ اللَّهَ**
 • ملارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
 • سرف رنگ: نئے الفاظ کے لیے

^۳ لَهُ	اللَّهُ	إِنَّ	عَلِيْمٌ ^۲ ۱۱۵	بِكُلِّ شَيْءٍ
اس کے لیے	اللَّهُ (یہی ہے کر)	بے شک	خوب جانے والا (ہے)	ہر چیز کو
وَ	يُحِيٰ	الْأَرْضُ	وَ السَّمَوَاتُ	مُلْكُ
وہ زندگی دیتا ہے اور	زمین (کی)	اور	آسمانوں (کی)	بادشاہی (ہے)
^۶ مِنْ دُونِ اللَّهِ	^۳ لَكُمْ	^۵ مَا	^۶ وَ يُمِيتُ ط	^۴ اَتَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ
اللَّه کے سوا	تمہارے لیے	نہیں ہے	اور	موت دیتا ہے
^۸ تَابَ	^۸ لَقَدْ	^۲ ۷	^۶ ۷	^۹ اَللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ الْمُهَاجِرِينَ
توجہ (مہربانی) فرمائی	بلاشہ بیتیا	کوئی مددگار	اور	اللَّهُ (نے) نہ کوئی دوست
^{۱۰} اَتَّبَعُوهُ	^۴ فِي سَاعَةٍ الْعُسْرَةِ	^{۱۰}	^{۱۱}	^{۱۰} اَلَّذِينَ
اس کے بعد	تگ دستی کی گھڑی میں	جو	سب ساتھ رہے اس کے	جو
^۷ فَرِيقٌ	^{۱۲} قُلُوبٌ	^{۱۲} يَزِيْغُ	^{۱۱} كَادَ	^{۱۱} مَا
ایک فرقیت (کے)	دل	ٹیڑھے ہو جاتے	قریب تھا کہ	کہ
^۱ بِهِمْ	^۱ إِنَّهُ	عَلِيْهِمْ ط	تَابَ	^{۱۰} ثُمَّ مِنْهُمْ
ان پر	ان پر (اللَّهُ نے)	توجہ (مہربانی) فرمائی	پھر	ان میں سے
^{۱۱} اَلَّذِينَ	^۴ وَ عَلَى الشَّلَّةِ لَا	^۲ ۱۱۷	^۲ رَءُوفٌ	^{۱۱} رَحِيمٌ
جو	اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر	بہت شفقت کرنے والا	پھر	لَا
^{۱۲} عَلِيْهِمْ	^۴ إِذَا صَاقَتْ	^{۱۳} حَتَّىٰ	^{۱۳} خَلِفُوا ط	^{۱۲} اَلْأَرْضُ
ان پر	تگ ہو گئی	(اللَّه کے حکم کے انتشار میں) یہاں تک کہ جب	سب پیچھے چھوڑے گئے	بِمَا
^{۱۳} رَحِبَتْ	^۴ وَ ضَاقَتْ	^{۱۴} وَ ظَنَوْا	^{۱۴} اَنْفُسُهُمْ	^{۱۴} اَنَّهُمْ لَا مَلْجَا
ان پر	اور تگ ہو گئیں	وہ کشادہ (تھی)	اور ان سب نے سمجھ لیا	ان کی جانبیں
^{۱۴} مِنَ اللَّهِ	^{۱۴} اَنْ	^{۱۴} كَوَّيْنِيں جائے پناہ	^{۱۴} كَوَّيْنِيں جائے پناہ	اللَّه سے

۱ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
۲ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳ لَهُ اور لَكُمْ میں لَ دراصل تحدید پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
۴ ات، اۃ اور تینوں موسٹ کی علامتیں بیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

۵ ما کا ترجمہ عموماً ہو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
۶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۷ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کیا گیا۔
۸ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
۹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہواہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۱۰ وُا کے بعد اگر کوئی اور علامت لکھنی ہو تو اس کا "حذف" ہو جاتا ہے۔
۱۱ لفظ بَعْدَ کے بعد ماترجمہ کیا جاتا ہے
۱۲ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور دل ٹیڑھے ہونے سے مراد شروع شروع میں جو دنیاوی اسباب کی وجہ سے جہاد میں شرکت کرنے سے تردید ہوا پھر جلد ہی اس کیفیت سے نکل آئے اور متوщی جہاد میں شرکت کی۔

۱۳ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے خَلِفُوا سے مراد جنکا معاملہ مؤخر کر دیا گیا اور وہ تین صحابہ مراد ہیں جن کی توبہ پچاس دن بعد قبول ہوئی مرارہ بن ریحیق، کعب بن مالک اور بلال بن امیہ رضی اللہ عنہم۔

۱۴ لَ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

بِكُلِّ	کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء۔
عَلَيْهِمْ	علم، تعلیم، معلوم، معلم۔
مُلْكُ	ملک، الامال، ملوکیت۔
السَّمَوَاتُ	کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْأَرْضُ	کراپن، قطعہ کراپن۔
يُجَيِّ	حیات، احیائے دین۔
يُمِيتُ	میت، اموات، موت۔
مِنْ	من جانب، من جیث القوم۔
وَلِيٰ	ولی، ولایت، ولی۔
لَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
نَصِيرٌ	ناصر، انصار، نصرت۔
قَابَ	توہہ، تائب۔
الْمُهَاجِرِينَ	مہاجر، بھرت، مہاجرین۔
الْأَنْصَارُ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الْتَّبَعُوْةُ	اتباع سنت، تابع فرمان۔
سَاعَةً	ساعت، مبارک ساعتیں۔
الْعُسْرَةُ	تیکی و عسرت۔
قُلُوبُ	قلی تعلق، امراض قلب۔
فَرِيقٌ	فریق، فرق، تفریق، مفترق۔
عَلَيْهِمْ	علی العموم، علی وجہ بصیرت۔
رَعْوُفٌ	روف در حیم۔
رَحِيمٌ	رحم، رحمن، رحیم، رحمت۔
خُلْفُوا	غلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
ضَاقَتْ	ضیق انفس، مضائقہ۔
الْأَرْضُ	کراپن، قطعہ کراپن۔
ضَاقَتْ	ضیق انفس، مضائقہ۔
أَنْفُسُهُمْ	نفس، نفوس قدسیہ، نفسانی
ظَنُوا	حسن ظن، سوء ظن۔
مَلْجَأً	بلجاؤدی (محکاتا)۔

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ	115: هر چیز کو خوب جانے والا ہے۔
إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ	بے شک اللہ (کی ہے کہ) اس کے لیے بادشاہی ہے
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ	آسمانوں اور زمین کی
يُحْيِ وَيُمِيتُ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ 116:
لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے نبی پر توجہ (مہربانی) فرمائی
وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ	اور مہاجرین و انصار (پر کہ) جو
الْتَّبَعُوْةُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	تنگی کی گھٹری میں اس کے ساتھ رہے
مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ	اس کے بعد کہ قریب تھا (ک)
يَرِيْغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ	ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہو جاتے
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ط	پھر ان پر (الله نے) توجہ (مہربانی) فرمائی
إِنَّهُ بِهِمْ رَعُوفٌ	بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا
رَحِيمٌ لَا	بڑا مہربان ہے۔ 117:
وَعَلَى الشَّلَّةِ الَّذِينَ خُلِفُوا	اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے
حَتَّى إِذَا ضَاقَتْ	(الله کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی
عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِسَارَ حَبَّتْ	ان پر زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ تھی
وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ أَنْفُسُهُمْ	اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہو گئیں
وَظَنُوا أَنَّ	اور انہوں نے سمجھ لیا (یقین کر لیا) کہ
لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ	نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے

^۱ لَيَتُوبُوا	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ تَابَ	إِلَيْهِ	إِلَّا
تَاکَ وَهُوَ سَبَّ تَوْبَہِ کریں	اِن پر	پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی	اِسی کی طرف	مگر
^۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	^۳ يَا أَيُّهَا	^۲ الرَّحِيمُ	هُوَ التَّوَّابُ	اِنَّ اللَّهَ
^{۱۱۸}		^۲ ۳		
(وہ لوگوں) جو	اے	بے شک اللہ وہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہیت مہربان (ہے)	اے	اے شک
^۵ مَعَ الصُّدِّيقِينَ	^۶ وَكُونُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	أَمْنُوا	
^{۱۱۹}				
سب ایمان لائے ہو اور تم سب ڈروالد سے سب سچ بولنے والوں کے ساتھ	اوہ تم سب ہو جاؤ	اوہ تم سب ڈروالد سے	اوہ تم سب ہو جاؤ	اوہ تم سب ہو جاؤ
^۷ مَا	^۸ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ	كَانَ		
^۹ وَ مَنْ	وَ	اَهْلِيَّةٍ		
(ان کے لیے) جو اور	اُن کے لیے	اُن میں مدناسب	اُن میں	
^{۱۰} حَوْلَهُمْ	^{۱۱} يَتَخَلَّفُوا	مِنَ الْأَعْرَابِ	مِنَ الْأَعْرَابِ	اُن کے لیے
	اُن کے	کہ	کہ	کہ
اوہ سب پیچھے رہتے	دیہاتیوں میں سے	اوہ سب اُردگرد (ہیں)	اوہ سب اُردگرد (ہیں)	اوہ سب پیچھے رہتے
^{۱۲} عَنْ رَسُولِ اللَّهِ	^{۱۳} يَرْغَبُوا	وَلَا	وَلَا	اوہ سب اُردگرد (ہیں)
	باِنْفُسِهِمْ			
اوہ رسول اللہ سے (جہاد میں) اپنے جانوں کی	اوہ رسول اللہ سے (جہاد میں) اپنے جانوں کی	اوہ رسول اللہ سے (جہاد میں) اپنے جانوں کی	اوہ رسول اللہ سے (جہاد میں) اپنے جانوں کی	اوہ رسول اللہ سے (جہاد میں) اپنے جانوں کی
^{۱۳} عَنْ نَفْسِهِ	^{۱۴} لَا يُصِيبُهُمْ	ذَلِكَ	ذَلِكَ	اوہ سب اُردگرد (ہیں)
	بِأَنَّهُمْ			
اوہ اس کی جان سے کہ بیشک وہ (لوگ) اس کی جان سے کہ بیشک وہ (لوگ)	اوہ اس کی جان سے کہ بیشک وہ (لوگ)	اوہ اس کی جان سے کہ بیشک وہ (لوگ)	اوہ اس کی جان سے کہ بیشک وہ (لوگ)	اوہ اس کی جان سے کہ بیشک وہ (لوگ)
^{۱۵} ظَمَّاً	^{۱۶} وَ لَا نَصَبٌ	وَ لَا	وَ لَا	اوہ سب اُردگرد (ہیں)
	مَخْمَصَةٌ			
اوہ کوئی بھوک کوئی پیاس اور نہ	اوہ کوئی تھاکوٹ اور نہ	اوہ کوئی تھاکوٹ اور نہ	اوہ کوئی بھوک کوئی پیاس اور نہ	اوہ کوئی بھوک کوئی پیاس اور نہ
^{۱۷} فِي سَبِيلِ اللَّهِ	^{۱۸} مَوْطِنًا	وَ لَا يَطْؤُنَ	وَ لَا يَطْؤُنَ	اوہ کوئی بھوک کوئی پیاس اور نہ
	يَعْجِظُ			
اوہ اللہ کے راستے میں نہیں وہ سب طے کرتے کوئی مقام (جو وہ غضب ناک کر دے	اوہ نہیں وہ سب طے کرتے کوئی مقام (جو وہ غضب ناک کر دے	اوہ نہیں وہ سب طے کرتے کوئی مقام (جو وہ غضب ناک کر دے	اوہ نہیں وہ سب طے کرتے کوئی مقام (جو وہ غضب ناک کر دے	اوہ نہیں وہ سب طے کرتے کوئی مقام (جو وہ غضب ناک کر دے
^{۱۹} الْكُفَّارَ	^{۲۰} لَا يَنْتَلُونَ	وَ	وَ	اوہ نہیں وہ سب طے کرتے کوئی مقام (جو وہ غضب ناک کر دے
	نَيْلًا			
اوہ کافروں (کو) کوئی کامیابی سے کسی دشمن سے	اوہ کافروں (کو) کوئی کامیابی سے کسی دشمن سے	اوہ کافروں (کو) کوئی کامیابی سے کسی دشمن سے	اوہ کافروں (کو) کوئی کامیابی سے کسی دشمن سے	اوہ کافروں (کو) کوئی کامیابی سے کسی دشمن سے
^{۲۱} إِلَّا	^{۲۲} كُتِبَ	لَهُمْ	لَهُمْ	اوہ کافروں (کو) کوئی کامیابی سے کسی دشمن سے
	عَمَلٌ صَالِحٌ			
اوہ نیک عمل نیک عمل	اوہ ان کے لیے اس کے بدے	اوہ ان کے لیے اس کے بدے	اوہ ان کے لیے اس کے بدے	اوہ نیک عمل نیک عمل
^{۲۳} إِنَّ	^{۲۴} لَهُ	اللَّهُ	اللَّهُ	اوہ نیک عمل نیک عمل
	أَجْرًا لِلْمُحْسِنِينَ			
^{۱۶} لَا				
اوہ زیر میں کرنے والوں کا اجر	اوہ ضائع کرتا	اوہ ضائع کرتا	اوہ ضائع کرتا	اوہ ضائع کرتا

- ۱ فعل کے شروع میں علامت ^۱ کا ترجمہ عموماً تاک اور کبھی چاہیے کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۲ ^۲ ہو کے بعد ^۲ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ^۲ یا یادی کیا جاتا ہے۔
- ۳ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۴ ^۴ یا اور ^۴ دنوں کا ترجمہ ^۴ ہے۔
- ۵ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زر ہوہا اس فعل کا مفعلع ہوتا ہے۔
- ۶ ^۶ کَانَ يَكُونُ کے باب سے یہ فعل امر ہے جس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۷ ^۷ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۸ ^۸ واحد موصوف کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۹ ^۹ من کا ترجمہ کبھی کوں، کس اور کبھی جو، جس کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ ^{۱۰} هُمُّ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا پنا، لپن، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ علامت ^{۱۱} تا اور شد ^{۱۱} میں کام کو احتیام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲ ^{۱۲} ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ۱۳ ^{۱۳} یہاں ^{۱۳} کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۴ ^{۱۴} ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۵ ^{۱۵} فُعل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا ^{۱۵} کیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ^{۱۵} اپنی کی بجائے حال میں ترجمہ کیا گیا ہے۔
- ۱۶ ^{۱۶} اسم کے شروع میں ^{۱۶} اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

إِلَّا	: الا مشاء، الله، الا قیل۔
إِلَيْهِ	: مرسى، الیہ، الداعی، الی الخیر۔
عَلَيْهِمْ	: علی، العموم، علی، وجہ، بصیرت۔
لَيَتَوَبُوا	: توبے، تاب۔
الْرَّحِيمُ	: رحم، رحمن، رحیم، رحمت۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
اتَّقُوا	: تقوی، تدقیق، متین۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
الصَّدِيقِينَ	: صادق، صدیق، صداقت۔
لِأَهْلِ	: اہل، علاقہ، اہل بیت۔
حَوْلَهُمْ	: محول، ماحولیات۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
يَتَخَلَّفُوا	: خلف، ناخلف، خلف الرشید۔
رَسُولٍ	: رسول، مرسل، انبیا و رسول۔
لَا	: لاعلان، لا جواب، لا تعداد۔
يَرْغُبُوا	: ترغیب، راغب، مرغوب۔
بِأَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفس قدیمه، نفس انسانی۔
يُصَيِّبُهُمْ	: مصیبہ، مصائب، مصیتیں۔
فِي	: فی الحال، فی الغور۔
سَبِيلٍ	: فی سبیل اللہ، سبیل کمالنا۔
يَغِيظُ	: غیظ و غضب۔
الْكُفَارَ	: کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
عَدُوٌّ	: عداوت، اعدائے دین۔
كُتُبَ	: کتب، کتاب، کاتب، کتابت۔
عَمَلٌ	: عمل، اعمال، معمول۔
صَالِحٌ	: صالح، صالح، صلاحیت۔
يُضِيعُ	: ضائع، ضیائے۔
أَجْرٌ	: اجر، اجرت، عند اللہ ماجور۔
الْمُحْسِنِينَ	: حسن، احسان، احسانات۔

مَگر اس کی طرف	إِلَّا إِلَيْهِ
پھر اس نے ان پر توجہ (ہمہ بانی) فرمائی	ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
تاکہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ وہی ہے	لِيَتُوْبُوا طَ اِنَّ اللَّهُ هُوَ
بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان۔ ^[118]	الْتَّوَابُ الرَّحِيمُ
اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو	يَا إِلَيْهَا الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ ^[119]	وَكُونُوا مَعَ الصَّدِيقِينَ
اہل مدینہ کو (مناسب) نہیں تھا	مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ
اور (انکو بھی) جو دیہاتیوں میں سے اسکے ارد گرد ہیں	وَمَنْ حَوَّلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ
کہ وہ (جاد میں) رسول اللہ سے پیچھے رہتے	أَنَّ يَتَخلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) وہ اپنی جانوں سے رغبت رکھتے	وَلَا يَرْغُبُوا بِأَنْفُسِهِمْ
اس کی جان سے (بے پرواہ ہو کر)	عَنْ نَفْسِهِ
یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ لوگ نہیں پہنچتی نہیں	ذُلِكَ بِإِنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ
کوئی پیاس اور نہ کوئی تحکاٹ اور نہ کوئی بھوک	ظَلَماً وَلَا نَصَبًّا وَلَا مُخْمَصَةً
اللہ کے راستے میں	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
اور نہیں وہ طے کرتے کسی مقام کو	وَلَا يَطْؤُنَ مَوْطَنًا
(جو) غضب ناک کر دے کافروں کو	يَغْيِظُ الْكُفَارَ
اور نہ حاصل کرتے ہیں کسی شمن سے کوئی کامیابی	وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا
مگر لکھ دیا جاتا ہے ان کے لیے اس کے بدالے	إِلَّا كِتَبَ لَهُمْ بِهِ
نیک عمل، بے شک اللہ	عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللَّهَ
نیک کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ^[120]	لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

وَ لَا	صَغِيرَةً	نَفَقَةً	لَا يُنْفِقُونَ	وَ
اوْ نَهْ	جَهُوْنَا	كُوْنَى خَرْج (کرنا)	وَهْ سَبْ خَرْج نَهْيَنَ كَرْتَه	اوْ
كُنْتَبَ	إِلَّا	وَادِيَا	وَ لَا يَقْطَعُونَ	كَبِيرَةً
وَهْ لَكْحَا جَاتَهْ	مَكْرُ	كُوْنَى وَادِي (کو)	اوْ نَهْيَنَ وَهْ سَبْ طَلَ كَرْتَه	بَرَا
كَانُوا	مَا	أَحْسَنَ	لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ	لَهُمْ
بَهْتَرِين	(أَكْلِ) جَوْ	تَاكَ اللَّهُ جَزَادَهْ أَنْهِيْنَ	لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ	انَّ كَلِيْهِ
لِيَنْفِرُوا	الْمُؤْمِنُونَ	كَانَ	يَعْمَلُونَ	وَمَا
كَهْ سَبْ مَوْمُونُونَ (کو)	كَهْ سَبْ نَهْيَنَ (مَكْنُون)	اوْ نَهْيَنَ	[121]	[121]
مِنْهُمْ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ	نَفَرَ	فَلَوْلَا	كَافَةً
انَّ مِيْسَ	هَرَگَرُوهَسَ	نَكَلَ	چَنَاجِيْكَيْوَنَ نَهْيَنَ	سَبْ كَهْ سَبْ
فِي الدِّينِ	لِيَنْذِرُوا	[11][10]	[2][3]	طَائِفَةً
اوْ دِيْنِ	تَاكَ وَهْ سَبْ ڈِرَائِينَ	جَب	تَاكَ وَهْ سَبْ سَبْ حَاصِلَ كَرِيْنَ	كَچَلُوْگَ
إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ	إِذَا رَجَعُوا	[12]	[12]	قَوْمَهُمْ
انَّ كَيْ طَرِفَ	انَّ كَيْ طَرِفَ	جَب وَهْ سَبْ لَوْتَ كَرْجَائِينَ	اپَنِيْ قَومَ (کو)	إِذَا رَجَعُوا
الَّذِينَ قَاتَلُوا	أَمْنَوْا	[13]	[13]	يَا إِيَّاهَا
اوْ تَمَسْ لَرُو	(انَّ لوْگُوں سے) جَوْ	تمَسْ لَرُو	(وَهْ لوْگُو) جَوْ	اَتَ
فِيْكُمْ وَلَيَجِدُوا	مِنَ الْكُفَارِ	[14]	[14]	يَلُوْنَكُمْ
اوْ چَاهِيْے کَهْ سَبْ پَائِينَ	کَافِرُوْنَ مِيْسَ	اوْ تَمَسْ تَمَهَارَے آسَ پَاسَ ہِیْنَ	اوْ تَمَسْ تَمَهَارَے اندر	فِيْكُمْ
اللَّهُ مَعَ الْمُتَّقِينَ	أَنَّ	[16]	[16]	وَاعْلَمُوا
پَرَهِیْزَ گَارُوْں کے ساتھ (ہے)	اللَّهُ	کَبَ شَکَ	اوْ تَمَسْ جَانَ لَوْ	خَنْتَ
فِيْنَهُمْ	سُورَةٌ	[2][3]	[2]	غَلْظَةً
توَانَ (منافقون) مِيْسَ	أَنْزَلَتْ	[17]	[17]	وَ إِذَا مَا
اوْ جَوْنَیِ	نَازِلَ كَيْ جَائَ	اوْ جَوْنَیِ	نَازِلَ كَيْ جَائَ	وَ إِذَا مَا
هُذِهِ إِيمَانًا	ذَادَتْهُ	[2]	[2]	فِيْنَهُمْ
زاَهِدَ کَيْ جَوَاهِسَ	أَيْكُمْ	[7]	[7]	مَنْ يَقُولُ
زاَهِدَ کَيْ جَوَاهِسَ	هُذِهِ إِيمَانًا	جو	جو	مَنْ يَقُولُ

- ۱۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں دُون ہوتے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۲۔ اس کے آخر میں اور ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۳۔ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۴۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتا ترجمہ زانہ حال میں کیا گیا ہے۔
- ۵۔ آنہم میں لَ دراصل لِ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۶۔ فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ عموماً تاک کیا جاتا ہے اور کبھی چاہیے کہ بھی ہوتا ہے۔
- ۷۔ یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۸۔ آحسن کے شروع میں اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
- ۹۔ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۰۔ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۱۔ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں درنے ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۲۔ هُمْ اور یوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
- ۱۳۔ یا اور آیهَا کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔
- ۱۴۔ جس لِ کا ترجمہ چاہیے کہ ہو وَ کے بعد اس لِ کو سکن کر دیتے ہیں۔
- ۱۵۔ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وَا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ۱۶۔ آنَ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
- ۱۷۔ ادا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جو نی کیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا حاصل۔
يُنْفِقُونَ	: انفاق فی سبیل اللہ، نفقة۔
صَغِيرَةً	: صغیر، صغیری، اصغر۔
يَقْطَعُونَ	: قطع، قاطع، قطع تعلقی۔
وَادِيًّا	: وادی کشیر، وادی کاغان۔
إِلَّا	: الاماشۃ اللہ، القليل۔
لِيَجْزِيَهُمْ	: جزاء خیر، جزا امر۔
أَحْسَنَ	: حسن، حسین، احسن۔
يَعْمَلُونَ	: علم، معلوم، نظام تعلیم۔
الْمُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
كُلُّ	: کل نمیر، کل کائنات۔
فَرْقَةٌ	: فرقہ، فرق، تفرقی، متفرق۔
طَائِفَةٌ	: طائفہ، منصورة، شفاقتی طائفہ۔
لَيَتَّقَهُوا	: فتنہ، نفیہ، فقہاء۔
رَجَعَوْا	: رجوع، رجعت پسندی۔
إِلَيْهِمْ	: مکتب الیہ، مرسل الیہ۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
قَاتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول۔
مِنْ	: مبنی ب، من جیث القوم۔
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار مکہ۔
وَلَيَجِدُوا	: وجدو، موجود، وجدان۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
أَعْلَمُوا	: علم، معلوم، نظام تعلیم۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
الْمُتَّقِينَ	: تقوی، متقد، پرہیز گار۔
أُنْزِلَتْ	: نازل، نزول، شان نزول۔
يَقُولُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
زَادَتْهُ	: زیادہ، زائد، زیادتی۔
هُذْهَةٌ	: الہذا، بذہا من فضل ربی۔
إِيمَانًا	: ایمان، امن، مومن۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً	اور نہ وہ خرچ کرتے ہیں کوئی چھوٹا خرچ
وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًّا	اور نہ کوئی بڑا اور نہ وہ کوئی وادی طے کرتے ہیں
إِلَّا كُتْبَ لَهُمْ	مگر وہ (سب) ان کے لیے (امال صالح میں) لکھا جاتا ہے
لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ	تاکہ اللہ انہیں (اس کی) بہترین جزادے
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	جو وہ عمل کرتے تھے۔ [121]
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ	اور (ممکن) نہیں ہے مومنوں کے لیے
لِيَنْفِرُوا كَافَةً	کہ وہ سب کے سب (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہوں
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ	چنانچہ کیوں نہ نکل ان میں سے ہر گروہ سے
طَالِيفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ	کچھ لوگ تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں
وَلَيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ	اور تاکہ وہ اپنی قوم کوذرائیں
إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ	جب وہ ان کی طرف لوٹ کر جائیں
لَعَلَّهُمْ يَحْذِرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ تَاکُوا وَهُدُرُوا	ایمان لائے ہو تم لڑوں (لوگوں) سے جو [122] اے وہ (لوگوں) جو
أَمْنُوا فَاتَّلُوا الَّذِينَ	ایمان لائے ہو تم لڑوں (لوگوں) سے جو
يُلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ	کافروں میں سے تمہارے آس پاس ہیں
وَلَيَجِدُوا فِيْكُمْ غَلَظَةً وَأَعْلَمُوا	اوہ چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سخت پائیں اور تم جان لو
كَبِيْكَ اللَّهُ پر هیز گاروں کے ساتھ ہے۔ [123]	کہ پیش کیا جائے کہ وہ تمہارے اندر سخت پائیں اور تم جان لو
أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ	اور جو جو کوئی سورت نازل کی جاتی ہے
وَإِذَا مَا أَنْزَلْتُ سُورَةً	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
فِيْنَهُمْ مَنْ يَقُولُ	تم میں سے کون ہے (زیادہ کیا) ہو اسے
أَيْكُمْ زَادَتْهُ	اس (سرت) نے ایمان میں
هُذِهِ إِيمَانًا	• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

فَزَادَهُمْ	أَمْنًا	الَّذِينَ	فَآمَّا
تو اس (سورت) نے ان کو تو زیادہ کیا ہے	سب ایمان لائے	وہ (لوگ) جو	پک رہے
أَمَا	وَ	يَسْتَبْشِرُونَ	وَ هُمْ
اور رہے	سب بہت خوش ہوتے ہیں	اور وہ سب	ایمان (میں)
فَزَادَهُمْ	مَرَضٌ	فِي قُلُوبِهِمْ	الَّذِينَ
تو اس (سورت) نے زیادہ کر دیا ان کو	بیماری (ہے)	(ک) اکے دلوں میں	(وہ لوگ) جو
مَا تُوا	وَ	إِلَى رِجْسِهِمْ	رِجْسًا
اس حال میں کہ	وہ سب مرے	ان کی گندگی کے ساتھ	گندگی (میں)
أَنَّهُمْ	يَرَوْنَ	أَوَّلًا	هُمْ
کہ پیش وہ (منافق)	وہ سب دیکھتے	اور کیا نہیں	وہ
أَوْ مَرَّتَيْنِ	مَرَّةً	فِي كُلِّ عَامٍ	يُغْتَنِونَ
وہ سب آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	ہر سال میں	ایک بار	دوبار
وَ	وَ	وَلَا	لَا يَتُوبُونَ
اور	وہ سب نصیحت پڑتے ہیں	اور نہ	وہ سب تو نہیں کرتے
بَعْضُهُمْ	نَظَرٌ	سُورَةٌ	أُنْزَلَتْ
بعض کا بعض	کوئی سورت	(تو) دیکھنے لگتا ہے	نازل کی جاتی ہے
هَلْ	يَرَكُمْ	إِلَى بَعْضٍ	إِذَا مَا
بعض کی طرف (یعنی ایک دوسرے کی طرف)	کیا دیکھ رہا ہے تمہیں	کوئی ایک (مومنوں میں سے)	جو نہیں
بِإِنْهُمْ	صَرَفَ اللَّهُ	قُلُوبُهُمْ	ثُمَّ
پھر سب واپس پلٹ جاتے ہیں پھر دیے ہیں اللہ (نے)	ان کے دل	ایسے کہ پیش وہ	
جَاءَكُمْ	لَقَدْ	لَا يَفْقَهُونَ	قَوْمٌ
آیا ہے تمہارے پاس	بلاشہ بیتیا	نہیں وہ سب سمجھتے	(ایسے) لوگ (بیس کر)
عَلَيْهِ	عَزِيزٌ	مِنْ أَنْفُسِكُمْ	رَسُولٌ
اس پر	بہت گرال (ہے)	تمہارے نفوس (انسانوں) میں سے	ایک رسول

- لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کمی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۲ اور اُنہوں کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۳ **هُمْ** جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
- ۴ الی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے، یہاں ضرورتا ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔
- ۵ و کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے بھی حالانکہ یا جبکہ بھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۶ علامت اُکے بعد وَ یا وہ تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۷ فعل کے شروع میں پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
- ۸ یہ دراصل یَتَكَبَّرُونَ تھا، گرام کے اصول کے مطابق تکوڑے سے بدلتے ہیں مغم کیا گیا ہے۔
- ۹ علامت **هُمْ** اور وہ دونوں کا لاکر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
- ۱۰ **إِذَا** کے ساتھ جب ما ہو تو ترجمہ جو نہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن **إِذَا** کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ ڈبل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مشہوم ہوتا ہے۔
- ۱۳ یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۴ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۵ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ۱۶ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَمْنُوا	: ایمان، امن، ہمہ من۔
فَزَادَهُمْ	: زیاد، زائد، مزید۔
وَ	: شان، وشوکت، رحم و کرم۔
يَسْتَبِشُونَ	: بشارت، بشیر، مشیر۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
مَرَضٌ	: مرض، امراض، مریض۔
إِلَى	: مرسل، الای، الداعی الی ائمہ۔
مَاتُوا	: موت، اموات، میت۔
كُفُرُونَ	: کفر، کافر، کفار۔
لَا	: لاعلان، لاعداد، لعلم۔
يَرَوْنَ	: مری و غیر مری ایشیاء، رویت۔
يُفْتَنُونَ	: فتنہ پر فتن دور۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
عَامِ	: عام الحزن، عام اغیل۔
مَرَّةٌ	: روزمرہ۔
يَتُوبُونَ	: قوبہ، تائب۔
يَذَّكَرُونَ	: مذکرہ، ذکر، تذکیر۔
أُنْذَلَتْ	: نزول، منزل من اللہ۔
سُورَةٌ	: سورۃ الملک، قرآنی سورۃ۔
نَظَرٌ	: نظر، مظہر، ظارہ۔
بَعْضُهُمْ	: بعض اوقات، بعض لوگ۔
مِنْ	: مخفجات، من جیث القوم۔
أَحَدٌ	: واحد، احاد، توحید، واحد۔
الصَّرْفُوا	: صرف نظر، اصراف۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
يَفْقَهُونَ	: فقہ، فقہیہ، فقہ السُّنّۃ، فقہہ۔
أَنْفُسِكُمْ	: نفوس قدیمیہ، نفس انفسی۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی جدہ۔

پس رہے وہ (لوگ) جو ایمان لائے تو اس (سورت) نے ان کو تو ایمان میں زیادہ کر دیا اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ [124]

فَآمَّا الَّذِينَ أَمْنُوا فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبِشُونَ وَآمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمْ مَرَضٌ اور وہ ساتھ (اور) گندگی میں ان کی گندگی کے ساتھ (اور) گندگی میں اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ کافر تھے۔ [125]

وَمَا تُوَاوَهُمْ كُفَّارُونَ وَأَلَّا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُغَتَّلُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوَبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَرُونَ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمُ الْجِنَّةِ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ أَنْصَرَ فُواطِ صَرَفَ اللُّهُ قُلُوبُهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ

پھر واپس پلٹ جاتے ہیں، اللہ نے پھیر دیے ہیں اسکے دل اس وجہ سے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں کہ (جو) نہیں سمجھتے۔ [127]

بلاشبہ یقیناً تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے تمہارے نفسوں (یعنی انسانوں) میں سے بہت گراں ہے اس پر

عَلَيْکُمْ	حَرِیصٌ [۲]	عَنْتُمْ	ما [۱]
تم پر	بہت حریص(ہے)	تم مشقت میں پڑو	کر
تَوَلَّا [۵]	فَانْ [۴] [۱۲۸]	رَحِیمٌ [۲]	بِالْمُؤْمِنِینَ [۳]
سب مونوں کے ساتھ نہایت شفیق	بہت مہربان(ہے)	پھر اگر	وہ سب وہ منہ موڑ لیں
عَلَیْهِ [۷]	لَا إِلَهَ [۶]	حَسْبِیَ اللَّهُ [۴]	فَقُلْ [۵]
اس پر	مگر وہی کوئی معبود نہیں	مجھے اللہ کافی ہے	تو آپ کہہ دیجئے
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ [۱۲۹]	وَ هُوَ	وَ	تَوَكُّلُ [۵]
عرش عظیم کا رب(ہے)	اور	وہی	میں نے بھروسہ کیا

10 سورۃ یوں مکہہ 51

آیا تھا: 109

أَ [۱۰]	الْكِتَابُ الْحَكِيمُ [۱]	إِیٰتُ [۹]	تِلْكَ [۸]	الرُّ
کہا	بہت حکمت والی کتاب(کی)	آیات(ہیں)	ہے	الرُّ
أَوْحَيْنَا [۱۲]	أَنْ	عَجَباً	لِلَّٰهِسِ	كَانَ [۱۱]
کیا	کر	تعجب(کی بات)	لوگوں کے لیے	ہے
وَ [۱۴]	أَنِذِرِ النَّاسَ	أَنْ	مِنْهُمْ	إِلَى رَجُلٍ [۱۳]
اور	لوگوں(کو)	کہ	ان میں سے	ایک آدمی کی طرف

لَهُمْ [۱۵]	أَمْنُوا سب ایمان لائے	الَّذِينَ	بَشِّرِ	قَدَمَ
آپ خوشخبری دیں	(ان لوگوں کو) جو	کہیں ان کے لیے(ہے)	آپ خوشخبری دیں	مرتبہ
قَالَ النَّفَرُونَ	عِنْدَرَبِهِمْ	صِدْقٌ		
ان کے رب کے پاس	کہا	سچائی(کا)		
إِنَّ [۱۶]	لَسْحَرٌ کھلا	هُذَا یہ (شخص)	إِنَّ	فَعْلٌ کے آخر میں
بے شک	یقیناً جادو گر(ہے)	یہ (شخص)	بے شک	کے آخر میں
وَالْأَرْضَ [۱۷]	السَّمَوَاتِ آسمانوں(کو)	الَّذِي پیدا کیا	رَبَّكُمْ تمہارا رب	زَوْجٌ ہو تو ترجمہ
اور زمین(کو)	آسمانوں(کو)	اللَّهُ اللہ(ہے)	اللَّهُ اللہ(ہے)	ہو تو ترجمہ

- ۱ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۲ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۳ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ۴ لفظ کے شروع میں ڈ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۵ علامت ڈ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ۶ فُلْ قُولُ سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔
- ۷ لَا کے بعد اس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نظر ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
- ۸ تِلْكَ کا صل ترجمہ ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ۹ اس اس کے ساتھ جمع مَوْنَث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۱۰ ”اُ“ اگر لک استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور بے بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ قَأْرَفُل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۱۳ اس کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۴ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ۱۵ لَهُمْ میں ڈ را صل ل تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ڈ استعمال ہو جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

حَرِيصٌ	حرص، حریص۔
عَلَيْكُمْ	علی، العموم علی، الاعلان۔
بِالْمُؤْمِنِينَ	امن، ایمان، ہم، من۔
رَحِيمٌ	رحم، رحمان، رحم و کرم۔
فَقْلُ	قول، مقول، اقوال زریں۔
لَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
الله	الله العالیین، الوہیت۔
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قلیل۔
تَوَكُّلُ	توکل، بتوکل، توکل علی اللہ۔
وَ	شام و سحر، شان و شوکت۔
رَبُّ	رب، ربوبیت، مرتبی۔
الْعَرْشُ	عرش، عظیم، عرش و فرش۔
الْعَظِيمُ	عظیم، عظمت، تعظیم، عظوم۔
أَيْتُ	آیت، آیات قرآنی۔
الْكِتَابُ	کتاب، بکتاب، کتاب سمایہ۔
الْحَكِيمُ	حکیم، حکم، حکمت و دانائی۔
الْمَنَاسِ	عوام، الناس، بعض الناس۔
عَجَباً	عجب، عجیب، تعجب، بعوجوب۔
أَوْحَيْنَا	ووحی، وحی ایلی، وحی متنلو۔
إِلَى	مرسل ایلی، الداعی ایلی الخیر۔
رَجُلٍ	رجال، کار، قحط الرجال۔
النَّاسُ	عوام، الناس، عامۃ الناس۔
بَشَرٌ	بشرت، بشیر، مشیر۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، ہم، من۔
صَدِيقٌ	صادق، صدق، صداقت۔
الْكُفَّارُونَ	کفر، کافر، کفار۔
هُذَا	لہذا، بہذا من فضل ربی۔
لَسْجُرٌ	ساحر، سحر، مسحور کرن۔
مُبَيِّنٌ	بیان، مبینہ، دلیل یہیں۔
حَقَّاً	خالق، خالق، تخلیق۔

مَاعِنْتُمْ حَرِيصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ
فَإِنْ تَوَلَّا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكُّلٌ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

10 سُورَةٌ يُوْسُفٌ مَكْيَّةٌ 51

آیا تھا: 109

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّقْ تِلْكَ
أَيْتُ الْكِتَابُ الْحَكِيمُ
أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنَّ
أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ
أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ
الَّذِينَ أَمْنَوْا أَنَّ
لَهُمْ قَدَمٌ صَدِيقٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكُفَّارُونَ
إِنَّ هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ
إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ
الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ جِئْنَ آسماوں اور زمین کو پیدا کیا

المبنی 3

وقف الذي

۱ اور اس مونث کی علمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۳ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ رکھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۴ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۵ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کرنی کیا گیا ہے۔

۶ جن کے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ڈلک سے ڈلک ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہ رہتا ہے۔

۷ فقطے کے شروع میں فا کا ترجمہ عموماً میں، تو پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۸ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لکھنی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔

۹ جب اُکے بعد وِيَہ تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ تَذَكُّرُونَ دراصل تَذَكُّرُونَ تھا، یہاں تخفیف کے لیے ایک تخفیف ہے۔

۱۱ اور علامت تاور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ اور دوسرے کام کا ملکار ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

۱۲ بالقُسْطِ کا تعلق لیجڑی سے ہے یعنی تاکہ وہ انصاف کے ساتھ جزادے۔

۱۳ پا کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۱۴ لَهُمْ میں زَ دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسمی کے لیے ز استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۵ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا رہے بھی کیا جاتا ہے۔

عَلَى الْعَرْشِ	أَسْتَوْى	ثُمَّ	فِي سِتَّةِ آيَاتِ
عَرْشٍ بِرِّ	وَبَلَدٍ هُوَا	بَهْر	چھوٹوں میں
مِنْ شَفِيعٍ	مَا	الْأَمْرَ	بِلَادِ
کوئی شفارش کرنے والا	نَبِيٌّ	(ه) کام کی	و تدبیر کرتا ہے
رَبِّكُمْ	ذَلِكُمُ اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ	إِلَّا
تمہارا رب	وَهِيَ اللَّهُ (ہے)	اس کی اجازت کے بعد	مگر
إِلَيْهِ	تَذَكُّرُونَ	أَفَلَا	فَاعْبُدُوهُ
ای کی طرف	پس تم سب عبادت کرو اسی کی	تو کیا نہیں	پس تم سب نصیحت حاصل کرتے
حَقًا	وَعْدَ اللَّهِ	جَمِيعًا	مرجِعُكُمْ
سچا (ہے)	اللَّهُ کا وعدہ	سب (کا)	تمہارا لوث کر جانا ہے
يُعِيدُهُ	ثُمَّ	الْخُلُقَ	إِنَّهُ يَبْدُوا
وہی دوبارہ پیدا کرے گا سے	پھر	خلقت (کو)	بلاشہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
الصِّلْحَتِ	وَعَمِلُوا	أَمْنُوا	لِيَجِزِيَ
تاکہ وہ جزادے	اوہ ان سب نے عمل کیے	اوہ ان ایمان لائے	الَّذِينَ
نیک	(ان لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	الَّذِينَ
لَهُمْ	كَفَرُوا	وَ	بِالْقُسْطِ
انصف کے ساتھ	سب نے کفر کیا	اوہ	الَّذِينَ
آئے لیے	(وہ لوگ) جن	اوہ	وَ
آئیم	عَذَابٌ	مِنْ حَيْمٍ	شَرَابٌ
درناک	اور	کھولتے ہوئے پانی سے	وَ
الَّذِي	هُوَ	كَانُوا	بِمَا
جس نے	وہ سب تھے	وہ سب کفر کرتے	بِمَا
الْقَمَرَ	ضِيَاءً	الشَّمْسَ	جَعَلَ
بنایا	تیز روشنی (والا)	سورج (کو)	وَ
لِتَعْلَمُوا	مَنَازِلَ	قَدَرَةً	نُورًا
تاکہ تم سب معلوم کرو	منزلیں	اس نے مقرر کی ہیں اس کی	اور

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، کرہ ارض۔
فِي	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
سِتَّةٌ	: صحابہ تھے۔
آيَامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَلَى	: علی العوام، علی الاعلان۔
الْعَرْشِ	: عرش بربیں، عرش و فرش۔
يُدَبِّرُ	: تدبیر، تدبیر، مدبر الامور۔
الْأَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امور خارجه۔
شَفِيعٍ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
إِلَّا	: الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
إِذْنَهُ	: اذن عام، باذن اللہ۔
فَاعْبُدُوهُ	: عبد، عابد، عبادت، معبد۔
تَذَكَّرُونَ	: ذکر، ذاکر، تذکیر۔
مَرْجِعُهُمْ	: رجوع، مرانچ و مصادر، مرتع۔
يَبْدُؤُ	: ابتداء، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ	: خالق، خلق، خلقت، تخلق۔
يُعَيِّنُهُ	: اعادہ، تجیع موعود۔
لِيَجِزِيَ	: جزئے خیر، جزا مزرا۔
الصِّلْحَتِ	: صلح، صالح، اعمال صالح۔
بِالْقُسْطِ	: قسط، اقساط، مساوی اقساط۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
الْيَمِّ	: المناک حداث، رنج و الم۔
الشَّمْسَ	: شمس و قمر، نظام شمسی۔
ضِيَاءً	: ضوء، ضیاء القرآن۔
الْقَمَرَ	: قمر، قمری سال، شمس و قمر۔
نُورًا	: نور، نورانیت، نورانی، منور۔
قَدَرَةً	: مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔
مَنَازِلَ	: منزل، منزلیں، منازل۔
لِتَعْلَمُوا	: علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔

فِي سِتَّةِ آيَاتٍ	چھ دنوں میں
ثُمَّ أَسْتَوْيٰ عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ عرش پر بلند ہوا
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ	وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے
مَا مِنْ شَفِيعٍ	کوئی شفارش کرنے والا نہیں
إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ	مگر اس کی اجازت کے بعد
ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ	وہی اللہ تمہارا رب ہے سو تم اسی کی عبادت کرو
أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ③	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ③
إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا	اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے سب کا
وَعَدَ اللَّهُ حَقًا	اللہ کا وعدہ سچا ہے
إِنَّهُ يَبْدُلُ الْخُلُقَ	بلasher وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے
ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجِزِيَ	پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ وہ جزادے
الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ	ان (لوگوں) کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
بِالْقُسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا	انصاف کے ساتھ، اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ	ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہے
وَعْذَابٌ أَلِيمٌ	اور درنائک عذاب ہے
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ④
هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو بنایا تیز روشنی (والا)	اور چاند کو نور (والا بنایا)
وَالْقَمَرَ نُورًا	اور اس نے اس (جاند) کی منزلیں مقرر کیں
وَقَدَرَةٌ مَنَازِلَ	تاکہ تم معلوم کر لیا کرو
لِتَعْلَمُوا	• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے • کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

^١ خَلَقَ اللَّهُ	مَا	الْحِسَابَ	وَ	عَدَدَ السِّنِينَ
پیدا کیا اللہ (نے)	نہیں	حساب	اور	سالوں کی لگنتی
^٤ الْأَيْتِ	يُفَصِّلُ	^٣ بِالْحَقِّ	^٢ إِلَّا	^٢ ذَلِكَ
(اپنی) آئیتیں	وَكُولَّ کھول کر بیان کرتا ہے	حق کے ساتھ	مگر	(سب کچھ)
^١ فِي الْأَيْلِ	^٥ فِي الْخِتْلَافِ	^٦ إِنَّ	^٤ يَعْلَمُونَ	^٥ لِقَوْمٍ
ان لوگوں کے لیے (جو) وہ سب جانتے ہیں	بے شک	(آگے پیچھے) آنے جانے میں	رات	ان لوگوں کے لیے (جو) وہ سب جانتے ہیں
^٤ فِي السَّمَوَاتِ	^١ خَلَقَ اللَّهُ	وَ مَا	وَ النَّهَارُ	وَ
آسمانوں میں	پیدا کیا ہے اللہ (نے)	اور	دن (کے)	اور
^٦ يَتَقُونَ	^٥ لِقَوْمٍ	^٤ لَأَيْتِ	^٤ الْأَرْضُ	وَ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	(ان) میں (میں)	زمین (میں)	اور
^٧ لِقاءَنَا	^٦ لَا يَرْجُونَ	^٦ إِنَّ	^٦ الَّذِينَ	وَ
اور	نہیں وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات (کی)	اور	بے شک (وہ لوگ) جو
^٣ وَ أَطْمَاهُوا	^٣ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا	^٣ وَ	^٣ رَضُوا	
ایہا	دُنیوی زندگی پر	اوہ وہ سب مطمئن ہو گئے	وہ سب خوش ہو گئے	اوہ وہ سب امید رکھتے
^٨ غَلُونَ	^٤ عَنْ أَيْتَنَا	^٤ هُمْ	^٦ الَّذِينَ	وَ
اور	ہماری آیات سے	سے غافل (ہیں)	اور	(وہ لوگ) جو
^٩ كَانُوا	^٩ إِنَّ	^٩ مَأْوِهُمْ	^٨ أُولَئِكَ	
بِمَا	النَّادُ	وَ	يَكُسِبُونَ	
اس کے بد لے جو وہ سب تھے	آگ (ہے)	ان کاٹھکانا	اوہ سب لوگ (ایہ ہیں کہ)	یہ سب لوگ (ایہ ہیں کہ)
^{١٠} وَعَمِلُوا	^{١٠} أَمْنُوا	^{١٠} إِنَّ	^٨ الَّذِينَ	
اور ان سب نے عمل کیے	سے ایمان لائے	بے شک (وہ لوگ) جو	اوہ سب کماتے	اوہ سب لوگ (ایہ ہیں کہ)
^{١١} رَبُّهُمْ	^{١١} يَهْدِيهِمْ	^{١١} يَهْدِيهِمْ	^٤ الصِّلْحَتِ	
^{١٢} بِإِيمَانِهِمْ	^{١٢} مِنْ تَحْتِهِمْ	^{١٢} مِنْ تَحْتِهِمْ	نیک	راہ دکھائے گا انہیں
اکے ایمان کی وجہ سے	ان کا رب	اوہ سب کماتے	اوہ سب لوگ (ایہ ہیں کہ)	اوہ سب کماتے
^{١٣} تَجْرِي	^{١٣} مِنْ	^{١٣} مِنْ	^{١٣} تَجْرِي	
^{١٤} النَّعِيمِ	^٤ فِي جَنَّتِ	^٩ الْأَنْهَرُ	^٩ مِنْ تَحْتِهِمْ	
نعمتوں والے	باغات میں	نہریں	اوہ سب کماتے	اوہ سب لوگ (ایہ ہیں کہ)

- ۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پڑی ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۲ ذلک کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے ضرور تأثیر جس سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔
- ۳ اس کا اور اورہ مونٹ کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۴ قوم میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔
- ۵ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۶ نا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، لپٹی، اپنے ہوتا ہے۔
- ۷ أولیٰک اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرور تأثیر جس کی ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۸ هُمْ يَاهُمْ اگر اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۹ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۱ یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کی وجہ سے قیامت والے دن پل صراط سے گزرنما آسان کر دے گیا ان کے لیے ایک نور مہیا کرے گا جس کی روشنی میں وہ چلیں گے۔
- ۱۲ ت فعل کے شروع میں واحد مونٹ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۱۳ فَعِيلُ کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبارکہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَدَدٌ	: عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔
السَّيِّنِينَ وَ	: سن، سن بلوغت، سن وادت۔ شان و شوکت، رحم و کرم۔
الْحِسَابَ	: حساب و کتاب، محاسب۔
خَلَقَ إِلَّا	: خلق خدا، مخلوق، خالق حقیقی۔ الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
بِالْحَقِّ	: حق، حقون، حقیقت۔
يُفَصِّلُ لِقَوْمِ	: مفصل، تفصیل، تفصیلات۔ قوم، اقوام، قومیت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقيقة۔
الْخِتَالَافِ	: اختلاف، مختلف، اختلافات۔
الْيَلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ التدری۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، مقنی و پرہیز گار۔
يَرْجُونَ	: رجا، رجایت۔
لِقاءً	: ملاقات، ملاقی، ملاقات حضرات۔
رَضُوا	: راضی، مرضی، رضاۓ الہی۔
بِالْحَيَاةِ	: حیات، موت و حیات۔
أَطْمَأْنُوا	: اطمینان، مطمین۔
غَفِلُونَ	: غافل، غفلت، تقافل۔
مَأْوِهِمُ	: بلواب اوی (نیحکانا)۔
الثَّارُ	: نوری دناری مخلوق، نار جنم۔
يَكْسِبُونَ	: کسب حلال، کسب۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، ہمہ من۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول۔
الصِّلْحَتِ	: صلح، صالح، اعمال صالح۔
يَهْدِيْهُمْ مِنْ	: ہدایت، ہادی، مہدی۔ من جانب، من جیث القوم۔
تَجْرِيْ	: جاری و ساری، اجراء۔
تَحْتُهُمُ النَّعِيمُ	: ماتحت، تحت الأرض۔ نعمت، انعام، نعیم، منعم۔

سالوں کی گنتی (دنوں اور مہینوں کا) اور حساب	عَدَدَ السَّيِّنِينَ وَالْحِسَابَ
اللَّهُنَّ يَعْلَمُ مَا خَلَقَ إِلَّا بِالْحَقِّ	مَا خَلَقَ اللَّهُ دُلْكَ إِلَّا بِالْحَقِّ
وہ (این) آئیں کھول کھول کربیان کرتا ہے	يُعَصِّلُ الْأَيْتِ
ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ⁵	لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
بیشک رات اور دن کے (آگے پیچے) آنے جانے میں	إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الْيَلِ وَالنَّهَارِ
اور (اس میں بھی) جو کچھ اللہ نے آسمانوں میں پیدا کیا ہے	وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ
اور زمین میں (پیدا کیا) یقیناً نشانیاں ہیں	وَالْأَرْضِ لَأَيْتِ
ان لوگوں کے لیے (جو) ڈرتے ہیں۔ ⁶	لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ
بے شک وہ (لوگ) جو	إِنَّ الَّذِينَ
ہماری ملاقات کی نہیں امید رکھتے	لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
اور وہ دنیوی زندگی پر خوش ہو گئے	وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
اور وہ اس پر مطمین ہو گئے اور وہ جو	وَأَطْمَأْنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ
ہماری آیات سے غافل ہیں۔ ⁷	عَنْ أَيْتَنَا غَافِلُونَ
یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) ان کاٹھکانا آگ ہے	أُولَئِكَ مَأْوِهِمُ النَّارُ
اس کے بدے جو وہ کماتے تھے۔ ⁸	بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے	إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا
اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کی رہنمائی کرے گا	وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ يَهْدِيْهُمْ
ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے مخلات کی کر)	رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ
اکنچھ سے نہریں بہتی ہوں گی	تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ
نعمتوں کے باغات میں۔ ⁹	فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ

وَ	اللَّهُمَّ	سُبْحَنَكَ	فِيهَا	دَعُونَهُمْ
اور	اے اللہ	پاک ہے تو	ان میں (یہ ہوگی)	ان کی پکار
۱	اُخْرُ دُعَوْهُمْ	سَلَمٌ	فِيهَا	تَحْيَّتُهُمْ
	اور	سلام (ہوگی)	ان میں	ان کی دعا
۲	وَ	رَبُّ الْعَلَمَيْنَ	لِلَّهِ	اَنِ الْحَمْدُ
اور اگر		(جو) سب جہانوں کا پائنا نہ والا (ہے)	اللہ کے لیے (ہے)	کہ تمام تعریف
۱ ۵	اَسْتَعْجَلَاهُمْ	الشَّرَّ	لِلنَّاسِ	يُعَجِّلُ اللَّهُ
				اللَّهُ جلدی کرتا
۱۰ ۶	فَنَذَرَ	اَجَلُهُمْ	لَقْضَى	بِالْخُيُّرِ
	پس ہم	یقیناً پوری کردی جاتی	ان کی طرف	بھائی کو
۱۱	فِي طُغْيَانِهِمْ	لِقَاءَنَا	يَرْجُونَ	یقیناً پوری کردی جاتی
	ابنی سرشی میں			ان کی مدت
۱۱	اَلْإِنْسَانَ	مَسَ	۱۲ اِذَا	اَلصُّرُ
	انسان (کو)	پہنچتی ہے	جب	اوہ
۱۲	قَاعِدًا	۱۳ لِجَثْبَةٍ	۱۴ دَعَانَا	۱۱ يَعْمَهُونَ
				کا ترجمہ عموماً پس،
				تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
۱۳	صُرَّةٍ	عَنْهُ	۱۵ قَائِمًا	۱۲ اِذَا
		کَشَفْنَا	۱۶ فَلَمَّا	۱۱ کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذَا کا
				ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے۔
۱۴	مَسَّهُ طَ	۱۷ لَمَّا يَدَعْنَا	۱۸ كَانَ	۱۲ یا
		۱۸ اِلٰى صَرٍ	۱۹ لَمَّا	۱۱ میں زبرہوادہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے
				۱۲ اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذَا کا
				ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے۔
۱۵	۱۹ مَرَ	۲۰ زَيْنَ	۲۱ كَذِيلَكَ	۱۲ یا اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا،
				اسکی تکلیف
				۱۲ اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا،
				اسکی تکلیف کیا جاتا ہے۔
۱۶	۲۲ مَرَ	۲۳ زَيْنَ	۲۴ كَذِيلَكَ	۱۲ علامت لَمْ کے بعد علامت یا کا ترجمہ
				عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔
				۱۲ گے اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے
				استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، میں یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
۱۷	۲۵ اَهْلَكَنَا	۲۶ وَلَقَدْ	۲۷ يَعْمَلُونَ	۱۲ اس کے شروع میں پیش اور آخر سے
				پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
۱۸	۲۸ الْقُرُونَ	۲۹ اَهْلَكَنَا	۳۰ يَعْمَلُونَ	۱۲ تاً اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے
				حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

دَعْوَهُمْ	: دعا، دعوت، دائی، مدعا۔
فِيهَا	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
سُبْحَنَكَ	: تسبیح، بجان تیری قدرت۔
سَلَمٌ	: سلام، سلامت، سلامتی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
آخِرُ	: آخری کلام، اول و آخر۔
الْحَمْدُ	: حمد، تمہید، حمدیہ کلمات۔
الْعَلَمَيْنَ	: رب العالمین، اقوام عالم۔
يَعْجَلُ	: عجلت، مہر جعل، تھیل۔
لِلنَّاسِ	: الہذا / عوام الناس۔
الشَّرَّ	: خیرو شر، شیر، شرارت۔
بِالْخَيْرِ	: خیر و عافیت، خیر خواہی۔
لَقْضَى	: قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔
أَجَلُهُمْ	: لفظہ اجل، فرشته اجل۔
يَرْجُونَ	: رجاء، رجایت۔
لِقَاءَنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
طُعَيْانِهِمْ	: طغیان، طاغوت، طواغیت۔
مَسَّ	: مس کرنا، مساں (چھوٹنا)۔
الضُّرُّ	: ضر، بے ضر، مضر صحت۔
دَعَاتَا	: دعا، دعوت، دائی۔
قَاعِدًا	: قعدہ اول، مقدعد۔
قَائِمًا	: قائم، قیام، مقام۔
كَشَفَنَا	: کشف، مکشف ہوتا۔
مَرَّ	: مرور زمانہ۔
إِلَى	: الدائی ایلی الخیر، مکتوب ایپ۔
ذُئْنَ	: مزین، تزکین و آراش۔
لِلْمُسَرِّفِينَ	: اسراف (فضول خرچی)۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
أَهْلَكُنَا	: ہلاک، ہلاکت۔
الْقُرُونَ	: قرون اولی۔

دَعْوَهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ	ان کی پکار ان میں (یہ ہوگی کہ) پاک ہے تو اے اللہ
وَتَحْمِلُهُمْ فِيهَا سَلَمٌ	اور ان (بانات) میں ان کی دعا سلام ہو گی
وَأَخْرُدَعْوَهُمْ	اور ان کی آخری پکار (یہ) ہو گی
أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ	کہ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبُّ الْعَلَمَيْنَ	(جو) تمام جہانوں کا پانے والا ہے۔ ^{۱۰}
وَلَوْ يَعْجِلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ	اور اگر اللہ لوگوں کے لیے برائی (دینے) میں جلدی کرتا جاتا
أَسْتَعْجَلَهُمْ بِالْخَيْرِ	جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں
لَقْضَى إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ	(تو) یقیناً ان کی طرف ان کی مدت پوری کردی جاتی
فَنَذَرُ الَّذِينَ	پک ہم چھوڑ دیتے ہیں ان (لوگوں) کو جو
لَا يَرْجُونَ لِقاءَنَا	ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَلُونَ	اپنی سرکشی میں وہ سرگداں (جیوان) پھرتے ہیں۔ ^{۱۱}
وَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ	اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے
دَعَا إِلَى جَنَاحِهِ	(تو) وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پبلو پر (لیٹھ ہوئے)
أَوْ قَادِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا	یابیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے، پھر جب
كَشَفْنَا عَنْهُ صَرَّةٌ	ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اس کی تکلیف (تو یہ)
مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا	گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں
إِلَى ضِرِّ مَسَّهُ طَكَذِيلَكَ	کسی تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی، اسی طرح
زُيْنَ لِلْمُسَرِّفِينَ	حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے مزین کر دیے گئے
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	(ان کے برے عمل) جو وہ کرتے تھے۔ ^{۱۲}
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا ان امتوں کو

جَاءَتُهُمْ	وَ	ظَلَمُوا	لَمَّا	مِنْ قَبْلُكُمْ
آتَى اکے پاس	اور	ان سب نے ظلم کیا	جب	تم سے پہلے (تھیں)
لِيُؤْمِنُوا	وَ مَا كَانُوا	بِالْبَيِّنَاتِ	رُسُلُهُمْ	وَ مَا كَانُوا
کے رسول	اور وہ سب نہ ہوئے	واضح دلائل کے ساتھ	کہ وہ سب ایمان لاتے	
ثُمَّ	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ	نَجِزِي	كَذِلِكَ	
پھر	سب مجرم لوگوں (کو)	هم سزا دیتے ہیں	اسی طرح	
مِنْ بَعْدِهِمْ	فِي الْأَرْضِ	خَلِيفٌ	جَعَلْنَاكُمْ	
اکے بعد	زمین میں	جانشین	ہم نے بنایا تمہیں	
إِذَا	وَ تَعْمَلُونَ	كَيْفَ	لِنَنْظُرُ	
جب	اور تم سب عمل کرتے ہو	کیسے	تَأْكِيدِيَصْ	
قَالَ	بَيْنِتٍ	أَيَا تَنَا	تُتْلَى	
(تو) کہتے ہیں	واضح آیات	ہماری آیات	تلادوں کی جاتی ہیں	
أَتْتِ	لِقاءَنَا	لَا يَرْجُونَ	الَّذِينَ	
تو لے آ	ہماری ملاقات (کی)	نہیں وہ سب امید رکھتے	(وہ لوگ) تو	
قُلْ	بَدِيلُهُ	أَوْ	بِقُرْآنٍ	
	بدلے اے	اسکے علاوہ	کسی قرآن کو	
أَبْدِلَهُ	أَنْ	إِلَيْ	مَا يَكُونُ	
میرے لیے کہ	میں بدلوں اے	(اُن)	نہیں ہے (اُن)	
إِلَّا	أَتَّبَعْ	إِنْ	مِنْ تِلْقَائِنَفْسِيَّةِ	
مگر	میں پیروی کرتا	نہیں	اپنے نفس (کی طرف) سے	
إِنْ	أَخَافُ	إِلَيْ	يُوحِي	ما
اگر	میری طرف	بیشک میں	وہی کی جاتی ہے	(اسکی) جو
يَوْمٌ عَظِيمٌ	عَذَابَ	رَبِّ	عَصَيْتُ	
بڑے دن (کے)	عذاب (سے)	اپنے رب (کی)	میں نے نافرمانی کی	

ث، ات اور ترجمہ مکن نہیں، ان کا الگ ترجمہ مکن نہیں۔

ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

کا اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے ترجمہ کل طرح کیا جاتا ہے۔

القوم لفظ واحد اور معنی جمع ہے اس لیے اس کیسا تھا مجرمین جم لایا گیا ہے

قا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تاک اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

فعل ماضی ہے ضرور ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

ل کے بعد فعل کے آخر میں دن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اٹت کا صل ترجمہ تو آ ہے جب اس کے بعد پ ہو تو ترجمہ تو لے آ ہوتا ہے۔

پ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا کی، کے، کو لیا جاتا ہے۔

اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ان کے بعد اگر اسی جملے میں ال آ رہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اگر پ پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

مِنْ	: منجانب، من جیث التوْم۔
قَبْلَهُ	: قبل از وقت، قبل از نماز۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، رسالت، مرسل۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، بیین، دلیل بیان۔
لِيُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
نَجْزِيَ	: جزاً سرا، جزاء خیر۔
الْقَوْمَ	: قوم، قومیت، اقوام۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرائم۔
خَلِيلُ	: خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، کرہ ارض۔
بَعْدِهِمْ	: بعد از نماز، بعد از طعام۔
لِلنَّظَرِ	: نظر، منظر، نظارہ۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف۔
تَعْمِلُونَ	: عمل، عامل، معمول۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	: لا اعلان، لا تحداد، لا علم۔
يَرْجُونَ	: رجاء، رجائیت۔
لِقَاءُنَا	: ملاقات، ملاقائی حضرات۔
غَيْرُ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
هُذَا	: (لہذا)، مسجد ہذا۔
بَدْلُهُ	: بدل، تبدیل، تبادلہ، تبادل۔
أَتَيْغُ	: اتباع، تبع، تابع فرمان۔
يُوْحَى	: وحی الہی، وحی متلو۔
أَخَافُ	: خوف، خائف۔
عَصَيْتُ	: معصیت، عصیاں، عاصی۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَظِيمٌ	: عظیم، عظیم، تعظیم، معظم۔

(جو) تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا
اور ان کے پاس ان کے رسول آئے
 واضح دلائل کے ساتھ
اور وہ (ایسے) نہ ہوئے کہ وہ ایمان لاتے
اسی طرح ہم سزادیتے ہیں
 مجرم قوم کو۔ ^[13]

منْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا لَا
وَجَاءَتْهُمْ رَسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ
وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

كَذَلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ^[13]

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ پھر ہم نے تھیں زمین میں جانشین بنیا
ان کے بعد تاکہ ہم دیکھیں
تم کیسے عمل کرتے ہو۔ ^[14]

أَنْ بَعْدِهِمْ لَنْ نُنْظَرَ

وَإِذَا تَعْلَمُونَ ^[14]

وَإِذَا تُتَنَّعِلُ عَلَيْهِمْ
أَيَّا تُنَأِيَّبِينَ لَا
قَالَ الَّذِينَ

لَا يَرْجُونَ لِقاءَنَا

أَتَتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا
أَوْ بَدْلَهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي

يَا اسکو بدل دے، کہہ دو میرے لیے (لائق) نہیں ہے
کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں

أَنْ أَبَدِلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي ^[15] کہ میں پیروی نہیں کرتا مگر اسکی جو دھی کی جاتی ہے
میری طرف، بے شک میں ڈرتا ہوں

إِنْ أَتَّبَعْ إِلَّا مَا يُوحَى
إِلَى إِنِّي أَخَافُ

أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ^[15]

عذاب یوں عظیم
کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• نیا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

۱۱ بَعْتَدِ دُونَ قُلْ قُول سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ حذف ہے۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ پ کا عوام آر جس سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۲ فَقَدْ لَبِثْتُ ۱۶ تَعْقِلُونَ ۷ آفَلَا ۶ مِنْ قَبْلِهِ ۵ أَدْرِكْمُ ۴ وَلَا ۳ بِهِ ۲ شَاءَ اللَّهُ ۱ قُلْ

کا نظائر کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پیش، تو، پھر اور کبھی سوارور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔ فعل کے شروع میں ق د تاکید کی علامت ہے۔

۱۳ اَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ ۹ مِمَّنِ ۸ اَظْلَمُ ۷ فَمَنْ ۶ كَذِبَا ۵ اَوْ كَذَبَ ۴ بِأَيْتِهِ ۳ يَا ۲ لَا يُفْلِحُ

اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۴ مَا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۱۱ وَيَعْدُونَ ۱۷ الْمُجْرِمُونَ ۱۰ لَا يَضْرُهُمْ ۹ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۸ كَبَحَا ۷ اَمْنَنْ رَهْلَمْ مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

۱۵ مَمْلَكَةٌ ۱۲ هُوَلَاءُ ۱۰ وَ يَقُولُونَ ۱۱ مَنْ دُونَ اللَّهِ ۱۲ اَمْنَنْ رَهْلَمْ مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

۱۶ وَ تَنْبِئُونَ ۱۳ اَ قُلْ ۱۱ شَفَاعَةٌ ۱۰ لَا يَعْلَمُ ۹ وَ تَعْلَى ۸ سَبْحَنَهُ ۷ يَا ۶ بِمَا ۵ اَمْنَنْ رَهْلَمْ مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

۱۷ اَتَ ۱۸ لِيُشْرِكُونَ ۱۶ عَمَّا ۱۵ وَ سَبْحَنَهُ ۱۴ فَاحْتَلَفُوا ط ۱۴ اَمْمَةٌ وَاحِدَةٌ ۱۳ فَلَوْلَا ۱۲ وَ لَوْلَا ۱۱ وَ سَبَقَتْ ۱۰ لَا يَعْلَمُ ۹ وَ تَعْلَى ۸ سَبْحَنَهُ ۷ يَا ۶ بِمَا ۵ اَمْنَنْ رَهْلَمْ مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

۱۸ اَرْكَبُوكَهْ ۱۹ اَرْكَبُوكَهْ ۱۰ اَرْكَبُوكَهْ ۹ اَرْكَبُوكَهْ ۸ اَرْكَبُوكَهْ ۷ اَرْكَبُوكَهْ ۶ اَرْكَبُوكَهْ ۵ اَرْكَبُوكَهْ ۴ اَرْكَبُوكَهْ ۳ اَرْكَبُوكَهْ ۲ اَرْكَبُوكَهْ ۱ اَرْكَبُوكَهْ

۱۹ اَرْكَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۹ اَرْكَبُوكَهْ ۲۰ اَرْكَبُوكَهْ ۱۹ اَرْكَبُوكَهْ ۱۸ اَرْكَبُوكَهْ ۱۷ اَرْكَبُوكَهْ ۱۶ اَرْكَبُوكَهْ ۱۵ اَرْكَبُوكَهْ ۱۴ اَرْكَبُوكَهْ ۱۳ اَرْكَبُوكَهْ ۱۲ اَرْكَبُوكَهْ ۱۱ اَرْكَبُوكَهْ ۱۰ اَرْكَبُوكَهْ ۹ اَرْكَبُوكَهْ ۸ اَرْكَبُوكَهْ ۷ اَرْكَبُوكَهْ ۶ اَرْكَبُوكَهْ ۵ اَرْكَبُوكَهْ ۴ اَرْكَبُوكَهْ ۳ اَرْكَبُوكَهْ ۲ اَرْكَبُوكَهْ ۱ اَرْكَبُوكَهْ

۲۰ اَرْكَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۱ اَرْكَبُوكَهْ ۲۲ اَرْكَبُوكَهْ ۲۱ اَرْكَبُوكَهْ ۲۰ اَرْكَبُوكَهْ ۱۹ اَرْكَبُوكَهْ ۱۸ اَرْكَبُوكَهْ ۱۷ اَرْكَبُوكَهْ ۱۶ اَرْكَبُوكَهْ ۱۵ اَرْكَبُوكَهْ ۱۴ اَرْكَبُوكَهْ ۱۳ اَرْكَبُوكَهْ ۱۲ اَرْكَبُوكَهْ ۱۱ اَرْكَبُوكَهْ ۱۰ اَرْكَبُوكَهْ ۹ اَرْكَبُوكَهْ ۸ اَرْكَبُوكَهْ ۷ اَرْكَبُوكَهْ ۶ اَرْكَبُوكَهْ ۵ اَرْكَبُوكَهْ ۴ اَرْكَبُوكَهْ ۳ اَرْكَبُوكَهْ ۲ اَرْكَبُوكَهْ ۱ اَرْكَبُوكَهْ

۲۱ اَرْكَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۲ اَرْكَبُوكَهْ ۲۳ اَرْكَبُوكَهْ ۲۲ اَرْكَبُوكَهْ ۲۱ اَرْكَبُوكَهْ ۲۰ اَرْکَبُوكَهْ ۱۹ اَرْکَبُوكَهْ ۱۸ اَرْکَبُوكَهْ ۱۷ اَرْکَبُوكَهْ ۱۶ اَرْکَبُوكَهْ ۱۵ اَرْکَبُوكَهْ ۱۴ اَرْکَبُوكَهْ ۱۳ اَرْکَبُوكَهْ ۱۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱۱ اَرْکَبُوكَهْ ۱۰ اَرْکَبُوكَهْ ۹ اَرْکَبُوكَهْ ۸ اَرْکَبُوكَهْ ۷ اَرْکَبُوكَهْ ۶ اَرْکَبُوكَهْ ۵ اَرْکَبُوكَهْ ۴ اَرْکَبُوكَهْ ۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱ اَرْکَبُوكَهْ

۲۲ اَرْکَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲۴ اَرْکَبُوكَهْ ۲۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲۲ اَرْکَبُوكَهْ ۲۱ اَرْکَبُوكَهْ ۲۰ اَرْکَبُوكَهْ ۱۹ اَرْکَبُوكَهْ ۱۸ اَرْکَبُوكَهْ ۱۷ اَرْکَبُوكَهْ ۱۶ اَرْکَبُوكَهْ ۱۵ اَرْکَبُوكَهْ ۱۴ اَرْکَبُوكَهْ ۱۳ اَرْکَبُوكَهْ ۱۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱۱ اَرْکَبُوكَهْ ۱۰ اَرْکَبُوكَهْ ۹ اَرْکَبُوكَهْ ۸ اَرْکَبُوكَهْ ۷ اَرْکَبُوكَهْ ۶ اَرْکَبُوكَهْ ۵ اَرْکَبُوكَهْ ۴ اَرْکَبُوكَهْ ۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱ اَرْکَبُوكَهْ

۲۳ اَرْکَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۴ اَرْکَبُوكَهْ ۲۵ اَرْکَبُوكَهْ ۲۴ اَرْکَبُوكَهْ ۲۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲۲ اَرْکَبُوكَهْ ۲۱ اَرْکَبُوكَهْ ۲۰ اَرْکَبُوكَهْ ۱۹ اَرْکَبُوكَهْ ۱۸ اَرْکَبُوكَهْ ۱۷ اَرْکَبُوكَهْ ۱۶ اَرْکَبُوكَهْ ۱۵ اَرْکَبُوكَهْ ۱۴ اَرْکَبُوكَهْ ۱۳ اَرْکَبُوكَهْ ۱۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱۱ اَرْکَبُوكَهْ ۱۰ اَرْکَبُوكَهْ ۹ اَرْکَبُوكَهْ ۸ اَرْکَبُوكَهْ ۷ اَرْکَبُوكَهْ ۶ اَرْکَبُوكَهْ ۵ اَرْکَبُوكَهْ ۴ اَرْکَبُوكَهْ ۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱ اَرْکَبُوكَهْ

۲۴ اَرْکَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۵ اَرْکَبُوكَهْ ۲۶ اَرْکَبُوكَهْ ۲۵ اَرْکَبُوكَهْ ۲۴ اَرْکَبُوكَهْ ۲۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲۲ اَرْکَبُوكَهْ ۲۱ اَرْکَبُوكَهْ ۲۰ اَرْکَبُوكَهْ ۱۹ اَرْکَبُوكَهْ ۱۸ اَرْکَبُوكَهْ ۱۷ اَرْکَبُوكَهْ ۱۶ اَرْکَبُوكَهْ ۱۵ اَرْکَبُوكَهْ ۱۴ اَرْکَبُوكَهْ ۱۳ اَرْکَبُوكَهْ ۱۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱۱ اَرْکَبُوكَهْ ۱۰ اَرْکَبُوكَهْ ۹ اَرْکَبُوكَهْ ۸ اَرْکَبُوكَهْ ۷ اَرْکَبُوكَهْ ۶ اَرْکَبُوكَهْ ۵ اَرْکَبُوكَهْ ۴ اَرْکَبُوكَهْ ۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱ اَرْکَبُوكَهْ

۲۵ اَرْکَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۶ اَرْکَبُوكَهْ ۲۷ اَرْکَبُوكَهْ ۲۶ اَرْکَبُوكَهْ ۲۵ اَرْکَبُوكَهْ ۲۴ اَرْکَبُوكَهْ ۲۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲۲ اَرْکَبُوكَهْ ۲۱ اَرْکَبُوكَهْ ۲۰ اَرْکَبُوكَهْ ۱۹ اَرْکَبُوكَهْ ۱۸ اَرْکَبُوكَهْ ۱۷ اَرْکَبُوكَهْ ۱۶ اَرْکَبُوكَهْ ۱۵ اَرْکَبُوكَهْ ۱۴ اَرْکَبُوكَهْ ۱۳ اَرْکَبُوكَهْ ۱۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱۱ اَرْکَبُوكَهْ ۱۰ اَرْکَبُوكَهْ ۹ اَرْکَبُوكَهْ ۸ اَرْکَبُوكَهْ ۷ اَرْکَبُوكَهْ ۶ اَرْکَبُوكَهْ ۵ اَرْکَبُوكَهْ ۴ اَرْکَبُوكَهْ ۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱ اَرْکَبُوكَهْ

۲۶ اَرْکَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۷ اَرْکَبُوكَهْ ۲۸ اَرْکَبُوكَهْ ۲۷ اَرْکَبُوكَهْ ۲۶ اَرْکَبُوكَهْ ۲۵ اَرْکَبُوكَهْ ۲۴ اَرْکَبُوكَهْ ۲۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲۲ اَرْکَبُوكَهْ ۲۱ اَرْکَبُوكَهْ ۲۰ اَرْکَبُوكَهْ ۱۹ اَرْکَبُوكَهْ ۱۸ اَرْکَبُوكَهْ ۱۷ اَرْکَبُوكَهْ ۱۶ اَرْکَبُوكَهْ ۱۵ اَرْکَبُوكَهْ ۱۴ اَرْکَبُوكَهْ ۱۳ اَرْکَبُوكَهْ ۱۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱۱ اَرْکَبُوكَهْ ۱۰ اَرْکَبُوكَهْ ۹ اَرْکَبُوكَهْ ۸ اَرْکَبُوكَهْ ۷ اَرْکَبُوكَهْ ۶ اَرْکَبُوكَهْ ۵ اَرْکَبُوكَهْ ۴ اَرْکَبُوكَهْ ۳ اَرْکَبُوكَهْ ۲ اَرْکَبُوكَهْ ۱ اَرْکَبُوكَهْ

۲۷ اَرْکَبُوكَهْ کا مفہوم ہوتا ہے۔

جاتا ہے۔

فُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زیر۔
شَاءَ اللَّهُ	: ما شاء اللہ، میثیتِ الہی۔
تَلَوُّثٌ	: وحی متلو، تلاوت قرآن۔
عَلَيْكُمْ	: علی العموم، علی الاعلان۔
وَ لَا	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
فِيْكُمْ	: لاعلان، لاعداد، لعلم۔
عُمَراً	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
مِنْ	: عمرداز، عمریں بیت گئیں۔
قَبْلَهُ	: من جانب، من جیٹ القوم۔
تَعْقِيلُونَ	: قبل از وقت، قبل از کام۔
أَظْلَمُ	: عقل، عاقل، مقول، عقیند۔
افْتَرَى	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
كَذَبًا	: افتراء، افتراء پردازی۔
يُفْلِحُ	: کاذب، کذاب، تکذیب۔
الْمُجْرِمُونَ	: فلاجی ادارہ، فلاج و بہبود۔
يَعْبُودُونَ	: مجرم، مجرم، جرام۔
ما	: عبادت، عابد، معبد برحق۔
يَضْرُبُهُمْ	: محال، ماتحت، ماجرا۔
يَنْفَعُهُمْ	: ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔
عَدْ	: نفع، منافع، منفعت۔
شُفَاعَاؤُنَا	: عدن، اطلب، عنده۔
تُنَبِّئُونَ	: شفاعت، شافع، محشر۔
يَعْلَمُ	: بنی، انبیاء (خبر دینا)۔
السَّبُوتِ	: تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔
سُبْحَنَهُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
تَعْلَى	: عالی شان، علو مرتب۔
فَاخْتَنَفُوا	: اختلاف، مختلف، خلاف۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلمات، کلمہ طبیب۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابق، مسابقت۔

آپ کہہ دیجیے اگر اللہ چاہتا (تو) میں اسے تم پر نہ پڑھتا	فُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوُّثٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ
اور نہ وہ (اللہ) تمہیں اس کی اطلاع دیتا پس یقیناً میں تم میں ایک عمرہ چکا ہوں	فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمَراً مِنْ قَبْلِهِ طَافَلَا تَعْقِيلُونَ
اس سے قبل، تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ ^[16] پھر کون بڑا خالم ہے	فَنَّ أَظْلَمُ مِنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبَاً أَوْ كَذَبَ بِإِلِيْتِهِ طَ
یا اس نے اس کی آیات کو جھٹالیا بیکھیر (حقیقت ہے کہ) جرم فلاج نہیں پائیں گے ^[17]	إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
اور وہ اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی عبادت کرتے ہیں جونہ انہیں نقصان پہنچاتی ہیں	مَا لَا يَضْرُبُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
یہ (لوگ) ہمارے اللہ کے ہاں سفارشی ہیں آپ کہہ دیجیے کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو	هُوَ لَا إِشْفَاعَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ طَ قُلْ أَتُنَبِّئُنَّ اللَّهَ
(اس چیز) کی جسے وہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں، وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے	بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ طَسْبُحَنَهُ وَتَعْلَى
ان (چیزوں) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ^[18]	عَمَّا يُشَرِّكُونَ
وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ اور نہیں تھے لوگ مگر ایک ہی امت	وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ
پھر وہ جدا جدا ہو گئے، اور اگر وہ بات نہ ہوتی	فَخَتَّلَفُوا طَ وَلَا كَلِمَةٌ
(جو) آپ کے رب کی طرف سے پہلے طے ہو چکی ہے	سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

لَقْضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	۱۹
(تو) ایقیناً فیصلہ کر دیا جاتا اسکے درمیان اس میں وہ سب اختلاف کر رہے ہیں	اکٹھے کے درمیان اس میں جو (کو)	اس پر	اکٹھے کے درمیان اس میں جو (کو)	
وَ	يَقُولُونَ	لَوْلَا	أَنْزَلَ	۱
اور	وہ سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	اُتاری لگی	اس پر
أَيَّةٌ	مِنْ رَبِّهِ	فَقْلُ	إِنَّمَا	۷
الگ ترجیح ممکن نہیں۔	مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجیح کوئی لکھا گیا۔	تو آپ کہہ دیجیے	کوئی نشانی	اس کے رب (کی طرف) سے
لِلَّهِ	فَأَنْتَظِرُوا	إِنْ	مَعْكُمْ	۵
کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔	کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔	پس آپ سب انتظار کرو	تمہارے ساتھ	تمہارے ساتھ
مَنَ الْمُنْتَظَرُونَ	وَإِذَا	أَذْفَنَا	النَّاسَ	۲۰
اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔	کیسا تھا اگر ماً آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔	ہم چکھاتے ہیں	سب انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	سب انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)
رَحْمَةً	مَسْتَهْمَ	إِذَا	لَهُمْ	۱۱
کبھی کیا جاتا ہے۔	کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اپنک	تکلیف کے بعد	کوئی پہنچ ہو انہیں	کوئی رحمت اسکے لیے ہے
مَكْرُ	فِي أَيَّاتِنَا	قُلِ اللَّهُ	آسْرَعُ	۱۲
زیادہ تر مفہوم ہے۔	کیسا تھا اگر ماً آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔	آپ کہہ دیجیے اللہ	کوئی (نہ کوئی) چال ہوتی ہے	کوئی (نہ کوئی) چال ہوتی ہے
مَكْرَأَط	إِنَّ	رُسْلَنَا	يَكْتُبُونَ	۱۳
کبھی کیا جاتا ہے۔	کیسا تھا اگر ماً آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔	ہمارے رسول (فرستے)	چال چلنے (ہیں)	چال چلنے (ہیں)
تَمْكِرُونَ	هُوَ الَّذِي	فِي الْبَرِّ	لِسْدِرُكُمْ	۱۴
کبھی کیا جاتا ہے۔	کبھی نہیں، نہ اور کبھی کر بھی کیا جاتا ہے۔	وہ چلاتا ہے تمہیں	تم سب چالیں چلتے ہو	تم سب چالیں چلتے ہو
حَتَّىٰ إِذَا	وَجَرَيْنَ	كُنْتُمْ	فِي الْفُلُكِ	۱۵
کبھی کیا جاتا ہے۔	کبھی نہیں، نہ اور کبھی کر بھی کیا جاتا ہے۔	کشیوں میں	اوہ چل پڑتی ہیں	اوہ چل پڑتی ہو
بِهِمْ	وَرِحْوًا	بِهَا	بِرِيمَ طَيْبَةٍ	۱۶
کبھی کیا جاتا ہے۔	کبھی نہیں، نہ اور کبھی کر بھی کیا جاتا ہے۔	اور آجاتی ہے ان پر	اور وہ سب خوش ہوتے ہیں	اور وہ سب خوش ہوتے ہیں
رِيمَ عَاصِفٌ	وَجَاءَهُمْ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	۱۷
کبھی کیا جاتا ہے۔	کبھی نہیں، نہ اور کبھی کر بھی کیا جاتا ہے۔	موح	ہر چگز سے	سخت تیر ہوا

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲ اگر لَوْلَا کے بعد اسم ہو تو اس کا ترجمہ اگر نہ ہو تو ترجمہ کیوں نہ کیا جاتا ہے۔

۳ ڈل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجیح کوئی لکھا گیا۔

۴ اور ثَمَنَت کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجیح ممکن نہیں۔

۵ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۶ فُلْ قُول سے بنائے، گرام کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

۷ ان کیسا تھا اگر ماً آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۹ إذا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اپنک بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰ یہاں من کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۱۱ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۲ اسم کے شروع میں میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس بھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کر بھی کیا جاتا ہے۔

۱۴ لَمَّا اگر غسل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۱۵ جَرَيْنَ کے آخر میں يَنْ جمع مذکور کی علامت نہیں بلکہ يَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور يَنْ جمع مُونَث کی علامت ہے۔

۱۶ يَکَانَ ضرورتاً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ لے کر کیا گیا ہے۔

لِقْضَى بَيْنَهُمْ

فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ١٩

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

أَيْةً مِّنْ رَبِّهِ

فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

عِنْ مَنْ امْتَنَّطِرِينَ ٢٠

وَإِذَا أَذْقَنَا النَّاسَ رَحْمَةً

مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسْتَهُمْ

إِذَا هُمْ مَكْرُرُ

فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ

أَسْعَ مَكْرَأً

إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ

مَا تَمْكُرُونَ ٢١ **هُوَ الَّذِي**

يُسَيِّدُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلُكِ ٢٢

وَجَرَيْنَ بِهِمْ

بِرِّ يَمِيعٍ طَيْبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا

جَاءَتَهَا رِيحٌ عَاصِفٌ

وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ اور ان پر ہر جگہ سے موج آجائی ہے

(تو) **يَقِيَّا ان** کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا

اس (بارے) میں **جِس** میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ۱۹

اور وہ کہتے ہیں اس پر کیوں نہیں اتاری گئی

کوئی نشانی **اس** کے رب کی طرف سے

تو آپ کہہ دیجیے **بِشَكْ غَيْبٍ تَوْصِيفٍ** اللہ کے لیے ہے

پس تم انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ۲۰

اور جب ہم چکھاتے ہیں (کافر) لوگوں کو کوئی رحمت

تکلیف کے بعد (جو) **أَنْتُمْ** پہنچی ہو

(تو) **إِنَّكُمْ** ان کے لیے کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے

(جو وہ چلتے ہیں) **بَهَارِي** آئیتوں میں، آپ کہہ دیجیے اللہ

چال چلنے میں زیادہ تیز ہے

بے شک ہمارے رسول (فرشتے) لکھ لیتے ہیں

جو تم چالیں چلتے ہو۔ ۲۱ (اللہ) وہی ہے جو

تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

یہاں تک کہ جب تم **كَشِيشِي** میں ہوتے ہو

اور وہ ان (سواروں) کو لے کر چل پڑتی ہیں

عمدہ (موافق) ہوا کے ساتھ اور وہ **اِس پر** خوش ہوتے ہیں

تو ان (کشیوں) پر سخت تیز ہوا آجائی ہے

^② دَعَا اللَّهَ	^٣ بِهِمْ لَا	^٤ أُحِيطَ	^١ أَنَّهُمْ	^١ وَكَفُوا
(تو) وہ پکارتے ہیں اللہ (کو)	ان کو	گھیر لایا گیا ہے	کہ بیشک وہ (لوگ)	اور وہ سب یقین کر لیتے ہیں
^٢ أَنْجَيْتَنَا	^٥ لَيْنُ	^٦ الْدِّينَ	^٤ لَهُ	^٣ مُخْلِصِينَ
سب خالص کرنے والے (ہیں)	یقیناً اگر تو نے نجات دی انہیں	عبدات (کو)	اسکے لیے	لے تو نے نجات دی انہیں
^٧ فَلَمَّا	^٩ مِنَ الشَّكِيرِينَ	^٦ لَنَكُونَنَّ	^٨ مِنْ هَذِهِ	^٥ فَلَمَّا
شکر گزاروں میں سے پھر جب	اس (طوفاں) سے ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے	(تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔	کامفہوم ہوتا ہے۔ یہاں گرام کے اصول کے مطابق احیط ہو گیا ہے۔
^٩ فِي الْأَرْضِ	^٩ هُمْ يَبْغُونَ	^٨ إِذَا	^٧ أَنْجَهُمْ	^٦ زَمِينَ میں
اس نے نجات دے دی انہیں	وہ سب رکشی کرنے لگتے ہیں	(تو) اچانک	یا جوں ہم	زمین میں
^{١٢} بَغِيْعَكُمْ	^{١١} إِنَّمَا	^{١٠} يَا إِلَيْهَا الْقَاسُ	^٩ بِغَيْرِ الْحَقِّ	^٨ تَمَهَّرِي سُرکشی (کا باطل)
تمہاری طریقے سے	یقیناً صرف	اے لوگو!	ناحق طریقے سے	دینیوں زندگی کا فائدہ (آٹھاواں)
^{١٣} إِلَيْنَا	^{١٣} ثُمَّ	^{١٢} مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا زَ	^{١٢} عَلَى أَنفُسِكُمْ لَا	^{١٢} دنیوی زندگی کا فائدہ (آٹھاواں)
تمہاری جانوں ہی پر (ہے)	پھر	تمہاری جانوں ہی پر (ہے)	تمہاری اونٹا ہے	تمہاری زندگی کی مثال تو محض
^{٢٣} تَعْمَلُونَ	^٧ كُنْتُمْ	^{١٢} فَنَنِيْكُمْ	^{١٢} مَرْجِعُكُمْ	^٩ دنیوں کا ملاماً کر ترجمہ
تمہارا ساتھ ہے	تو ہم خبر دیں گے تمہیں	اُسکی جو تھم تم سب عمل کرتے	کہ تمہاری اونٹا ہے	وہ کیا گیا ہے۔
^{١٥} مِنَ السَّمَاءِ	^{١٤} أَنْزَلْنَاهُ	^{١١} كَمَاٰءِ	^٧ فَاخْتَلَطَ	^{١٠} یا اور آئیہا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
آسمان سے	پانی کی طرح (ہے)	ہم نے اُتارا ہے اسے	نباتُ الْأَرْضِ	آسمان کے ساتھ ما ہو تو عموماً اس میں
^{١٦} مِنَ	^٦ بِهِ	^٧ بِهِ	^٦ وَ	^{١١} صرف یا محض کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔
(اس میں) سے جسے	زمین کی باتات	اسکے ساتھ	النَّاسُ	^{١٢} مُعْلِمُ اگر فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔
^{١٧} حَتَّىٰ	^٦ وَ	^٦ وَ	^٦ يَا كُلُّ	^{١٣} مُعْلِمُ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا
بیساں تک کر	چوپائے	اور	لُوگ	یا آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا
^{١٣} زُخْرُفَهَا	^{١٣} أَخَذَتِ الْأَرْضُ	^٨ إِذَا	^٦ كَحَتَّىٰ	^{١٤} یا اور ثُمَّ کو ملاتے ہوئے ت ہو گیا
اور اپنی آرائش	حاصل کر لی زمین (نے)	جب	کھاتے ہیں	کے اسم کے شروع میں شبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
^{١٩} أَنَّهُمْ	^٦ أَهْلُهَا	^٦ وَ	^٦ اَذَّيْنَتُ	^{١٥} یا اگر فعل کے آخر میں ہو اوس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کے کیا جاتا ہے۔
کہ بیشک وہ	یقین کر بیٹھے	اور	خوب مزین ہو گئی	^{١٦} مُعْلِمُ اگر من + ما کا مجموعہ ہے۔
کا ملامت کے لیے	کے لیے	اور	اور	^{١٧} یہاں یا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ظُنُّوا	: ظن، بدھن، حسن ظن۔
أَحِيَطَ	: احاطہ، بھپٹ۔
دَعَا	: دعوت، داعی، مدعو۔
مُخْلِصِينَ	: مخلص، اخلاص، خلوص۔
أَجْيَتَنَا	: نجات، نجات دہندا۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
هُذِهِ	: (الہذا)، بہا من فضل ربی۔
الشَّكِيرُونَ	: شکر، شاکر، شکران، مٹکن۔
يَبْغُونَ	: باغی، بغاؤت۔
فِي	: فی سبیل اللہ، فی الفور۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، ارض مقدس۔
بَغَيْرِ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت، حقوق۔
الثَّالِثُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَلَىٰ	: علی العلوم، علی عیدہ۔
أَنْفُسُكُمْ	: نفس فسی، نظام تنفس۔
مَتَاعٌ	: متع عزیز، متع کاروال۔
الْحَيَاةُ	: موت و حیات، حیاتی۔
الدُّنْيَا	: دین و دنیا، دنیاوہ آخرت۔
مَرْجِعُكُمْ	: رجوع، رجعت پسندی۔
فَنِيَّتُكُمْ	: نبی، نبیان بہوت۔
تَعْمِلُونَ	: عمل، اعمال، اعمال صاحب۔
أَنْزَلْنَاهُ	: نازل، منزل من اللہ۔
فَاخْتَنَطَ	: اختناط، خلط باطل، مخلوط۔
نَبَاتُ	: نباتات، نباتی و اثر۔
يَأْكُلُ	: اکل و شرب، اکل حلال۔
حَتَّىٰ	: حتی کر، حتی الامکان۔
أَخَذَتِ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
إِذْيَنَتُ	: زیب و زینت، مزین کرنا۔
أَهْلَهَا	: اہل محلہ، اہل علاقہ۔

اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً ان کو گھیر لیا گیا ہے **وَظَنُوا أَنَّهُمْ أَحِيَطَ بِهِمْ لَا دَعْوَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ**

(تو اس وقت) وہ اللہ کو پکارتے ہیں خالص کرتے ہوئے **لَهُ الرِّيَانُ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هُذِهِ لَنْكُونَ**

اسکے لیے عبادت کو یقیناً اگر تو نے ہمیں نجات دی **مِنَ الشَّكِيرِينَ**

اس (طواف) سے (تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے **فَلَمَّا آنْجَدْهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ** زمین میں ناحن سرکشی کرنے لگتے ہیں

شکر گزاروں میں سے۔ **إِلَوْگُو! إِيْقِيَّا تَمْهَارِي** سرکشی (کاوبال)

پھر جب اس نے نجات دے دی انہیں (تو) اپاںکہ **يَا إِيْهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْتُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ لَا مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا زَمْمَ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنِيَّتُكُمْ**

تمہاری جانوں ہی پر ہے **دُنیوی زندگی کا فائدہ (الملاو)**

پھر (آخر) ہماری طرف ہی تمہارا الوٹنا ہے **بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ**

تو ہم تمہیں خبر دیں گے **إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ** دُنیوی زندگی کی مثال تو محض پانی کی طرح ہے

اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ **إِنَّمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَخُتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ إِمَّا يَا كُلُّ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ**

پھر اسکے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئیں **حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ رُحْرُفَهَا وَأَزَّيَّنَتُ**

اس میں سے جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں **وَظَانَ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ**

یہاں تک کہ جب زمین نے حاصل کر لی **• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے نیا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے**

لَيْلًا	أَمْرُنَا	أَتَهَا	عَلَيْهَا لَا	قُدِرُونَ
رات (کو)	ہمارا حکم (عذاب)	(تو اپاک) آگیا اس پر	اس پر	سب قادر (بین)
گَانْ	حَصِيدَا	فَجَعَلْنَاهَا	نَهَارًا	أَوْ
گویا کہ	جز سے کٹی ہوئی	تو ہم نے کر دیا اس (حکیقی) کو	دان (میں)	یا
نَفَصِلُ	بِالْأَمْسِ ط	كَذَلِكَ	لَمْ تَغُنَ	مُوجُودٌ نَبِيْسٌ تَحْتِي
	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	اسی طرح	کل	
وَاللَّهُ يَدْعُوا	يَتَفَكَّرُونَ	لِقَوْمِ	الْأَيْتِ	مُوجُودٌ نَبِيْسٌ تَحْتِي
(اپنی آیات کو)	(جنو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں اور اللہ بلاتا ہے	(ان لوگوں کے لیے)	(بین) آیات (کو)	
إِلَى يَشَاءُ	يَهُدِيُّ مَنْ	إِلَى دَادِ السَّلَمِ ط	وَ	
سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف	اور وہ دایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے	وَ		
إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا	الْحُسْنَى	وَ	
(ان لوگوں کے لیے جن سب نے نیکیاں کیں نیک بدلہ (ہے))		سیدھے راستے کی طرف		
وَجْهُهُمْ	لَا يَرَهُ	زِيَادَةً ط	وَ	
ان کے چہروں (پر)	اور نہیں چھائے گی	اور کچھ زیادہ (بھی ہے)		
أَصْحَبُ الْجَنَّةِ	أُولَئِكَ	وَلَا ذَلَّةً ط	قَتْرٌ	
جنت والے	(یہ لوگ بین)	کوئی ذلت	کوئی سیاہی اور نہ	
كَسِبُوا	الَّذِينَ وَ	خَلِدُونَ	هُمْ فِيهَا	
	(وہ لوگ) جن سب نے کمایاں	(وہ لوگ) جن سب نے ہمیشہ رہنے والے (بین)	وہ اس میں	
وَ	يُمْثِلُهَا لَا	سَيْئَةً	جَزَاءً	السَّيَّاتِ
	اور اس (برائی) کے مثل سے ہوگا	کسی برائی کا	بدلہ	بِرَأْيَانِ
مِنَ اللَّهِ	مَالَهُمْ	ذَلَّةً ط	ذَلَّةً ط	تَرْهِقُهُمْ
اللہ (کے عذاب) سے	نہیں (ہوگا) ان کے لیے	ذلت	ڈھانپ لے گی انہیں	
وَجْهُهُمْ	أُغْشِيَتُ	كَانَـا	مِنْ عَاصِمٍ	كَانَـا
ان کے چہروں (پر)	اوڑھادیے گئے ہیں	گویا کہ	کوئی بچانے والا	

- [۱] اگر غسل کے آخر میں ہوا راس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- [۲] حَصِيدَا یہاں دنیوی زندگی کو کٹی ہوئی کہیت سے تشبیہ دے کر اس کے عارضی ہونے کو واضح کیا گیا ہے۔
- [۳] کَانْ دراصل کَانْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کَانْ استعمال کیا گیا ہے۔
- [۴] ت، ث، ة اور ات مؤنث کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ مکمل نہیں۔
- [۵] یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- [۶] گَ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثلاً، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
- [۷] قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنی جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔
- [۸] یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- [۹] يَدْعُوا کے آخر میں واجع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔
- [۱۰] اس کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- [۱۱] اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے۔
- [۱۲] پر کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
- [۱۳] هُمْ اگر غسل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- [۱۴] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- [۱۵] کَانْ کے ساتھ اگر ما ہو تو ترجمہ میں گویا کہ کے ساتھ صرف یا یونی ہے کامفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

قِدْرُونَ	: قادر، قدرت۔
عَلَيْهَا	: علی جوہ، علی الاعلان۔
أَمْرُنَا	: امر، امور، آمر، مامور۔
لَيْلًا	: لیل و نہار، لیلیتہ القدر۔
نَهَارًا	: نہار منہ، لیل و نہار۔
نُفَصِّلُ	: تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
الْآيَتِ	: آیت، آیات۔
لَقَوْمٍ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
يَتَّقَرُّونَ	: تکرر، متکرر، فکر۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَدْعُوا	: دعا، داعی، دعوت۔
إِلَى	: الداعی الی الخیر، رسول الیہ۔
دَارِ	: دار الخلافہ، دار المطالع۔
السَّلَمُ	: سلام، سلامیت، تسلیم۔
يَهْدِي	: ہادی، ہدایت، ہادی برحق۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
صِرَاطٌ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
مُسْتَقِيمٌ	: استقامت، مستقیم۔
أَحْسَنُوا	: حسن، حسین، تحسین، حسن۔
زِيَادَةً	: زیادہ، زائد، مزید، زیادتی۔
لَا	: لاعلان، لاعداد، لاعلم۔
وُجُوهُهُمْ	: توجہ، علی وجہ بصیرت۔
ذَلَّةٌ	: ذلت و رسالتی، ذلیل۔
أَصْحَبُ	: صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
خَلِدُونَ	: خلد بیں، خالد۔
كَسَبُوا	: کسب حلال، کسب معاش۔
السَّيِّئَاتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
جَزَاءُ	: جزا اوسرا، جزاک اللہ۔
سَيِّئَةٌ	: سوئن، علمائے سوء۔
عَاصِمٌ	: عصمت و عفت، معصوم۔

فِدْرُونَ عَلَيْهَا لَا أَتَهَا أَمْرُنا
لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَانَ لَمْ تَغُنِ بِالْأَمْسِ طُكْتی ہوئی گویا کہ وہ کل موجود نہیں تھی
كَذِيلَكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ 24
وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى دَارِ السَّلَمِ
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ 25
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى
وَزِيَادَةً وَلَا يَرْهُقُ
وَجْهَهُمْ قَتْرٌ وَلَا ذَلَّةٌ
أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ
هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ 26
وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ
جَزَاءُهُمْ سَيِّئَةٌ بِإِثْلَهَا
وَتَرْهَقُهُمْ ذَلَّةٌ
مَا لَهُمْ مِنْ عَاصِمٍ
كَانُوا أَغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ

أَصْحَبُ النَّارِ	أُولَئِكَ	مُظْلِمًا	مِنَ الْيَلِ	قِطَعاً
دوخے والے (بین)	بَنِي (لوگ)	(جو کہ) اندر ہیری ہو	رات سے	کثیرے
يَوْمَ	وَ	خَلِدُونَ	فِيهَا	هُمْ
(جس) دن	اور	سب ہمیشہ رہنے والے (بین)	اس میں	وہ سب
لِلَّذِينَ	نَقْولُ	ثُمَّ	جَمِيعًا	نَحْشُرُهُمْ
(ان لوگوں) سے جن	پھر	ہم کہیں گے	سب (کو)	ہم اکٹھا کریں گے انہیں
مَكَانُكُمْ	أَنْتُمْ وَ	مَكَانُكُمْ	أَشْرَكُوا	أَشْرَكَوْكُمْ
(تمہارے شریک) (بھی)	تم اور	اپنی جگہ (ہبھرے رہو)	سب نے شرک کیا (تھا)	اپنے تھبھیں کیا جاتا ہے۔
شُرَكَاؤُهُمْ	وَقَالَ	بَيْنَهُمْ	فَزَيْلَنَا	فَزَيْلَنَا
نہیں	ان کے شریک	اور کہیں گے	ان کے درمیان	پھر ہم جدا ہی ڈال دیں گے
فَكَفَى	تَعْبُدُونَ	إِيَّاكَ	كُنْتُمْ	كُنْتُمْ
بِاللَّهِ	(28)	أَيَّا نَا	أَنْ	كُنْتُمْ
اللہ	پس کافی ہے	صرف ہماری	تم سے عبادت کرتے	تھے تم
كُنَّا	وَبَيْنَكُمْ	بَيْنَنَا	شَهِيدًا	شَهِيدًا
تھے ہم	اور تمہارے درمیان	ہمارے درمیان	بطور گواہ	بطور گواہ
كُلُّ نَفِيس	هُنَالِكَ	لَغْلِيلِينَ	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغْلِيلِينَ
تمہاری عبادت سے	جاچ لے گی	بے خبر	بِقِيَّابِ	تھے تم
مَوْلَهُمُ الْحَقُّ	إِلَى اللَّهِ	وَرْدَفَا	مَا أَسْلَفَتْ	مَا أَسْلَفَتْ
جو اس نے آگے بھیجا	اور سب لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف	(جو) ان کا حقیقی مالک ہے	جو اس نے آگے بھیجا
يَفْتَرُونَ	كَانُوا	عَنْهُمْ	ضَلَّ	وَ
(30)	كَانُوا	مَا	ضَلَّ	وَ
اور	ان سے	جو	وَ سب تھے	کم ہو جائے گا
مِنَ السَّمَاءِ	يَرْزُقُكُمْ	مَنْ	وَ	کم ہو جائے گا
اور	آسمان سے	کون	وَ	اور
وَ الْأَبْصَارَ	السَّمْعَ	أَمَنْ	قُلْ	وَ
اور آنکھوں (6)	(تمہارے) کانوں	مالک ہے	آپ کہہ دیجیے	رُزْقًا

- ① **أُولَئِكَ** کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے۔ ضرورتاً ترجمہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ② **هُمْ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
- ③ **هُمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پانہ، پانی پنے کیا جاتا ہے۔
- ④ **هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کا، ان کے یا پانہ، پانی پنے کیا جاتا ہے۔
- تمہارا، تمہارا، تمہارا یا پانہ، پانی پنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہم کیا جاتا ہے۔
- ⑤ **فَزَيْلَنَا** اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ⑥ **مَا كَاتَرَكَمْ** عموماً جو، جس کی بھی کیا، کس کی بھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑦ **إِيَّاكَ** میں تکید کا مفہوم ہے۔
- ⑧ **إِيَّاكَ** کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
- ⑨ **إِنْ** دراصل ان تھا، تخفیف کے لیے ان استعمال ہوا ہے۔
- ⑩ **فَعْل** کے شروع میں اور **ث** فعل کے آخر میں واحد موتنت کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ⑪ **يَفْعَلْ** ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ⑫ **رُدُودًا** دراصل ردوداً تھا، کو د میں مد غم کیا گیا ہے۔
- ⑬ **فُلْ قَوْل** سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔
- ⑭ **يَهْبَلْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ⑮ **يَهْبَلْ** دراصل آم + من کا مجموعہ ہے م کو میں مد غم کیا گیا ہے۔
- ⑯ **فَعْل** کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

قطعاً	: قطعہ، اراضی، قطعات۔
منَ	: من جانب، من جیث القوم۔
الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
مُظْلِمًا	: خلمت، ظلم، خلمنت و تارکی۔
أَصْحَبُ	: صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
الثَّارِ	: نوری اور ناری مخلوق۔
فِيهَا	: فی الحال، فی سیمیل اللہ۔
خَلِدُونَ	: خلد بیریں، خالد۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَوْمَ	: یوم، یام یا یوم آخرت۔
نَخْشُرُ	: حشر برپا کرنا، مشترک، حشر و نشر۔
جَيِّعًا	: جمع، جامع، جمع۔
نَقْوُنُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
أَشْرَكُوا	: شرک، مشرک، شرکا۔
بَيْنَهُمْ	: بینین میں، بین الاقوای۔
تَعْبُدُونَ	: عبد، عبادت، عابد، معبد۔
فَكَفَى	: کافی، کفایت، کافی ہونا۔
شَهِيدًا	: شاہد، شہید، مشہود۔
لَغْفِيلَيْنَ	: غافل، غفلت، تقافل۔
تَبْلُوا	: بتلا، بتلا۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
أَسْلَفتُ	: سلف صالحین، اسلاف، سلفی۔
الْعَقِ	: حق، حقوق، مستحق۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
يَقْرُرُونَ	: افتر پردازی، افتر باندھنا۔
يَرِزُقُكُمْ	: رزق، رازق، رُزاق۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
يَمِلُكُ	: مالک، ملکیت، مملکت۔
السَّمْعُ	: آلہ سماعت، مغل سماع۔
الْأَبْصَارَ	: بصارت، سمع و بصر، بصیرت۔

(ایں) رات کے ٹکڑے (جو کہ) اندھیری ہو
یہیں (لوگ) دوزخ والے ہیں
وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔²⁷

قطعًا مِنَ الْيَلِ مُظْلِمًا

أَولَئِكَ أَصْحَبُ الثَّارِ

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ²⁷

وَيَوْمَ نَخْشُرُهُمْ جَمِيعًا

لَمْ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

مَكَانُكُمْ أَنْتُمْ وَشَرَكَاوْلُمْ

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

وَقَالَ شَرَكَاوْلُمْ

مَا كُنْتُمْ إِيمَاناً تَعْبُدُونَ²⁸

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

إِنْ كُنَّا عَنِ عِبَادَتِكُمْ لَغَفِيلُونَ²⁹ بیشک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔²⁹

هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

مَا آسَلَفَتُ

وَرَدُوا إِلَى اللَّهِ

مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ³⁰

قُلْ مَنْ يَرِزُقُكُمْ

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

أَمْ يَبْلِكُ السَّمَعُ وَالْأَبْصَارَ يَا كُون (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

① بیہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
 ② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
 ③ لفظ کے شروع میں ف کا ترجیح عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوا اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
 ④ جب "اً" کے بعد "ویا" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرک اللہ تعالیٰ کے مالک ہونے، خالق ہونے اور مدبر ہونے کو تسلیم کرتے تھے لیکن اُوہیت میں شریک ٹھہراتے تھے۔

⑥ فذلکم سے اشادہ اللہ کی طرف ہے یہ ذلک ہونا چاہیے دراصل جن کے لیے اشادہ کیا جائے ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہوتا ہے۔

⑦ ما کا ترجیح عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے لیکن اگر ما کے بعد دا آجائے تو ترجیح کیا ہے کیا جاتا ہے۔

⑧ فعل کے شروع میں تپر پش اور آخر سے پہلے زر ہو تو ترجیح کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

⑨ ک" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، میجے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

⑩ فعل کے آخر میں ث واحد مؤشت کی علامت ہے، اس کا لگ ترجیح ممکن نہیں۔

⑪ کلمت دراصل کلمہ ہے قرآنی تابت میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔

⑫ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑬ فُنْ قُولٌ بناتے ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و" گرا ہوا ہے۔

وَ	وَ مِنَ الْمِيَتِ	الْحَيَّ	يُخْرُجُ	وَ مِنْ	وَ
اور	مرے سے	زندہ (کو)	نکالتا ہے	کون	اور
۱ ۹ یَدِيرٌ	وَمَنْ	مِنَ الْحَيِّ	الْمِيَتَ	۱ ۹ يُخْرُجُ	
تدبیر کرتا ہے	اور کون	زندہ سے	مرے (کو)	(کون) نکالتا ہے	
۴ اَفَلَا	۳ فَقُلْ	اللَّهُ	۳ فَسِيْقُولُونَ	۲ الْأَمْرَ ط	
پھر کیا نہیں	تو کہو	اللَّهُ	پس عنقریب وہ سب کہیں گے	(ہر) کام (کی)	
الْحَقُّ	رَبُّكُمْ	اللَّهُ	۳ فَذَلِكُمْ	۵ تَتَقَوَّنَ	
سچا	تمہارا ب	اللَّهُ	پس یہی ہے	تم سب ڈرتے	
۳ فَانِي	الْضَّلَلُ	إِلَّا	۳ بَعْدَ الْحَقِّ	۳ فَمَاذَا	
پھر کہاں	گمراہی (کے)	سواءً	حق کے بعد	پھر کیا ہے	
۱۱ رَبِّكَ	۱۰ حَقَّ	۹ كَذِلِكَ	۸ تُصْرُفُونَ	۷	
تم سب پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	سچ شایستہ ہو گئی	بات	تیرے رب (کی)	
۱۲ لَا يُؤْمِنُونَ	۱۳ آنَّهُمْ	۱۴ فَسَقُوا	۱۵ عَلَى الَّذِينَ		
ان لوگوں (پر جن)	سب نافرمانی کی	کہ بے شک وہ	وہ سب ایمان نہیں	لائیں گے	
۱ ۱۳ هَلْ	۱۴ مِنْ شَرَكَاهُمْ	۱۵ يَبْدُوا	۱۶ قُلْ		
آپ کہہ دیجیے	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے		
الْحَلَقَ	ثُمَّ	۱۷ يَعِدِه	۱۸ الْخَلَقَ		
خالوق (کو)	پھر	وہ دوبارہ بناتا ہے اسے	آپ کہہ دیجیے	اللَّهُ	
۸ تُوقُونَ	۳ فَانِي	۱۸ يُعِيدُه	۱۹ ثُمَّ		
خالوق (کو)	تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو	پھر	وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسے	
۱۱ يَهْدِي	۱۲ مِنْ شَرَكَاهُمْ	۱۹ هَلْ	۲۰ قُلْ		
آپ کہہ دیجیے	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	ہدایت دیتا ہو		
لِلْحَقِّ	۱۱ يَهْدِي	اللَّهُ	۱۱ إِلَى الْحَقِّ		
حق کی	ہدایت دیتا ہے	اللَّهُ (ی)	آپ کہہ دیجیے		

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُخْرِجُ	: خارج، خروج، اخراج۔
الْحَيَّ	: موت و حیات، حیات۔
مِنْ	: منجانب، من جیتِ القوم۔
الْمَيِّتِ	: موت و حیات، میت۔
يُدَبِّرُ	: تدبیر، تدبیر، مدبر۔
الْأَمْرَ	: امر، امور، آمر، امور داخلہ۔
فَسَيَقُولُونَ	: قول، اقول، قائل، مقول۔
أَفَلَا	: لا اعلان، لا اتعداد، لا علم۔
تَشَقُّونَ	: تقوی، تمقی و پر ہیز گار۔
رَبُّكُمْ	: رب العالمین، ربوبیت۔
بَعْدَ	: نماز کے بعد، بعد اذان طعام۔
إِلَّا	: الاشاء اللہ، الا قلیل۔
الضَّلَلُ	: ضلالت و گمراہی۔
تُصْرِفُونَ	: صرف نظر۔
حَقُّ	: حق، حقانیت، حقیقت۔
كَلِمَةُ	: کلم، کلمات، کلم طیبه۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علیحدہ۔
فَسَقَوَا	: فاق، فقت و فجر۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔
شُرَكَائِكُمْ	: شرک، شرک، شرکیں مکر۔
يَبْدُوا	: ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقُ	: خالق، خلق، خالقون، خالقت۔
يُعِيْنُهُ	: اعادہ کرنا (دہرانا)۔
يَهْدِيَ	: ہدایت، ہادی، ہمہدی۔
مِنْ	: منجانب، من و عن۔
إِلَىٰ	: بکتب ایہ، مرسل ایہ۔
الْعَقْ	: حق، حقیقت، حقوق۔
يَهْدِيَ	: ہدایت، ہادی، ہر حق۔
فُلْ	: قول، اقول، قائل، مقول۔

وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ اور کون زندہ کو مردے سے نکالتا ہے
اور (کون) مردے کو زندہ سے نکالتا ہے
اوکون (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے
پس عقریب وہ کہیں گے اللہ
تو آپ کہہ دیجیے پھر کیا تم (الله سے) ڈرتے نہیں؟ ^[31]

فَيَقُولُونَ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ^[31]
فَذِلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ^[32]
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَلُ ^[32]
فَأَنِّي تُصَرِّفُونَ ^[32]
كَذِلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا
أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ^[33]
قُلْ هَلْ مِنْ شَرَكَ كَإِنْكُمْ
مَنْ يَبْدُلُوا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهُ قُلِ اللَّهُ
يَبْدُلُوا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهُ

فَأَنِّي تُؤْفَكُونَ ^[34]
قُلْ هَلْ مِنْ شَرَكَ كَإِنْكُمْ
مَنْ يَهْدِيَ إِلَى الْحَقِّ
قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ

أَنْ	أَحَقٌ	إِلَى الْحَقِّ	يَهِيدِيَ	أَفْمَنْ
ك	(وہ) زیادہ حقدار (ہے)	حق کی طرف	ہدایت دیتا ہو	تو کیا جو
يَهِيدِيَ	أَنْ	إِلَّا	لَا يَهِيدِيَ	أَمَنْ
یہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔	نہیں	مگر	نہیں وہ ہدایت پاتا	یا جو
وہ پیروی کیا جائے	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے	یا جو	تو کیا جو
وَمَا	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ	لَكُمْ	فَمَا
اور نہیں	کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو	تم کو	تو کیا ہے
إِنَّ الظَّنَّ	ظَنَّاً	إِلَّا	أَكْثَرُهُمْ	يَتَّبِعُ
بلاشبہ گمان	گمان (کی)	مگر	ان کے اکثر	پیروی کرتے
عَلَيْمٌ	إِنَّ اللَّهَ	شَيْئًا	مِنَ الْحَقِّ	لَا يُغْنِي
نہیں فائدہ دیتا	حق سے (بین حق کے مقابلہ میں)	یہ شک اللہ	نہیں خوب جانے والا (ہے)	نہیں فائدہ دیتا
الْقُرْآنُ	هَذَا	كَانَ	يَفْعَلُونَ	بِمَا
قرآن (ہرگز ایسا)	ہے	ہے	اور نہیں	(اس) کو جو
تَصْدِيقَ	وَلَكِنْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	يُفْتَرَى	أَنْ
(یہ) تصدیق (ہے)	اور لکن	اللہ کے سوا	وہ گھر لیا جائے	کہ
لَارِيْبَ	الْكِتَبِ	وَتَقْصِيلَ	بَيْنَ يَدَيْهِ	الَّذِي
(ہرگزی ہوئی) کتاب کی	کوئی شک نہیں	اور تفصیل (ہے)	اس سے پہلے (ہے)	(اسی) جو
فِيهِ	مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ	أَمْ	قُولُونَ	افْتَرَاهُ
اس میں تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	یا	وہ سب کہتے ہیں	(کہ) اس نے گھر لیا ہے اسے	
وَادْعُوا	مِثْلِهِ	فَأَنُوا	قُلْ	
اور تم سب باللو	کسی سورت کو	تو تم سب لے آؤ	آپ کہہ دیجیے	
مَنِ	إِسْتَطَعْتُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	كَذَّبُوا	بَلْ
صَدِقِينَ	إنْ كُنْتُمْ	إِنْ كُنْتُمْ	بِمَا	
38) (کہاں کی) جس کو بانے کی	اللہ کے علاوہ	تم طاقت رکھتے ہو	اگر تم ہو	
سب سچے				
بِعْلِمِهِ	لَمْ يُحِيطُوا	بِمَا	كَذَّبُوا	بَلْ
اسکے علم کا	(کہ) نہیں ان سب نے احاطہ کیا	(اس) کو جو	ان سب نے جھٹلایا	بلکہ

① جب "أَ" کے بعد "وَيَا" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

② یہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

③ اسم کے شروع میں "أَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

④ فعل کے شروع میں علامت پے پر پیش

اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں لکھا جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ مُرَاضِلَ أَمَنْ را صل ام کا مجموعہ ہے۔

⑥ لَا يَهِيدِي دراصل لَا يَهِيَّتِي تھا، گرام

کے اصول کے مطابق تکوڈ سے بدل کرد

میں مغم کیا گیا ہے اور ہو کو زیر دی گئی ہے۔

ما کاتر جمہ عموماً جو، جس کسی کیا، کس کبھی

نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

لَكُمْ میں لَدراصل لِ تھا پڑھنے میں

آسانی کے لیے لَ استعمال ہو گیا ہے۔

پ کا عموماً ترجیح سے ساتھ بھی پر کبھی کا،

کی کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

مُنْ کے بعد اگر لفظ دُونْ ہو تو مُنْ کے

ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔

بَيْنَ يَدَيْهِ کا صل ترجمہ اسکے باقیوں

کے درمیان ہے محاورہ اس کا ترجیح پہلے کیا گیا ہے۔

لَ کے بعد اس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نظر ہوتی ہے۔

قُلْ قُلْ سے بنائے، گرام کے اصول

کے مطابق درمیان سے و "گراہوا ہے۔

فَأَنُوا کا صل ترجمہ آؤ ہے اگر اسکے بعد لَ ہو تو ترجمہ لَ آؤ کیا جاتا ہے۔

یعنی ماخی ہے ضرور ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

لَ کے بعد علامت یا کاتر جمہ عموماً اس یا

ان کیا جاتا ہے۔

أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

أَحَدٌ أَنْ يَتَبَعَ آمِنً

لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُهْدِي

فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝

وَمَا يَتَبَعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا اضْلَانًا

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُعْنِي

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ

عَلِيهِمْ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ

أَنْ يُفْتَرِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كَمَا

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

وَتَفَصِيلَ الْكِتَابِ

لَا رَيْبَ فِيهِ

مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

قُلْ فَاتُوا بِسُورَةِ مِثْلِهِ

وَادْعُوا مِنْ أُسْتَطَعْتُمْ

مِنْ دُونِ اللَّهِ

إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝

يَهْدِي	ہدایت، ہادی، مہدی۔
الْعَقِ	مکتب، باریہ، جو جامع الـلـہ۔
لَا	حق، حقانیت، حقیقت۔
يُتَبَعَ	لا علم، لا علاج، لا تعداد۔
إِلَّا	اتباع، تبع سنت۔
كَيْفَ	الاماشه اللـہ، الاقلیل۔
تَحْكُمُونَ	کیفیت، ہر کیف۔
أَكْثَرُ	حکم، حاکم، حکومت۔
ظَلَّنَا	اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
يُعْنِي	حسن ظن، سوء ظن۔
مِنْ	غیر، انہیں۔
شَيْئًا	منجانب، من حیث القوم۔
عَلَيْهِمْ	شے، ایسا یہ خورد و نوش۔
يَقْعُدُونَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
هُدَى	فعل، فاعل، مفعول۔
يُفْتَرِي	ہدایہ، ہدایہ من فضل ربی۔
لَكِنْ	افتر پردازی، افتر بامدھنا۔
تَصْدِيقَ	لیکن۔
بَيْنَ	قصیدیق، مصدق، صادق۔
تَفَصِيلَ	بین الاقوایی، بین السطور۔
رَيْبَ	تفصیل، تفصیل، تفصیلات۔
الْعَالَمِينَ	لاریب، کتاب لاریب۔
يَقُولُونَ	عالیٰ بھائی چارہ، اقوام عالم۔
مِثْلِهِ	قول، مقول، اقوال زریں۔
ادْعُوا	مثال، مثل، مثال گاؤں۔
اسْتَطَعْتُمْ	دعوت، دائی، مدعو، دعا۔
كَذَّبُوا	استطاعت۔
يُحِيطُوا	کاذب، کذب بیانی، بکذب بیب۔
يَعْلَمُهُ	احاطہ، بحیط۔
	علم، معلوم، تعلیم، نظام تعلیم۔

تُوكِيَاجو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو

(و) زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا جو

ہدایت نہیں پاتا مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے

تو شہیں کیا ہوا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ ۳۵

اور ان کے اکثر پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی

بلاشہ گمان فائدہ نہیں دیتا

حق سے (یعنی حق کے مقابلہ میں) کچھ بھی، بے شک اللہ

خوب جانے والا ہے اس کو وجودہ کر رہے ہیں۔ ۳۶

اور یہ قرآن (ہرگز ایسا) نہیں ہے

(ی) تصدیق کرتا ہے اس کی جو اس سے پہلے ہے

اور (اس میں ہرگز ری ہوئی) کتاب کی تفصیل ہے

(اور) اس میں کوئی شک نہیں (یہ کہ)

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ۳۷

یا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے اسے گھڑ لیا ہے

آپ کہہ دیجیے تو تم اس جیسی کوئی سورت لے آؤ

اور تم بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو

اللہ کے علاوہ

بلکہ انہوں نے جھٹکایا

اس کو جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا

بِسَالَمِ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ

① ”و“ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کہ میں حالانکہ یا جبکہ بھی تم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

② لَمَّا کا ترجمہ بھی جب اور کہیں ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔

③ یہاں یہ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

④ یعنی قرآن مجید میں غور کیے بغیر اور اسکی اصل حقیقت جانے بغیر سے جھلاتے ہیں۔

⑤ یہاں فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغہ کا مفہوم ہے۔

⑥ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کہیں سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑧ اس کے شروع میں آ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑨ اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑩ یعنی میں نے اپنے عمل کا جواب دینا ہے اور تم نے اپنے عمل کا جواب دینا ہے۔

⑪ میما دراصل من+ما کا مجموعہ ہے۔

⑫ ”آ“ کے بعد اگر ویا ف ہو تو اس میں

مجلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑬ علامت ف اور ف دونوں کا ملکر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

⑭ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑮ یعنی ان میں کچھ ایسے ہیں جو بظاہر آپ کی طرف دیکھتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ اندھے ہیں، مطلب یہ ہے کہ ان کے دیکھنے اور سننے سے یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ ایمان لے آئیں گے۔

⑯ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كَذِيلَكَ	٤ تَأْوِيلُهُ ط	٣ يَا تِهِمْ	٢ لَمَّا	١ وَ
اسی طرح	اس کی اصل حقیقت	آلی اسکے پاس	ابھی تک نہیں	حالانکہ
كَيْفَ	٦ فَأَنْظُرْ	٥ مِنْ قَبْلِهِمْ	٤ الَّذِينَ	٥ كَذَبَ
کیا	پھر آپ دیکھیے	(ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے	(ان لوگوں نے) جو	جھلایا
كَانَ	٣ مِنْ	٣ الظَّالِمِينَ ٣٩	٢ عَاقِبَةٌ	١ هُوَ
کیا	اور ان میں سے	سب ظالموں (کا)	انجام	ہوا
وَإِنْ	٣ مِنْ لَّا يُؤْمِنُ	٣ وَ مِنْهُمْ	٣ يُؤْمِنُ	٤ بِهِ ط
اس پر	(کوئی ایسا ہے) جو ایمان نہیں لاتا	اور ان میں سے	اور ان میں سے	اس پر
وَإِنْ	٤ بِالْمُفْسِدِينَ ٤٠	٤ أَعْلَمُ	٤ رَبُّكَ	١ وَ
اور اگر	فساد کرنے والوں کو	خوب جانے والا (ہے)	آپ کارب	اور
وَلَكُمْ	٤ فَقْلُ	٤ لَيْ	٤ كَذَبُوكَ	١ وَ
وہ سب جھلائیں آپ کو	میرے لیے میرا عمل (ہے)	تو آپ کہہ دیجیے	وہ سب جھلائیں آپ کو	وہ سب جھلائیں آپ کو
وَأَنَا	١١ مِمَّا	١١ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ	١١ أَعْمَلُكُمْ ج	١١ وَأَنَا
تمہارا عمل	تم	سب بری ہو	تم	تمہارا عمل
عَمَلُكُمْ	١١ تَعْمَلُونَ ٤١	١١ مِمَّا	١١ بَرِيئَةٌ مِمَّا	١١ وَمِنْهُمْ مِنْ
بری ہوں	اور ان میں سے	اور ان میں سے	اور ان میں سے	اور ان میں سے
وَلَوْ	١٢ الصُّمَّ	١٢ تُسِعُ	١٢ أَفَأَنْتَ	١٢ إِلَيْكَ ط
اور اگرچہ	آپ سناسکتے ہیں	تو کیا آپ	آپ سناسکتے ہیں	آپ کی طرف
كَانُوا لَا يَعْقُلُونَ	١٣ مِنْ يَنْظُرُ	١٣ وَ مِنْهُمْ	١٣ وَ لَوْ	١٣ إِلَيْكَ ط
وہ سب عقل نہ رکھتے ہوں	اور ان میں سے	(کچھ وہیں) جو دیکھتے ہیں	اور ان میں سے	اور ان میں سے
أَفَأَنْتَ	١٤ تَهْدِي	١٤ الْعُمَى	١٤ وَ لَوْ	١٤ كَانُوا لَا يُبَصِّرونَ ٤٣
آپ راہ دکھاسکتے ہیں	اور اگرچہ	آپ راہ دکھاسکتے ہیں	اور اگرچہ	آپ راہ دکھاسکتے ہیں
شَيْئًا	١٥ النَّاسَ	١٥ لَا يَظْلِمُ	١٥ اللَّهُ	١٥ إِنَّ
کچھ بھی	لوگوں (پر)	نہیں ظلم کرتا	اللَّهُ	بے شک

تَأْوِيلٌ	: تاویل، تاویلات۔
كَذَبٌ	: کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
مِنْ	: میجانب، من جیث القوم۔
قَبْلُهُمْ	: قبل از وقت مقابل۔
فَانْظُرُ	: نظر، منظر، نظارہ، منظر عام۔
كَيْفٌ	: کیفیت، ہر کیف۔
عَاقِبَةٌ	: عاقبت ناندیش، عقوبت خانہ۔
الظَّالِمِينَ	: ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
وَ	: شام و شوکت، شام و سحر۔
يُؤْمِنُونَ	: مؤمن، امن، ایمان۔
لَا	: لاعلم، لا تعداد، لا محروم۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعییم۔
بِالْمُفْسِدِينَ	: فساد، مفسد، فساد پر کتنا۔
فَقْلُ	: قول، مقولہ، قول از زرین۔
بَرِيَّةُونَ	: بری الذمہ، اعلان براءت۔
مِمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، معمل، بے عمل۔
يَسْتَعِمُونَ	: آکہ ساعت، سمع و بصر۔
إِلَيْكَ	: مکتب الیہ، مرسل الیہ۔
يَعْقُلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
مِنْهُمْ	: میجانب، من جیث القوم۔
يَنْظُرُ	: نظر، منظر، نظارہ، منظر عام۔
تَهْدِي	: بدایت، بادی، مہدی۔
وَ	: حج و عمرہ، صوم و صلاوة۔
لَا	: لا جواب، لا تعداد، لا علم۔
يُبَصِّرُونَ	: بصارت، بصیرت، سمع و بصر۔
يَظْلِمُ	: ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
شَيْئًا	: شے، اشیائے خوردنوش۔

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ
تَأْوِيلٌ كَذَبٌ كَذَبٌ

حَالَكَهُ أَبْغَى تَكَنْ نَهِيْسَ آتَى إِنْكَهُ پَاس
اس کی اصل حقیقت، اسی طرح جھٹالیا
(ان لوگوں نے) جوان سے پہلے تھے سو آپ دیکھیے
اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو اس پر ایمان لاتا ہے
اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو اس پر ایمان نہیں لاتا
اور آپ کا رب خوب جانے والا ہے
فساد کرنے والوں کو۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِينَ

أَنْتُمْ بَرِيَّوْنَ مِمَّا أَعْلَمُ
وَأَنَا بِرِيَّتٍ عَمِّا تَعْلَمُونَ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَعِمُونَ
إِلَيْكَ طَافَتَ تُسْمِعُ الصَّمَ

وَأَنَا كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ
إِلَيْكَ طَافَتَ تَهْدِي الْعُمَى

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ
وَأَنَا كَانُوا لَا يُبَصِّرُونَ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَظْلِمُونَ	أَنفُسَهُمْ	النَّاسَ	وَلَكِنْ
وہ سب ظلم کرتے ہیں	اپنے نفوس (پر)	لوگ (خود)	اور لیکن
لَمْ يَلْبِسُوا	كَانُ	يَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ
نہیں رہے وہ سب (دنیا میں)	(جس) دن وہ آٹھا کرے گا انہیں (تو انہیں لے گا)	گویا کہ	اور
بَيْنَهُمْ	يَتَعَارَفُونَ	سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ	إِلَّا
مگر ایک گھنٹی	دنسے وہ سب پچان لیں گے ایک دوسرے کو وہ آپس میں	دنسے	سَاعَةً
إِلَّا	لِيَقَاءُ اللَّهِ	كَذَبُوا	قُدْ
اللہ کی ملاقات کو	سب نے جھٹلایا	(وہ لوگ) جن	خسارے میں رہے
إِمَّا	مُهْتَدِينَ	الَّذِينَ	وَ مَا
اور اگر	وہ سب ہدایت پر چلنے والے	وہ سب ہوئے	اور نہ
أَوْ	الَّذِي نَعِدُهُمْ	بَعْضٍ	نُرِيَنَكَ
واقعی ہم دھکلادیں آپ کو	ہم کا عذاب کا کچھ حصہ	(اس عذاب کا) کچھ حصہ	بعض
اللَّهُ	مَرْجِعُهُمْ	فَالَّذِينَا	نَتَوَفَّيَنَكَ
اللہ	ان کا لوثان (ہے)	تو ہماری طرف ہی	نَتَوَفَّيَنَكَ
وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ	يَفْعَلُونَ	عَلَى مَا شَهِيدُ	فَالَّذِينَ
اور ہرامت کے لیے	(اس) پر جو گواہ (ہے)	(اس) پر جو گواہ (ہے)	وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ
قُضَى	رَسُولُهُمْ	جَاءَ فَادَّا	رَسُولُنَّ
(تو) فیصلہ کر دیا گیا	ان کا رسول	آگیا توجہ	ایک رسول (ہے)
هُمْ لَا يَظْلِمُونَ	بِالْقِسْطِ	يَوْنِيهِمْ	وَيَقُولُونَ
انصاف کیسا تھے اور وہ سب ظلم نہیں کیے جاتے	یہ وعدہ (عذاب کا)	اکے درمیان	مَثِي
إِنْ كُنْتُمْ	هُذَا الْوَعْدُ	كُبْرَى	أَكْبَرُ
اگر ہوتا	کب (پورا ہوگا)	کب کہتے ہیں	کب کہتے ہیں
لِنَفْسِي	لَا أَمْلِكُ	قُلْ	صَدِيقِينَ
اپنے نفس کے لیے	نہیں میں اختیار رکھتا	آپ کہہ دیجیے	سب سچے

۱) **هُمْ يَاهُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ

اکہ، انکی، نکی یا بینہ، لین، پے اور اگر فعل کے

آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۲) **كَانَ** دراصل **كَانَ** تھا تخفیف کے لیے

شد کی بجائے سکون آیا ہے۔

۳) **لَهُ** کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً نزدے ہوئے

زمانے میں کیا جاتا ہے۔

۴) **ڈھل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا

مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۵) فعل میں "ت" اور "ا" میں کام کو

باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶) **بَيْنَهُمْ** کا اصل ترجمہ اسکے درمیان

ہے آپ میں اس کا مفہومی ترجمہ ہے۔

اس جملے کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ

سمجھیں گے کہ وہ دنیا میں دن کی ایک گھنٹی

رہے ہیں کہ جیسے آپ میں ایک دوسرے

کو پہچاننے کو ٹھہرے ہوں۔

۷) **قَدْ** فعل کے شروع میں تاکید کی علامت

ہے

۸) **بِكَمَا** عموماً ترجمہ سے ساتھ بھی پر کبھی کا،

کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۹) **مَا كَاتَ** جمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی

نہیں، نہ اور کبھی کس کبھی کیا جاتا ہے۔

۱۰) **إِلَّا** دراصل **إِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔

۱۱) **فَ** فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے،

لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ عموماً پس،

تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ کبھی کیا جاتا ہے۔

۱۲) **فُلِيلٌ** کے ساتھ میں ڈھلے ہوئے فعل

میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳) **هُمْ او بِهِ** دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

۱۴) فعل کے شروع میں **يَپِرِيشِ** اور آخر

سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَكِنَّ	: لیکن۔
النَّاسُ	: عوامِ الناس، عامۃِ الناس۔
أَنْفُسُهُمْ	: نفسِ اپنی، نظامِ تنفس۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
يَوْمَ	: یومِ یام، یومِ آزادی۔
يَحْشُرُ	: حشر، پرکارنا، میدانِ محشر۔
إِلَّا	: الاما شاء اللہ، الاقلیل۔
سَاعَةً	: ساعت، آخری ساعات۔
مِنْ	: منجانب، من حیثِ القوم۔
النَّهَارُ	: نہارِ منہ، لیل و نہار۔
يَتَعَاوَدُونَ	: تعارف، متعارف۔
بَيْنَهُمْ	: بینِ الاقوامی، بینِ السطور۔
خَيْرٌ	: خسارہ، خاتم خاسر، خسران۔
كَذَّبُوا	: کاذب، کذب یا لیت، تکذیب۔
يُلْقَاءُ	: ملاقات، ملاقاتی، حضرات۔
نُرِيَتَكَ	: رویت، ہال کیٹی، مری۔
نَعْدُهُمْ	: وعدہ، وعد و فقا، ایفا عے عبد۔
نَتَوَفَّيَتَكَ	: فوت، وفات، متوفی۔
مَرْجِعُهُمْ	: بر جر ع کرنا، بر جو ع ای اللہ۔
شَهِيدٌ	: شہادت، شہادت دینا، تشهد۔
يَفْعُلُونَ	: فعل، فاعل، انفعال، مفعول۔
قُضَى	: قاضی، قاضی القضاۃ۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقساط، قسطیں۔
يُظْلَمُونَ	: ظالم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
يَقُولُونَ	: قول، مقولہ، اتوال زریں۔
صَدِيقُينَ	: صادق، تصدیق، صداقت۔
لَا	: لا علاج، لا تعداد، لا علم۔
أَمْلِكُ	: نالک، ملکیت، مملکت۔
لَنْفَسِي	: نفسِ اپنی، نظامِ تنفس۔

اور لیکن لوگ

(خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔⁽⁴⁴⁾

ولکنَ النَّاسَ

أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ⁽⁴⁴⁾

اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا (تازیہ لے گا) گویا کہ

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ نَبِيْسٌ رَبِّهِ وَهُوَ (دنیا میں) مگر دن کی ایک گھری

يَتَعَاوَدُونَ بَيْنَهُمْ⁽⁴⁵⁾

وَهُوَ أَبْلَسٌ مِنْ أَيْكُلْ دُورِيَّهُ کو پچان لیں گے

یقیناً خسارے میں رہے وہ (لوگ) جنہوں نے جھٹلایا

اللہ کی ملاقات کو

اور وہ ہدایت پر چلنے والے نہ ہوئے۔⁽⁴⁵⁾

قُدْ حَسِيرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

بِلِقَاءُ اللَّهِ

اور اگر واقعی ہم آپ کو دھکلادیں (اس کا) کچھ حصہ

جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں

یا ہم آپ کو وفات دے دیں

تو ہماری طرف ہی انکا اٹھانا ہے، پھر اللہ

اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔⁽⁴⁶⁾

اور ہرامت کے لیے ایک رسول ہے

چنانچہ جب ان کا رسول آگیا

(تو) ان کے درمیانِ انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا

اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔⁽⁴⁷⁾

اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا

اگر تم سچے ہو۔⁽⁴⁸⁾

کہہ دیجیے میں اختیار نہیں رکھتا اپنے نفس کے لیے

قُلْ لَاَمِلْكُ لِنَفْسِي

- ^① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔
^② یہ فعل ماضی ہے، ضروراً ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا گیا ہے۔
^③ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور بھی ساور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
^④ لا کے بعد فعل کے آخر میں ف ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خوبی ہوتی ہے۔
^⑤ قُل سے بنائے گئے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔
^⑥ بیباں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
^⑦ فعل کے شروع میں اسے میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
^⑧ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
^⑨ اذا کیسا تھجب م اور تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ جوئی کیا جاتا ہے۔
^⑩ کا عوامی ترجمہ سے، ساخت بھی پر بھی کا، کی، کے، کو بھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
^⑪ آلنَ دراصل آلانَ ہے، اسی ”آ“ کا معنی کیا گیا ہے، دوسرے ”آ“ کو کھڑی زبر سے بدل دیا گیا ہے۔
^⑫ ”و“ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جگہ بھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
^⑬ قد اور ل تاکید کی علامتیں ہیں۔
^⑭ هل کے بعد اگر اسی جملے میں الا آ رہا ہو تو اس هل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
^⑮ ”آ“ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
^⑯ ما کے بعد اگر اسی جملے میں پ ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
^⑰ اگر ما کے بعد اس کے شروع میں ب ہو تو پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

شَاءَ اللَّهُ	ما	إِلَّا	وَلَا نَفْعًا	ضَرًّا
چاہے اللہ	جو	مگر	اور نہ کسی نفع (۶)	کسی نقصان (۶)
اجلهم فلا	اجلهم	إِذَا جَاءَ	أَجَلٌ	لِكُلِّ أُمَّةٍ
تو نہ	ان کا وقت	آجاتا ہے	جب وقت (ہے)	ہر امت کے لیے
فُلْ	لایستقدِ مون	وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ	سَاعَةً	يَسْتَأْخِرُونَ
کہہ دیجیے	اور نہ وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	ایک گھٹری	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	کیا تم دیکھا (غور کیا)
اوْنَهَارًا	بَيَاتًا	عَذَابُهُ	إِنْ أَثْكُمْ	أَرْعَيْتُمْ
(یادوں کو تھاں میں وہ غذاب ہی ہے)	اسکا عذاب رات (کو)	اگر آجائے تم پر	کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	کیا تم نے ہونے کی خوبی ہوتی ہے۔
الْمُجْرِمُونَ	مِنْهُ	يَسْتَعِجِلُ	مَاذَا	يَسْتَعِجِلُ
کیا پھر	(کر جلدی طلب کر رہے ہیں اس غذاب میں سے سب حرم کرنے والے کیا پھر	وَ	إِذَا	وَ
آلُّ	أَمْنَتُمْ	بِهِ	وَقَعَ	وَقَدْ
کیا ب (ایمان لاتے ہو)	اس پر	وہ واقع ہو جائے گا	وہ واقع ہو جائے گا	وہ کیا (چیز) ہے۔
ثُمَّ	تَسْتَعِجُلُونَ	بِهِ	كُنْتُمْ	كُنْتُمْ
پھر	تم سب جلدی طلب کرتے	اس کو	تَهْتَمْ	تَهْتَمْ
ذُوقُوا	ظَلَمُوا	لِلَّذِينَ	قِيلَ	لِلَّذِينَ
ہیئتی کا عذاب	عَذَابُ الْخُلُدِ	عَذَابُ الْخُلُدِ	کہا جائے گا	کہا جائے گا
ذوقوا	ذوقوا	ذُوقُوا	عَذَابُ الْخُلُدِ	عَذَابُ الْخُلُدِ
تم سب ظلم کیا	تم سب چکھو	تم سب چکھو	تم سب چکھو	تم سب چکھو
لُّجُونَ	كُنْتُمْ	أَلَا يَمَا	كُنْتُمْ	كُنْتُمْ
نہیں تم سب بدله دیے جاؤ گے	تم سب تھے تم سب کیا کرتے	(اس) کا جو	مگر	لُّجُونَ
لَحْقٌ	وَ	كُنْتُمْ	أَلَا يَمَا	لَحْقٌ
و	وَ	كُنْتُمْ	أَلَا يَمَا	وَ
اوہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	اوہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	اوہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	اوہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	اوہ دریافت کرتے ہیں آپ سے
إِنَّهُ	رَبِّ	إِيُّ	إِيُّ	لَحْقٌ
بیشک وہ	قسم ہے	ہاں	ہاں	لَحْقٌ
(تو) آپ کہہ دیجیے	میرے رب (کی)	میرے رب (کی)	میرے رب (کی)	لَحْقٌ
بِعَجْزِيْنَ	أَنْتُمْ	وَ	وَ	لَحْقٌ
سب ہرگز عاجز کرنے والے	تم	نہیں (ہو)	اور	نہیں (ہو)

صَرَّاً	بے ضر، مضر صحت۔	كُلُّ أُمَّةٍ أَجَلٌ	ضَرَّاً وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ
وَ	شان، وشکت، رحم و کرم۔	لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ	كُسْرًا نَفْعًا لَا مَشَاءَ اللَّهُ
لَا	اعلان، لا تعداد، لام علم۔	إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ	لَا مَشَاءَ اللَّهُ لَا قَلِيلٌ
نَفْعًا	منافع، منفعت، نفع بخش۔	فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
إِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل۔	وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ قُلْ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
مَا	ناحول، ما تحت، ماجرا۔	أَرَعَيْتُمْ أَنَّ أَلْسُكُمْ عَذَابُهُ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
كُلُّ	کل، بکل، کائنات۔	بَيَاتًاً وَنَهارًاً	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
أُمَّةٌ	امت محمدیہ، آخری امت۔	مَاذَا يَسْتَعْجِلُ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
أَجَلٌ	بلقہ اجل، فرشته اجل۔	مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
يَسْتَأْخِرُونَ	تاخیر، موخر، متأخر۔	إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنَتُمْ بِهِ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
سَاعَةً	ساعت، آخری ساعات۔	الْأَنْ وَقَدْ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
يَسْتَقْدِمُونَ	نقش قدم، قدم بقدم۔	كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
أَرَعَيْتُمْ	رویت ہالاں، مریم وغیر مریم۔	ثُمَّ قَبِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
نَهارًاً	لیل و نہار، نصف النہار۔	ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلُدِ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
عَذَابُهُ	عذاب آخرت، عذاب ایمان۔	هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
يَسْتَعْجِلُ	عجلت، تعجل، مہر محفل۔	كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
مِنْهُ	منجانب، من حیث القوم۔	وَيَسْتَثْبِتوْنَكَ أَحَقُّ هُوَ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
الْمُجْرِمُونَ	مجرم، مجرم، جرام۔	فَقْدَ النَّبِيُّ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
وَقْعَ	واقع، وقوع پذیر، مواقع۔	فَقْدَ النَّبِيُّ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
أَمْنَتُمْ	مومن، امن، ایمان۔	فَقْدَ النَّبِيُّ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
قَبِيلٌ	قول، مقول، اقوال زریں۔	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
ظَلَمُوا	ظالم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔	• مرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
ذُوقُوا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
الْخُلُدُ	غالد، خلد بہیں۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
تُبْخُونَ	جز اوزرا، جزا نئیز۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
تَكْسِبُونَ	کسب، کسی، کسب معاش۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
يَسْتَبِيْنَكَ	بنی، انبیاء، نبوت۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
أَحَقٌ	حق، حقوق، حقیقت۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
قُلْ	قول، مقول، اقوال زریں۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ
يَمْعِزِّيْنَ	عاجز، عجز و نیاز، عاجزی۔	• مرنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا مَنْفَعٌ لَا قَلِيلٌ

ظَلَمَتُ	لِكُلِّ نَفْسٍ	أَنَّ	لَوْ	وَ
(جس نے ظلم کیا)	ہر اس نفس کے لیے	واقعی	اگر	اور
وَ	بِهِ طَ	لَا فَتَدَتْ	فِي الْأَرْضِ	مَا
اور	اس کو	(تو) وہ ضرور فرمیدیہ میں دے دے	زمین میں (ہے)	(وہ سب کچھ ہو) جو
الْعَذَابَ	رَأَوا	لَمَّا	النَّدَامَةَ	أَسَرُوا
			ندامت (کو)	وہ سب چھپائیں گے
اور	وہ سب دیکھیں گے	جب	وہ سب چھپائیں گے	عذاب (کو)
وَ	بِالْقِسْطِ	بَيْنَهُمْ	قُضِيَ	وَ
اور	انصاف کے ساتھ	ان کے درمیان	فیصلہ کیا جائے گا	اور
إِنَّ اللَّهَ	إِنَّ	الَّا	هُمُّ لَا يُظْلَمُونَ	
	اللہ ہی کے لیے (ہے)	خبردار	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	
إِنَّ	الَّا	الْأَرْضُ	وَ مَا فِي السَّمَوَاتِ	
بے شک	خبردار	زمین (میں ہے)	اور	جو آسمانوں میں (ہے)
أَكْثَرُهُمْ	لَكِنَّ	وَ حَقُّ	وَعْدَ اللَّهِ	
ان کے اکثر	لیکن	اور	اللہ کا وعدہ	
يُمِيتُ	يُحْيِي	هُوَ	لَا يَعْلَمُونَ	
وہ موت دیتا ہے	وہ زندگی دیتا ہے	وہی	وہ سب نہیں جانتے	
النَّاسُ	يَا إِلَيْهَا	تُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ	وَ
لوگو!	اے	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اسی کی طرف	اور
مِنْ رِبِّكُمْ	مَوْعِظَةٌ	جَاءَتُكُمْ	قَدْ	
تمہارے رب (کی طرف) سے	نصیحت	آچکی تمہارے پاس	یقیناً	
فِي الصُّدُورِ	لَمَّا	شِفَاءٌ	وَ	
سینوں میں (ہے)	(اس بیماری کی) جو	شفا (ہے)	اور	
لِلْمُؤْمِنِينَ	رَحْمَةٌ	هُدًى	وَ	
سب ایمان لانے والوں کے لیے	رحمت (ہے)	ہدایت	اور	

۱۔ اور اس معنوں کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲۔ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۔ اور قُل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۴۔ پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۵۔ یہ فعل ماضی ہے ضرور ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے، عموماً قیامت کی باقیوں کو اللہ تعالیٰ فعل ماضی میں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ سمجھ لیں کہ یہ ایسی حقیقت ہے جیسے ہو چکی ہو۔

۶۔ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۷۔ فعل کے ساتھ میں ڈھنے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸۔ علامت هُمُّ اور ہُوُ دو نوں کاما لکر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

۹۔ اگر بیات پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا لایا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰۔ آلا حرفاً تغییر ہے اسکا ترجمہ سنو، آگہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

۱۱۔ علامت اِنَّ تاکید کے لیے آتا ہے۔

۱۲۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں دُون ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۳۔ یا اور آیهَا دو نوں کا ترجمہ اے ہے آیهَا اس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں آلا ہو۔

۱۴۔ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	عغنو درگز، صبر و تحمل۔
لِكُلٍّ	کل نہر، مکل کاتنات۔
نَفْسٌ	نفس، نفسی، نظام نفس۔
ظَلَمَتُ	ظالم، ظلم، مظلوم، مظلوم۔
فِي	فی الفور، فی سبیل اللہ۔
الْأَرْضِ	ارض و سما، قطعه اراضی۔
لَفْتَدَثُ	لفتادت: فدیہ۔
أَسْرُوا	پراسرا، اسرار و روز۔
الْقَنَامَةَ	ندامت و پیشانی، نادم۔
رَأَوْا	مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْعَذَابَ	عذاب آخرت۔
قُضَى	قضی، تقاضی القضاۃ۔
بَيْنَهُمْ	بین السطور، بین الاقوامی۔
بِالْقِسْطِ	قطط، اقسام، قطین۔
لَا	لا اعلاج، لا تعداد، لا علم۔
يُظْلَمُونَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
السَّمُوتُ	اشر و سما، کتب سماءیہ۔
وَعْدًا	وعدہ، وعید، ایفاۓ عہد۔
حَقًّي	حق، حقائق، حقیقت۔
أَكْثَرَ	اکثر، کثرت، کثیر، کثیرت۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُجْيِي	موت و حیات، احیائے دین۔
يُبَيِّثُ	موت، اموات، میت۔
تُرْجَعُونَ	رجوع کرنا، رجوع الی اللہ۔
مَوْعِظَةٌ	وعذ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
فِي	فی سبیل اللہ، فی الحال۔
الصُّدُورِ	شرح صدر، شق صدر۔
هُدًى	ہدایت، ہادی، ہدایت یافت۔
رَحْمَةٌ	رحمت، باران رحمت، مرحوم۔
الْمُؤْمِنِينَ	مؤمن، امن، ایمان۔

وَلَوْاَنَ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

مَافِي الْأَرْضِ

لَا فَتَدَثَ بِهِ

وَأَسَرُوا النَّدَامَةَ

لَيَارَأَوْالْعَذَابَ

وَقُتُلَيَ بَيْنَهُمْ

بِالْقِسْطِ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

الْأَلَانَ لِلَّهِ

مَافِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

الْأَلَانَ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

يَا إِلَيْهَا النَّاسُ

قُدْ جَاءَ شُكْمُ

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ

وَشِفَاعَ لِمَا فِي الصُّدُورِ

وَهُدَى وَرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِينَ

اور اگر واقعی ہر اس نفس کے لیے (جس نے) ظلم کیا

(وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے (عذاب سے بچنے کے لیے)

(تو) ضرور وہ اس کو فدیہ میں دے دے

اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (اور وہ بچتا ہیں گے)

اور ان کے درمیان فصلہ کیا جائے گا

انصاف کے ساتھ

اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔⁵⁴

خبردار بے شک اللہ ہی کے لیے ہے

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔⁵⁵

وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔⁵⁶

اے لوگو!

یقیناً تمہارے پاس آچکی

تمہارے رب کی طرف سے نصیحت

اور وہ شفaque ہے اس (بیاری) کی جو سینیوں میں ہے

اور بدایت اور رحمت ہے

ایمان والوں کے لیے۔⁵⁷

² فِي ذلِكَ	² وَبِرَحْمَتِهِ	² بِفَضْلِ اللَّهِ	¹ قُلْ
تو اس کے ساتھ	(یہ کتاب اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے (نازل ہوئی ہے)	آپ کہہ دیجیے	آپ کہہ دیجیے
⁵⁸ يَجْمِعُونَ	⁵ مِمَا	⁴ هُوَ خَيْرٌ	³ فَلَيَفْرَحُوا
(اس) سے جو	(اس) سے جو	وہ سب بخوبی ہوں	پس چاہیے کہ وہ سب خوش ہوں
⁸ أَنْزَلَ	⁷ مَا	⁷ رَعَيْتُمْ	¹ قُلْ
نازل کیا ہے	جو	تم نے دیکھا (غور کیا)	آپ کہہ دیجیے
^٩ مِنْهُ	³ فَجَعَلْتُمْ	¹¹ مِنْ رِزْقٍ	⁹ اللَّهُ
اس میں سے	رُزق	تو تم نے بنالیا ہے	اللَّهُ (نے)
¹ أَذْنَ	¹³ أَللَّهُ	¹ قُلْ	¹² حَرَامًا
اجازت دی ہے	کیا اللَّهُ (نے)	آپ کہہ دیجیے	کچھ حرام
⁷ وَمَا	⁵⁹ تَفَتَّرُونَ	¹⁰ عَلَى اللَّهِ	¹⁰ لَكُمْ
اور کیا	تم سب افتاء باندھتے ہو	اللَّه پر	تم کو
¹⁵ عَلَى النَّاسِ	¹⁴ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ	¹⁴ يَوْمَ الْقِيَمَةِ	
قيامت کے دن (کے بارے میں)	بے شک اللَّه	یقیناً فضل والا (ہے)	
⁷ مِنْهُ	¹⁷ تَتَلَوَّا	⁷ وَمَا	¹² فِي شَانٍ
تو کون	اوہ شکر نہیں کرتے	اور نہیں	کسی حالت میں
¹⁶ وَلَكِنَّ	¹⁶ لَا يَشْكُرُونَ	¹⁶ مِنْ قُرْآنٍ	¹⁶ وَلَا
اور نہیں	ان میں سے اکثر	قرآن میں سے	اور نہیں
¹⁶ وَلَكِنَّ	¹⁶ لَا يَشْكُرُونَ	¹⁶ مِنْ عَمَلٍ	¹⁶ تَعْمَلُونَ
اور نہیں	اوہ شکر نہیں کرتے	کسی عمل سے	کسی عمل کرتے
¹⁷ فِيهِ	¹⁷ تُفِيضُونَ	¹⁷ إِذْ	¹⁷ شُهُودًا
اس میں	تم سب مشغول ہوتے ہو	جب	شہاد

۱ قُلْ قُول سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔
۲ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
۳ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
۴ وَيَقُولَ كَبَعْدَ ”Z“ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

۵ مِمَا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔
۶ ”ا“ اگر لگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

۷ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جن کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
۸ آنذل کے شروع میں ”ا“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: آنذل: وہ اتر، آنذل: اس نے انہا۔

۹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس اس فعل کا فعل ہوتا ہے۔

۱۰ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا بڑھنے میں آسانی کے لیے ”Z“ استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۱ یہاں مِنْ کے ترتیب کی ضرورت نہیں۔
۱۲ ڈھل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

۱۳ یہ دراصل آللَّهُ ہے دسرے آکواف بنا کر اس کھڑی زبر سے بدلا گیا ہے۔
۱۴ وَاحِد مُؤْنَث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۵ لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
۱۶ لَ کے بعد فعل کے آخر میں وَنَ ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۷ تَشَلُّو اکھیں وَ جمع کی علامت نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

فُلْ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِفَضْلٍ: فضیلت، فضل، اللہ کا فضل۔
وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
بِرَحْمَتِهِ: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
فَلَيَقْرَهُوا: فرحت، مفرج قلب۔
خَيْرٌ: خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔
مِمَّا: منجانب، بخملہ / ما جوں، ما جردا۔
يَجْعَلُونَ: جمع، جمع، جمع و تفرقی۔
أَرَعَيْتُمْ: روزیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
مَا: ما جوں، ما تخت، ما جرا۔
أَنْذَلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِنْ: منجانب، من جیٹ القوم۔
رِزْقٍ: رزق، رزاق، رازق۔
حَرَامًا: حرام کمالی، حرام خوری۔
حَلَالًا: حلال کمالی، رزق حلال۔
أَذْنَ: اذن عام، باذن اللہ۔
عَلَى: علی المعلوم، علی الاعلان۔
تَفَرَّوْنَ: افتر پردازی، افتر باندھنا۔
طَنْ: حسن نظر، بد نظر۔
الْكَذِبَ: کاذب، لزب بیانی، کذاب۔
يَوْمَ: یوم، یام، یوم آخرت۔
لَدُوْ: دو محقق، دو الجہ، ذیشان۔
فَضْلٍ: فضیلت، فضل، اللہ کا فضل۔
الثَّالِسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَشْكُرُونَ: شکر، شکریہ، مشکور۔
تَتَنَوُّ: تلاوت، وحی متنلو۔
تَعْمَلُونَ: عمل، اعمال، بے عمل۔
إِلَّا: الاما شاء اللہ، الا قلیل۔
شُهُودًا: شاہد، شہادت دینا تأشہد۔
فِيهِ: فی سبیل اللہ، فی الحال۔

کہہ دیجیے (یہ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے
تَوَسُّ کے ساتھ پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں
 وہ بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ [58]
 آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
 جو اللہ نے تمہارے لیے رزق اُتارا ہے
 تو تم نے بتایا ہے اس میں سے
 کچھ حرام اور کچھ حلال
 آپ کہہ دیجیے کیا اللہ نے (اکی) تمہیں اجازت دی ہے
 یا تم اللہ پر افتر باندھتے ہو۔ [59]
 اور کیا خیال ہے ان (لوگوں) کا جو
 اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں
 قیامت کے دن کے بارے میں
إِنَّ اللَّهَ لَذُو وَفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ بے شک اللہ تو یقیناً لوگوں پر فضل والا ہے
وَلَكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ [60] اور لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ [60]
 اور آپ نہیں ہوتے کسی حالت میں
 اور آپ تلاوت نہیں کرتے
 اسکی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے
 اور نہیں تم عمل کرتے کسی عمل سے
 مگر ہم تم پر شاہد ہوتے ہیں (یعنی ہمیں ہر چیز کی خبر ہوتی ہے)
 جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو
فَلُبِّلُ اللَّهُ وَبِرَحْمَتِهِ
فَإِنَّ لِلَّهِ فَلَيَقْرَهُوا
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمِعُونَ
قُلْ أَرَعِيْتُمْ
مَا آنَزَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ رِزْقٍ
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا
قُلْ أَلَّهُ أَذْنَ لَكُمْ
أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفَرَّوْنَ
وَمَا أَظَنَ الَّذِينَ
يَغْتَرِرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ
إِنَّ اللَّهَ لَذُو وَفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَكُنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ
وَمَا تَكُونُ فِي شَانٍ
وَمَا تَتَلَوُ
مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ
وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا
إِذْ ثُفِيْضُونَ فِيهِ

۳ ۴ ۵	مِنْ مِثْقَالٍ ذَرَّةٍ	عَنْ رِبِّكَ	۱ ۲	يَعْزُبُ	وَ مَا	وَ
	ایک ذراہ برابر (کوئی چیز)	آپکے رب سے		پوشیدہ ہوتی	اور نہیں	اور
۶	لَا أَصْغَرَ	وَ لَا فِي السَّمَاءِ	وَ لَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	
	نہ کوئی چھوٹی (چیز ہے)	اور نہ آسمان میں		زمین میں	اور نہ	
۶۱	فِي كِتَبٍ مُبِينٍ	إِلَّا	لَا أَكَبَرَ	وَ مِنْ ذَلِكَ	۷	
	(وہ) واضح کتاب میں (ہے)	مگر	نہ کوئی بڑی (چیز)	اور اس سے		
	لَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ	أَوْلَيَاءَ اللَّهِ	إِنَّ	أَلَا		
	نہ کوئی خوف (ہوگا)	اویاء اللہ	بے شک	خبردار		
	وَ كَانُوا	الَّذِينَ	۱۰	وَلَا		
	اور نہ سب تھے	سب ایمان لائے	۶۲	هُمْ يَحْزُنُونَ		
۴	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	الْبُشْرِي	۱۱	لَهُمْ	۶۳	يَتَّقُونَ
	دنیوی زندگی میں	خوب خبر جی (ہے)	ان کے لیے	ان کے لیے	ط	
۷	ذَلِكَ	لِكَلِمَتِ اللَّهِ ط	۶	لَا تَبْدِيلَ	۴ ۱۲	وَ فِي الْآخِرَةِ ط
	یہ	اللہ کی باقتوں میں	کوئی تبدیلی نہیں	اور آخرت میں (ہی)		وَ فِي الْآخِرَةِ ط
۴	الْعَلِيُّم	۱۴ ۱۳	۱۳	وَ لَا يَحْزُنُكَ	۹	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ إِنَّ الْعِزَّةَ
	خوب جانے والا (ہے)	وہی خوب سننے والا	۶۴	قَوْلُهُمْ	۱۰	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ إِنَّ الْعِزَّةَ
	ہی بہت بڑی کامیابی ہے	اور نہیں کرے آپکو	ان کی بات	بیشک	عزت	
۱۴	الْعَلِيُّم	۱۴ ۱۳	۱۳	هُوَ السَّمِيعُ	جَمِيعًا	لِلَّهِ
	خوب جانے والا (ہے)	وہی خوب سننے والا	سب کی سب	سب کی سب		لِلَّهِ
	وَ	۱۰	مَنْ	۱۰	إِنَّ	أَلَا
	اور	فِي السَّمَوَاتِ	لِلَّهِ	لِلَّهِ	إِنَّ	أَلَا
	آسمانوں میں ہے	اللہ کے لیے (ہے)	جو (کچھ)	اللہ کے لیے (ہے)	لِلَّهِ	لِلَّهِ
۲	يَتَّبِعُ	۱	۱	وَ	۹	
	پیروی کرتے	ما	وَ	وَ	۸	
	نہیں	(حقیقت میں)	زمین میں (ہے)	زمین (کچھ)		
۱۵	شُرَكَاءُ ط	۱۵	۱۵	يَدْعُونَ	فِي الْأَرْضِ ط	مَنْ
	شرکوں (کی)	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو)	وہ سب پکارتے ہیں	وہ لوگ (جو)	وَ	مَنْ

۱ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کوئی کیا، کس کوئی بھی نہیں، نہ اور بھی کوئی بھی کیا جاتا ہے۔

۲ یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۳ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۴ ة، لے اور ات مَوْتَش کی علامتیں بیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵ ذُلِّل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک یا کسی کیا جاتا ہے۔

۶ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۷ ذُلِّل کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے کبھی ضرورتا سی اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

۸ آلا حرف تعمیر ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

۹ ان اس کے ساتھ تاکید کی علامت ہے

۱۰ هُمْ اور ہدونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

۱۱ لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لَ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۲ آخرت میں جنت کی خوب خبری ہے اور دنیا میں بھی کئی شادیتیں ہیں ان پر کوئی خوف یا غم نہ ہو گا سچے خواب دھکائے جاتے ہیں، ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، لوگوں میں قبولیت حاصل ہوتی ہے۔

۱۳ ہُوَ کے بعد آلا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

۱۴ قَعْدَلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے میں مبارکہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۵ لَفَظُ دُونَ سے پہلے اگر مَنْ ہو تو اس مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	: صح و شام، جاه و جلال۔
مِنْ	: محب، من جیث القوم۔
ذَرَّةٌ	: ذره ذره، ذرات۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعه اراضی۔
لَا	: لاعلان، لاتعداد، لعلم۔
أَصْغَرَ	: صغیرہ گناہ، اصغر، تغیر۔
أَكْبَرَ	: کبیرہ گناہ، اکبر، کبیر۔
إِلَّا	: الا مشاء اللہ، الاقلیل۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل یعنی، مبینہ۔
أُولَيَاءُ اللَّهِ	: ولی اللہ، اولیاء اللہ۔
يَخْرُجُونَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
يَتَقْوُونَ	: تقوی، مقی و پر ہیز گار۔
الْبُشْرِيٰ	: بشارت، شیر۔
الْحَيَاةُ	: موت و حیات، حیاتی۔
تَبْدِيلٌ	: تبدیل، تبادل، تبادل۔
الْكَلِمَةٌ	: کلمہ، کلمہ طبیہ، مکالمہ۔
الْفُوزُ	: فائز ہونا، فوز و فلاح۔
الْعَظِيمُ	: عظمت، اعظم، تعظیم، معظم۔
يَخْرُجُكَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
قَوْلُهُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الْعَزَّةُ	: عزت، محترم، عزت و ذلت۔
جَيِيعًا	: جمع، جامع، مجوعہ، اجتماع۔
السَّيِّئُونُ	: آکہ سماعت، سمع و پصر۔
الْعَلِيُّمُ	: علم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔
السَّمَوَاتُ	: ارض و سما، سماویں۔
يَتَّبِعُ	: تابع فرمان، اتباع، تبع سنت۔
يَدْعُونَ	: دعوت، مدح و داعی۔
شُرَكَاءَ	: شریک، مشرک، شرکا، مشرکین۔

اور آپ کے رب سے (کوئی پیز) پوشیدہ نہیں ہوتی **وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ**

ذرہ برابر (بھی نہ) زمین میں **مِنْ مِتَّقَالٍ ذَرَّةٌ فِي الْأَرْضِ**

اور نہ آسمان میں **وَلَا فِي السَّمَاءِ**

اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (پیز ہے) اور نہ بڑی **وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ**

مگر (وہ) واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ **إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ** [61]

خردار بے شک (جو) اولیاء اللہ ہیں **الْأَنَّ أَوْلَيَاءَ اللَّهِ**

نہ ان پر کوئی خوف ہوگا **لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ**

اور نہ **وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ** [62] **الَّذِينَ أَمْنُوا وَكَانُوا يَتَقْوَونَ** [63] **وَهُوَ (لوگ) جایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے** [64]

اللہ کی باقاوں میں کوئی تبدیلی نہیں **لَهُمُ الْبُشْرِيٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنَّ كَلِمَاتِ اللَّهِ لَيَ خُوشنگری ہے دنیوی زندگی میں**

اور آخرت میں (بھی)، **وَفِي الْآخِرَةِ**

اللہ کی باقاوں میں کوئی تبدیلی نہیں **لَا تَبْدِيلٌ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ**

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ **ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ** [64] وقاً لازم

اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے **وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ**

بے شک عزت سب کی سب اللہ کے لیے ہے **إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا**

وہی خوب سنتے والاخوب جانے والا ہے۔ **هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** [65]

خبردار بے شک اللہ کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے **الْأَنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ**

اور جو کوئی زمین میں ہے اور (جیت میں) پیروی نہیں کرتے **وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ**

وہ (لوگ) جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) پکارتے ہیں **الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ**

(کسی بھی قسم کے) شرکیوں کی **شُرَكَاءَ**

إِلَّا	هُمْ	۱ إِنْ	وَ	إِلَّا الظَّنَّ	يَتَّبِعُونَ	۱ إِنْ
نہیں	وہ	نہیں (ہیں)	اور	مگر گمان (کی)	وہ سب پیروی کرتے	
اللَّيْلَ	۲ لَكُمْ	جَعَلَ	هُوَ الَّذِي	۶۶ يَخْرُصُونَ		
	تمہارے لیے	بنایا	وہ ہے جس نے	(اللہ) وہ دوڑاتے	وہ سب انکلیں دوڑاتے	
إِنْ	مُبْصِرًاً	وَالنَّهَارَ	فِيهِ	۳ لِتَسْكُنُوا		
بیشک					تاکہ تم سب آرام کرو	
قَالُوا	۶۷ يَسْمَعُونَ	۵ ۶ لِقَوْمٍ	۴ فِي ذَلِكَ لَآتٍ			
اس میں						
لَهُ	۸ هُوَ الْغَنِيُّ	۹ سُبْحَنَهُ	۷ وَلَدًا	۷ اَتَخَذَ اللَّهُ		
اسی کا ہے	وہ توبے پرواہ ہے	وہ پاک ہے	اولاد	بانارکھی ہے اللہ نے		
إِنْ	۹ فِي الْأَرْضِ	۶ وَمَا	۹ مَا	۹ مَا		
نہیں (ہے)		زمین میں (ہے)	اور جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	جو (کچھ)	
عَلَى اللَّهِ	۱۰ ۱۱ أَتَقُولُونَ	۱۰ ۱۱ يَهْذَا	۱۰ ۱۱ عِنْدَكُمْ	۱۰ ۱۱ مِنْ سُلْطَنٍ		
	تمہارے پر (ہدبات)	اس کی	کیا تم سب کہتے ہو	کوئی دلیل		
الَّذِينَ	۱۴ قُلْ	۱۳ لَا تَعْلَمُونَ	۹ مَا			
(وہ لوگ) جو	نہیں تم سب جانتے	آپ کہہ دیجیے	بے شک			
۱۱ مَتَاعٌ	۱۳ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ	۱۳ ط				
	وہ سب باندھتے ہیں اللہ پر	چھوٹ				
۱۵ مَرْجِعُهُمْ	۱۵ ثُمَّ نُزِّيْقُهُمْ	۱۵ مَرْجِعُهُمْ	۱۵ ثُمَّ	۱۵ فِي الدُّنْيَا		
	نہیں وہ سب فلاج پائیں گے کچھ فائدہ (ہے)		پھر	پھر ہماری طرف		
۱۶ يَقُوْمِهِ	۱۶ يَقُوْمِهِ	۱۶ يَقُوْمِهِ	۱۶ يَقُوْمِهِ	۱۶ عَلَيْهِمْ		
یا	یا	یا	یا	نَبَانُوْحِ م		
۱۷ وَاتُّلُّ	۱۷ كَانُوا	۱۷ يَكُفُرُونَ	۱۷ بِمَا	۱۷ سُنْتُ عَذَابَ الشَّدِيدَ		
				اس وجہ سے جو وہ سب تھے		
۱۸ نَبَانُوْحِ م	۱۸ قَالَ	۱۸ إِذْ	۱۸ إِذْ	۱۸ اور آپ پڑھیں		
یا	اس نے کہا	جب	نوح کی خبر	سخت عذاب		
۱۹ نَبَانُوْحِ م	۱۹ بِمَا	۱۹ بِمَا	۱۹ بِمَا	وہ سب کفر کرتے		
یا						
۲۰ نَبَانُوْحِ م	۲۰ يَقُوْمِهِ	۲۰ يَقُوْمِهِ	۲۰ يَقُوْمِهِ	۲۰ اسی قوم سے		
یا						

- ۱ ان کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آرہا ہو تو اس ان کا ترجمہ **نہیں** کیا جاتا ہے۔
- ۲ **لَكُمْ** میں **لَهُ** دراصل **لِهِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَهُ** استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۳ فعل کے شروع میں **إِلَّا** کا ترجمہ عموماً تاک اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
- ۴ **ذلِكَ** کا صل ترجمہ **وہی ان**، کبھی ضرورتیاً ترجمہ یہ **یا اس** بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ۵ لفظ کے شروع میں **لَهُ** تاکید کی علامت ہے ترجمہ **یقیناً** یا ضرور کیا جاتا ہے۔
- ۶ ات جمع **مَمْنُث** کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا **اعل** ہوتا ہے۔
- ۸ **سُبْحَنَهُ** کا صل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔
- ۹ **مَا** کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ یہاں **مَنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۱ ڈبل حرکت میں اسکے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ پچھیا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۳ لَا کے بعد فعل کے آخر میں **وَنْ** ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۱۴ **فُلْ قُول** سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے **و** حذف ہے۔
- ۱۵ **هُمْ يَا يُهُمْ** اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا انہاں بنی، پسے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ **نہیں** کیا جاتا ہے۔
- ۱۶ یہ دراصل **يَا قَوْمِيْ** تھا، یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے آخر سے **ي** حذف ہے اسی کا ترجمہ **میری** کیا گیا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

يَتَبَعُونَ: تابع فرمان، اتباع، قیم سنت۔

إِلَّا: إلا (اماشاء اللہ، الا قلیل)۔

الظَّنَّ: ظن، حسن ظن۔

وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔

الْيَلَّ: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

لَتَسْكُنُوا: تیکین، سکون۔

فِيهِ: فی سبیل اللہ، فی الحال۔

النَّهَادَ: لیل و نہار، نہار منہ۔

مُبَصِّرًا: بصلات، مبصر، تبصرہ، بصیرت۔

لَأَيْتِ: آیت، آیات، آیتیں۔

لَقُومٍ: الہذا، احمد اللہ، قوم، قوام۔

يَسْمَعُونَ: آللہ سماعت، سماع و پصر۔

الثَّخْنَ: اخذ، خاؤ، موحدہ۔

وَلَدًا: اولاد، لاولد، ولدیت۔

الْغَنْيُّ: غنی، اغنایہ، حضرت عثمان غنی۔

تَقُولُونَ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔

مَا: ماخت، مافق الغطرست۔

لَا: لا علاج، لا تعداد، لا علم۔

تَعْلَمُونَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يَفْتَرُونَ: افتر پردازی، افترابندھنا۔

الْكَذَبَ: کاذب، کذب بیانی، کذب۔

يُفْلِحُونَ: فلاح و بیود، فلاحی ریاست۔

مَتَاعُ: مال و متاع، بتلائے کارروال۔

الْدُّنْيَا: دنیا و آخرت، دین و دنیا۔

مَرْجَعُهُمْ: رجوع، مرجع، رجوع ای اللہ۔

نُذِيقُهُمْ: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

الشَّدِيدُونَ: شدید، شدت، تشدید۔

يَكْفُرُونَ: کفر، کافر، کفار۔

أَنْ: تلاوت، وحی متنلو۔

نَبَأَ: نبی، انبیاء، نبوت۔

وَهُبَّرُوْی نَبِیٰ کرتے مگر گمان کی
وَأَنْ هُمُ الَّذِي خَرَصُونَ 66 اور نبیوں ہیں وہ مگر انکلیں دوڑاتے۔

إِنْ يَتَبَعُونَ إِلَّا لِظَّنَّ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو بنایا
لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَادَ مُبَصِّرًا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ 67 ان لوگوں کے لیے (جو) سننے ہیں۔

أَنْهُوْنَ نَهَادَ كَمَا أَنْهَوْنَ انہوں نے کہا اللہ نے اولاد بندھ کی ہے
وَهُبَّا كَمَا هُبَّا وہ پاک ہے، وہ توبے پرواہ ہے، اسی کا ہے جو کچھ
سُبْحَنَهُ طَهُوَ الْغَنِيُّ طَهُوَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطَنٍ بِهَذَا طَهَّارَ پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے
كَيَا تَمَ اللَّهُ پَرِ(وَهَبَات) كَيْتَهُ ہو
أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ جو تم نہیں جانتے۔ 68

مَا لَا تَعْلَمُونَ 68 کہہ دیجیے بے شک وہ (لوگ) جو
قُلْ إِنَّ الَّذِينَ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں
يَغْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لا یُفْلِحُونَ 69 ط مَتَاعُ فِي الدُّنْيَا وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ 70 دنیا میں کچھ فائدہ ہے
ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ پھر ہماری طرف انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ 70 اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔
وَأَنْلَلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَنُوحٍ اور آپ ان پرنوح کی خبر پڑھیں
إِذَا قَالَ لِقَوْمِهِ يَقُولُ جب اس نے اپنی قوم سے کہاے میری قوم!

وَتَنْ كِيْبِيْتِيْ	مَقَامِيْ	عَلَيْكُمْ	كَبُرَ	كَانَ	اَنْ
اور میرا نصیحت کرنا	میرا کھڑا ہونا	تم پر	گرال گزرا	ہے	اگر
فَاجْمِعُوا	تَوْكِيْتُ	فَعَلَى اللّهِ	بِأَيْتِ اللّهِ		
اللّہ کی آئیوں کے ساتھ	میں نے بھروسائیا تو تم سب اکٹھے طے کرلو	(تو اللہ پر ہی)			
اَمْرُكُمْ	ثُمَّ لَا يَكُنْ	وَشُرَكَاءَكُمْ	اَمْرَكُمْ		
اپنا معاملہ	اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)	پھر نہ ہو	تمہارا معاملہ		
وَلَا	اَقْضُوا	نُشَمَّ	عَلَيْكُمْ		
اور نہ	تم سب نافذ کر دو (پنا معاملہ)	پھر	مہم	تم پر	
سَالْتُكُمْ	تَوَلِيْتُمْ	فَإِنْ	تُنْظَرُونَ		
میں نے مانگا تھا سے	تم منہ پھیر لو تو نہیں	پھر اگر	تم سب مہلت دو مجھے		
وَأَمْرُتُ	اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّهِ لَا	مِنْ اَجْرٍ			
اور میں حکم دیا گیا ہوں	میرا اجر مگر اللہ پر	نہیں ہے	کوئی اجر		
فَنَجِيْنَاهُ	فَكَذَبُوهُ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	اَنْ اَكُونَ		
پھر انہوں نے جھٹلایا سے تو ہم نے نجات دی لے کر	فرمان بداروں میں سے	ہو جاؤں	میں		
وَجَعْلَنَاهُمْ	فِي الْفُلُكِ	مَعَهُ	وَ مَنْ		
اور ہم نے بنایا انہیں	اسکے ساتھ	کشتی میں (تھے)	(ان کو) جو	اور	
كَذَبُوا	الَّذِيْنَ	أَغْرَقَنَا	وَ خَلِيْفَ		
سب نے جھٹلایا	(ان لوگوں کو) جن	اور ہم نے غرق کر دیا	جانشیں		
عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرُ	بِأَيْتِنَا	وَ
انجام	ہوا	کیا	پس آپ دیکھیں	کو	
رُسْلًا	مِنْ بَعْدِهِ	ثُمَّ	الْمُسْدَرِيْنَ	بَعْثَنَا	وَ
کئی رسول	اس (نوح) کے بعد	پھر	ہم نے بھیجے	ہم نے والوں (۶)	
كَانُوا	بِالْبَيِّنَاتِ	فَبَأْ	إِلَيْ قَوْمِهِمْ		
اکی قوم کی طرف	واضح دلائل کے ساتھ پس	پس نہ ہوئے وہ سب اکٹھے پاس			

- ① ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور آن کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔
- ② کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہو اور ہے کبھی کیا جاتا ہے۔
- ③ اس اور اس کے ساتھ موبیٹ کی علامتیں ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ④ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پل، تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ کبھی کیا جاتا ہے۔
- ⑤ فعل کے درمیان علامت د اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مشہوم ہے۔
- ⑥ وہاں مَغَ کے معنی میں ہے جسکا ترجمہ ساتھ کیا جاتا ہے۔
- ⑦ یہاں ب کے ترتیجے کی ضرورت نہیں۔
- ⑧ ایک اصل ترجمہ میری طرف ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ ”محض“ کیا گیا ہے۔
- ⑨ یہ دراصل لاثن ظردوں + م تھا فعل اور ہی کے درمیان ب ضرور لایا جاتا ہے۔ یہاں وقف کی وجہ سے ی حذف ہے۔
- ⑩ یہاں مِنْ کے ترتیجے کی ضرورت نہیں۔
- ⑪ اس کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑫ ان کے بعد اگر اسی جملے میں الا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
- ⑬ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑭ وہاں کے بعد اگر کوئی اور علامت لکھنی ہو تو اس کا ”ا“ حذف ہو جاتا ہے۔
- ⑮ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- ⑯ اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑰ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترتیجے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

عَلَيْكُمْ	علی یہ، علی الاعلان، علی العموم۔	أَكْرَمْتُ مِيرَا كھڑا ہونا گراں گز را ہے (ایغی میرا تم میں رہنا)	إِنْ كَانَ كَبِيرًا عَلَيْكُمْ مَقَامٍ
مَقَامٍ	قیام، قرار، مقام، مقامات۔	اور میرا اللہ کی آئیوں کے ساتھ نصیحت کرنا	وَتَذَكَّرِي بِأَيْتِ اللَّهِ
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔	تو میں نے اللہ ہی پر مکمل بھروسائیا ہے	فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ
تَذَكَّرِي	ذکر، اذکار، تذکرہ، تکذیب۔	تو تم اپنا معاملہ (جو میرے بارے میں کہنا چاہو) اکٹھے طے کرلو	فَاجْمِعُوا أَمْرَكُمْ
تَوَكَّلْتُ	توکل، متوكل، توکل علی اللہ۔	اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)	وَشَرَكَاءَكُمْ
فَاجْمِعُوا	جع، جمع، جماعت، اجتماع۔	تم لا یکنْ امرکم علیکمْ عَمَّةً پھر تم پر تمہارا معاملہ مبہم نہ ہو	ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ عَمَّةً
أَمْرُكُمْ	امر، آمر، مأمور، اوامر و نوای۔	پھر اگر تم منہ پھیر لو	فَإِنْ تَوَلَّتُمْ
شَرَكَاءَ	شریک، مشرک، شرکا، شرکین۔	تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا	فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ
لَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔	ان اجری الا علی اللہ و امرت نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں	إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأَمْرُتُ نَهْيَنَ
أَفْضُوا	قضما، قضائی، قضی، قضیۃ، قضاء۔	کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔	أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
سَأَلْتُكُمْ	سائیں، سوال، سوال، مسوال۔	پھر انہوں نے اسے جھٹالایا تو ہم نے نجات دی اسے	فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔	اور (ان کو بھی) جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے	وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ
أَخْرِيٌّ	آخر و ثواب، اجرت، تاجر۔	اور ہم نے انہیں جانشیں بنادیا اور ہم نے غرق کر دیا	وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قلیل۔	ان (لوگوں) کو جہنوں نے ہماری آیات کو جھٹالایا تھا	الَّذِينَ كَذَّبُوا إِبْرَاهِيمَ
الْمُسْلِمِينَ	مسلمان، مسلم، اسلام۔	پس آپ دیکھیں کیسا ہوا	فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ
فَكَذَّبُوهُ	کاذب، کذب بیان، تکذیب۔	ڈرائے جانے والوں کا انجام۔	عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ
فَنَجَّيْنَاهُ	نجات، نفرت، ناجیہ۔	پھر ہم نے اس (نوح) کے بعد کئی رسول بھیجے	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا
مَعَهُ	مع اہل و عیال، معیت۔	ان کی قوم کی طرف تو وہ ان کے پاس آئے	إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ
فِي	فی الحال، مافی الغیرین، فی الفر۔	واضح دلائل کے ساتھ، سو وہ (ایسے) نہ وہ تھے	بِالْبَيِّنَاتِ فَيَا كَانُوا
خَلِيفَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔	● نیا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے	
أَغْرِقَنَا	غرق، غرقاب، غريق، رحمت۔	● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے	
كَذَّبُوا	کاذب، کذب بیان، کذب۔		
بِالْيَتَنَا	آیت قرآنی، آیات۔		
فَانْظُرُ	منظر، نظر، نظارہ، نظر عین۔		
كَيْفَ	کیفیت، ہر کیف۔		
عَاقِبَةُ	عقیل، عاقبت ناندیش۔		
رُسُلًا	رسول، رسالت، امام ارسل۔		
قَوْمَهُمْ	قوم، اقوام، قومیں۔		
بَعْثَنَا	بعثت، مبعث، بعثت نبوی۔		
بِالْبَيِّنَاتِ	بیان، دلیل یعنی، مبینہ طور پر۔		

لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا	بِه	مِنْ قَبْلُ
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس پر ہے)	وہ سب جھٹلا جکے (تھے)	اس کو (اس سے پہلے)	
گَذِيلَكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ	ثُمَّ	74
ہم مہر لگاتے ہیں	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر	اسی طرح	پھر	
بَعَثَنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	مُوسَى وَ هَرُونَ	هُمْ نَبَغَجَا	
ہم نے بیججا	ان کے بعد	موسیٰ اور ہارون (کو)	ہم نے بیججا	
إِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَأْيْهِ	بِاِيتَنَا فَاسْتَكَبَرُوا	بِاِيتَنَا	1
فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں (کی طرف) اپنی نشانیوں کے ساتھ تو ان سب نے تکبر کیا	تو ان سب نے کتابت کیا	اوہ سرداروں کی طرف	اوہ سرداروں کی طرف	
وَ كَانُوا	قَوْمًا مُجْرِمِينَ	فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحُقْ	فَلَمَّا	6
اور وہ سب تھے	سب جرم کرنے والے لوگ	آیا انکے پاس حق	آیا انکے پاس حق	75
إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ	قَالُوا	يَقِنًا وَضِحْ جادو (ہے)	يَقِنًا وَضِحْ جادو (ہے)	9
ہماری طرف سے (تو ان سب نے کہا) یہ بیشک	ہماری طرف سے (تو ان سب نے کہا) یہ بیشک	کہا	کہا	76
أَ	تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	أَ تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	أَ تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	10
کیا موسیٰ (نے) جب وہ آیا تمہارے پاس	کیا تم سب کہتے ہو حق کو (جادو)	کیا تم سب کہتے ہو حق کو (جادو)	کیا تم سب کہتے ہو حق کو (جادو)	
أَ سِحْرٌ هَذَا	وَ لَا يُفْلُحُ	السُّحْرُونَ	قَالُوا	77
کیا یہ جادو ہے؟	حالانکہ نہیں فلاج پاتے	سب جادو کرنے والے	سب جادو کرنے والے ان سب نے کہا	
أَ جَعَاءُ كُمْ	لَهَا	أَ تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	أَ تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	
کیا موسیٰ (نے) جب وہ آیا تمہارے پاس	کیا تم سب کہتے ہو حق کو (جادو)	کیا تم سب کہتے ہو حق کو (جادو)	کیا تم سب کہتے ہو حق کو (جادو)	
أَ	سِحْرٌ هَذَا	وَ لَا يُفْلُحُ	أَ	
کیا یہ جادو ہے؟	حالانکہ نہیں فلاج پاتے	سب جادو کرنے والے	سب جادو کرنے والے ان سب نے کہا	
أَ جَعَاءُ كُمْ	لَهَا	أَ تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	أَ تَقُولُونَ لِلْحَقِّ	
کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ تو پھیر دے ہمیں (اس راہ سے جو کر) ہم نے پایا اس پر	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ تو پھیر دے ہمیں (اس راہ سے جو کر) ہم نے پایا اس پر	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ تو پھیر دے ہمیں (اس راہ سے جو کر) ہم نے پایا اس پر	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ تو پھیر دے ہمیں (اس راہ سے جو کر) ہم نے پایا اس پر	
أَبَاءُنَا وَ تَكُونَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ	أَبَاءُنَا وَ تَكُونَ	15
اپنے باپ دادا (کو) زمین میں	اور ہو تم دونوں کے لیے بڑائی	اور ہو تم دونوں کے لیے بڑائی	اور ہو تم دونوں کے لیے بڑائی	
وَ مَا	لَكُمَا	لَكُمَا	لَكُمَا	16
اور نہیں (ہیں) اور کہا	ہم تم دونوں پر	ہم تم دونوں پر	ہم تم دونوں پر	
فِرْعَوْنُ	أَتُوْنِي	بِكُلِّ سَحْرٍ	عَلِيِّمٍ	1
فرعون نے تم سب لے آؤ میرے پاس	ہر جادوگر کو (جو علم رکھنے والا ہو)	ہر جادوگر کو (جو علم رکھنے والا ہو)	ہر جادوگر کو (جو علم رکھنے والا ہو)	79

- پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساختہ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- آلِ الْمُعْتَدِينَ دراصل آلِ الْمُعْتَدِينَ تھا اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر ہوتے کرنے والے کامفہوم ہے۔
- نا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہوتے ترجمہ ہم کیا جاتا ہے۔
- لفظ بعید سے پہلے اگر من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سواور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- کان کا ترجمہ عموماً تھا بھی ہوا اور بے بھی کیا جاتا ہے۔
- قدم میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے میں اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے
- لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- علامت "اً" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
- و کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
- عَنْ دراصل عن + ما مجموعہ ہے۔
- دو واحد ممکن نہیں۔
- ما کے بعد اسی جملے میں ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
- اس کا اصل ترجمہ میرے پاس آؤ ہے اور اگر اسکے بعد ہو تو پھر ترجمہ لا ہو ہوتا ہے

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

لِيُؤْمِنُوا	: امن، ایمان ہمومن۔
بِمَا	: محال، ماتحت، ماحول۔
كَذَّبُوا	: کاذب، کذاب، بکذب۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از طعام۔
نَطَبَعُ	: طبع، طباعت، مطبوعات۔
عَلَىٰ	: علی العموم، علی الاعلان۔
قُلُوبٍ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
بَعْثَنَا	: بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
إِلَىٰ	: مکتبہ، مرسل الیہ۔
بِأَيْتَنَا	: آیت قرآنی، آیات۔
فَاسْتَكَبُّوا	: تکبر، کبر، متنکر، تکبر و غور۔
قَوْمًا	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
مُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرام۔
الْحَقُّ	: حقوق، حقیقت، تحقیق، حقائق۔
عِنْدَنَا	: عند انسان، عند اللہ، عنديہ۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
هُذَا	: لہذا، بدہ من فضل ربی۔
سِحْرٌ	: ساحر، سحر، محور کن آواز۔
مُبِينٌ	: بیان، مبینہ، مبنی دلائل۔
يُفْلِحُ	: فلاحی ادارہ، فلاح و پیروود۔
لِتَنْفِتَنَا	: التفات، نظر التفات۔
وَجَدَنَا	: وجود، موجود، وجود طاری ہوتا۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علیحدہ۔
الْكَبِيرِيَاءُ	: اکبر، کبیر، کبائر کبیریائی۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
بِمُؤْمِنِينَ	: امن، مومن، ایمان۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
سِحْرٍ	: ساحر، سحر، محور کن آواز۔
عَلَيْهِمْ	: علم، تعلیم، معلوم، معلم۔

کہ وہ ایمان لاتے اس پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے
اس سے پہلے، اسی طرح ہم مہر لگاتے ہیں
حدسے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر۔⁽⁷⁴⁾

پھر ہم نے ان کے بعد بھیجا
موسیٰ اور ہارون کو
فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف
اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا
اور وہ مجرم لوگ تھے۔⁽⁷⁵⁾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا
قَالُوا إِنَّ هَذَا لِسِحْرٍ مُبِينٌ⁽⁷⁶⁾ (تو) انہوں نے کہا یہ نک یہ یقیناً واضح جادو ہے
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کو (جادو) کہتے ہو
جب وہ (حق) تمہارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟
حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔⁽⁷⁷⁾

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس (اس لیے) آیا ہے
تاکہ تو ہمیں پھیر دے

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَكَا وَ
تَكُونَ لِكُمَا الْكَبِيرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ طَمَّ دُنُوْنَ کے لیے زمین میں بڑائی ہو
وَمَا نَحْنُ لِكُمَا بِمُؤْمِنِينَ⁽⁷⁸⁾ اور ہم تم دنوں پر ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اتُّوْنِي
ہر علم رکھنے والے جادوگر کو۔⁽⁷⁹⁾

بِكُلِّ سِحْرٍ عَلَيْهِ

لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کسی سوا درجناچ بھی کیا جاتا ہے۔

السَّحْرُ میں فَ واحد مونث کی علامت نہیں بلکہ یہ مجع کے لیے ہے۔

اللَّهُ میں فَ دراصل لفظی پڑھنے میں آسانی کے لیے فَ استعمال ہو جاتا ہے۔

الْقَوْا کے قارگزبر ہوتاں میں گزرے ہوئے زمانے کا اور اگر پیش ہوتاں میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

مُلْقُونَ دراصل **مُلْقِيُونَ** تھا اسم کے شروع میں فَ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔

جَهْتُمْ کا صل ترجمہ تم آئے ہو ہے اگر اسکے بعد فَ ہو تو ترجمہ تم لائے ہو ہوتا ہے۔

بِكَلْمَتِهِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کی، کے، کو بھی بسبب، بوج، بذریعہ اور بکھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

عَلَى خَوْفٍ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَمَنَ اس کے ترجمہ میں فَ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

عَلَى خَوْفٍ سے مراد ہوتے ہوئے ہے۔

هُمْ يَا هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی یا پنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

مَلَأْيُهُمْ جس الف (۱) پر دائرہ ہو وہ پڑھانہیں جاتا ہے۔

لَعَالٍ دراصل **لَعَالٍ** تھا، گرام کے اصول کے مطابق یہ کو حذف کیا گیا ہے۔

يَقُوْمُ اصل میں **يَاقُوْنِي** تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گردی ہوئی ہے۔

عَلَامَتْ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

مُوسَى	۳ لَهُمْ	قالَ	۲ السَّحْرَةُ	جَاءَ	۱ فَلَيْا
موسیٰ (نے)	ان سے	کہا	جادوگر	آگئے	توجب
۱ فَلَيْا	۵ مُلْقُونَ	۶ أَنْتُمْ	۷ مَا	۸ الْقَوْا	
	۸۰	تم	جو (کچھ)	تم سب ڈالو	
بِدْلَ	۶ جَهْتُمْ	۷ مَا	۸ اللَّهُ	۹ إِنَّ	
اس کو	تم لائے ہو	موسیٰ نے	اللَّهُ	اللَّهُ	
۱۰ الحَقُّ	۸ سَيِّبِطُلَهُ	۱۱ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ	۱۲ لَا يُصْلُحُ	۱۳ فِرْعَوْنَ	
حق (کو)	اور سچا کرتا ہے	سب فساد کرنے والوں کے کام کو	الله	الله	
۱۱ فَمَا	۹ الْمُجْرِمُونَ	۱۰ كَرَهَ	۱۴ وَ لَوْ	۱۵ لَعَالٍ	
پھرنا	سب جرم کرنے والے (لوگ)	ناپسند کریں	اوراً گرچہ	فرعون	
۱۰ أَمَنَ	۱۱ مَلَأْيُهُمْ	۱۲ إِنَّ	۱۳ فِرْعَوْنَ	۱۴ وَ إِنَّ	
ایمان لائے	اس کی قوم سے	کرگ	اوراً	فِرْعَوْنَ	
۱۲ فِرْعَوْنَ	۱۳ لَعَالٍ	۱۴ يَقُوْمُ	۱۵ وَ إِنَّ	۱۶ لَعَالٍ	
زین میں	یقیناً سرکشی کرنے والا (تھا)	کوچھ لوگ	اوراً	لَعَالٍ	
۱۷ قَالَ	۱۸ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ	۱۹ أَنْ	۲۰ مُوسَى	۲۱ فِرْعَوْنَ	
کہا	یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے (تھا)	اگر تم ہو	اویسی (نے)	فرعون	
۱۷ مُوسَى	۱۹ أَنْتُمْ	۲۰ يَقُوْمُ	۲۱ وَ	۲۲ وَ إِنَّ	
باللَّهِ	تم ایمان لائے	اے میری قوم	بیشک وہ	لَعَالٍ	
۱۸ مُسْلِمِينَ	۲۰ كُنْتُمْ	۲۱ إِنْ	۲۲ يَقُوْمُ	۲۳ فِرْعَوْنَ	
سب فرما برداری کرنے والے	ہوتم	اگر	اویسی پر	لَعَالٍ	

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

السَّحْرَةُ	: ساحر، بحر، محور کن آواز۔
الْقُوَا	: القاء، القاء ہون۔
مَا	: ماحول، ماحت، ماحر۔
سَيِّطُلُهُ	: باطل، بطلان، جتن، باطل۔
لَا	: لاعلان، لاتعداد، لاعلم۔
يُصْلِحُ	: اصلاح، مصلح، صاحب۔
عَمَلٌ	: عمل، اعمال، معمول۔
الْمُفْسِدِينَ	: فساد، مفسد، فسادی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُجْعِلُ	: حق، حقوق، حقیقت۔
بِكَلِمَتِهِ	: کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
كَرِهٌ	: مکروہ، کراہت، بکروہات۔
الْمُجْرِمُونُ	: جرم، جرمگم، مجرم۔
أَمْنٌ	: امن، همّ من، ایمان۔
إِلَّا	: الاماشاء اللہ، الاقلیل، الایکہ۔
ذُرِيَّةٌ	: ذریت، ذریت آدم۔
مِنْ	: مجانب، من جیث القوم۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
حَوْفٌ	: خوف، خائف۔
يَقْتَنِيْهُمْ	: فتش، پر فتن دور۔
فِي	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
الْأَرْضُ	: ارض مقدس، قطعہ کاراضی۔
الْمُسْرِفِينَ	: اسراف (فضل خرچی)۔
قَالَ	: اتوال، مقولہ، اتوال زین۔
يَقُوْمُهُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
أَمْنَتُمْ	: امن، همّ من، ایمان۔
فَعَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی عیحدہ، علی العموم۔
تَوَكُّلُهُ	: توکل، متونکل۔
مُسْلِمِيْنَ	: مسلمان، سلام، سلامتی۔

تجوب جادو گر آگے

(ت) موسی نے ان سے کہا تم ڈالو

جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ^[80]

تجوب انہوں نے ڈالا (ت) موسی نے کہا

جس (چیز) کو تم لائے ہو، (و) جادو ہے

بیشک اللہ عنقریب اسے باطل کر دے گا، بیشک اللہ

فاسد کرنے والوں کے کام کو نہیں سنوارتا۔ ^[81]

اور اللہ حق کو اپنی باتوں سے سچا کرتا ہے

اور اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں۔ ^[82]

پھر موسی پر کوئی ایمان نہ لایا

مگر کچھ لوگ اس کی قوم سے

(اور وہ بھی) فرعون سے ڈرتے ہوئے

اور ان کے سرداروں (کے ڈرس)

کہ (کہیں) وہ انہیں فتنے میں ڈالے

وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ^۷ اور بیشک فرعون زمین میں یقیناً سرکشی کرنے والا تھا

اوَرِبِیْک وَيَقِيْنٌ حَدَّسَ بِرْهَنَهُ وَالوَلَمَّا مَیْسَ سَخَّا ^[83]

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ

قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوَا

مَا أَنْتُمْ مُلْقُوْنَ ^[80]

فَلَمَّا أَلْقَوَا قَالَ مُوسَى

مَا حَنَّتُمْ بِهِ لِالسَّحْرِ

إِنَّ اللَّهَ سَيِّطُلُهُ طَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ^[81]

وَيَحْقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ^[82] ^{۱۳}

فَمَا أَمَنَ لِمُوسَى

إِلَّا ذُرِيَّةً مِنْ قَوْمِهِ

عَلَى حَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ

وَمَلَأَهُمْ

أَنْ يَغْتَنِمُهُمْ

وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ^۷

اوَرِبِیْک لِمَنِ الْمُسْرِفِيْنَ ^[83]

وَقَالَ مُوسَى يَقُوْمِر

إِنْ كُنْتُمْ أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ

فَعَلَيْهِ تَوَكُّلُوا

إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِيْنَ ^[84]

^۳ رَبَّنَا	^۲ تَوَكَّلْنَا	عَلَى اللَّهِ	^۱ فَقَالُوا
(اے) ہمارے رب	ہم نے بھروسائیا	اللَّهُ پر (یہ)	تو ان سب نے کہا
وَ	^۴ لِلْقَوْمِ الظَّلَمِيْنَ	^۵ فِتْنَةً	^۶ لَا تَجْعَلْنَا
اور	سب خالم لوگوں کے لیے	آزمائش	نہ تو بنا سیمیں
وَ	^۶ مِنَ الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ	^۷ بِرَحْمَتِكَ	^۸ نَجَّنَا
اور	سب کافروں سے	ابپنی رحمت کے ساتھ	نجات دے ہمیں
أَنْ	أَخْيِيْهُ	وَ إِلَى مُوسَىٰ	^۹ أَوْحَيْنَا
یہ کہ	اسکے بھائی کی طرف	موسیٰ کی طرف	ہم نے وحی کی
وَ	^۷ نَبِيُوتًا	^۸ بِمِصْرَ	^{۱۰} تَبَّأْ
اور	کچھ گھروں (کو)	مصر میں	تم دونوں ٹھکاناتا بنا لو
أَقِيمُوا	قِبْلَةً	وَبِوَتَكُمْ	^{۱۱} اجْعَلُوا
تم سب قائم کرو	قبلہ رخ	اپنی قوم کیلیے	تم سب بناؤ
وَ	^۹ الْمُؤْمِنِيْنَ	^{۱۰} بَشِّرِ	^{۱۲} الصَّلَاةُ
اور	سب ایمان لانے والوں (کو)	اور آپ خوشخبری سنادیں	نماز
^۸ فِرْعَوْنَ	^{۱۱} أَتَيْتَ	^{۱۲} إِنَّكَ	قالَ مُوسَىٰ
کہا	موسیٰ (نے)	(اے) ہمارے رب	رَبَّنَا
وَ	زِينَةً	وَ أَمْوَالًا	^{۱۳} وَمَلَأَ
اور اسکے سرواروں (کو)	زینت	اور (طرح طرح کے) مال	^{۱۴} فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
^{۱۲} عَلَى قُلُوبِهِمْ	اَشْدُدُ	وَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ	زِينَةً وَ أَمْوَالًا
تو سخت گردہ گاہے	اور	تاکہ وہ سب گمراہ کریں	تَبَّأْ
^{۱۳} رَبَّنَا	^{۱۰} عَنْ سَبِيلِكَ	^{۱۱} لِيُضْلِلُوا	^{۱۵} رَبَّنَا
(اے) ہمارے رب	تیرے راستے	تاکہ وہ سب گمراہ کریں	رَبَّنَا
^{۱۴} الْعَذَابُ الْأَلِيمَ	يَرَوْا	حَتَّىٰ	^{۱۶} فَلَا يُؤْمِنُوا
در دنک عذاب	یہاں تک کہ	یہاں تک کہ	چنانچہ نہ وہ سب ایمان لائیں

لفظ کے شروع میں ^۱فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور ^۲کہی سوا درجہ ناجی بھی کیا جاتا ہے۔

^۲ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

^۳ رَبَّنَا کے شروع میں یا مخدف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

^۴ قُوَّمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

^۵ پا کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

^۶ یہاں پا کا ترجمہ میں ضرورتا کیا گیا ہے۔

^۷ اسم کے آخر میں ^۸ڈبل حرکت میں ام کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

^۸ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

^۹ اسم کے شروع میں ^{۱۰}مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

^{۱۰} فعل کے شروع میں عموماً ^{۱۱}فَ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ بھی کیا جاتا ہے۔

^{۱۱} یہاں علیٰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

^{۱۲} هُمْ یا هُمْ اگر اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی یا اپنا کیا جاتا ہے۔

^{۱۳} لَا کے بعد فعل کے آخر میں ^{۱۴}فَا ہوتا اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

^{۱۴} جب موسیٰ ^{۱۵}نے دیکھا کہ مجرمات دیکھنے کے باوجود قوم کے اندر کوئی تبدیلی نہیں آئی تو پھر ان کے حق میں یہ دعا فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے یہاں بیان کیا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

فَقَالُوا	: قول، مقول، اتوال زیرین۔
عَلَى	: على الاعلان، على العموم۔
تَوَكّلَنا	: توکل، متوكل على الله۔
لَا	: لاعلاج، لا تقدحاد، لا علم۔
فِتْنَةٌ	: فتنہ، فتنہ و فساد، پر فتن۔
لِلْقُوْمِ	: للہذا / قوم، اقوام، قومیت۔
الظَّلَمِيْمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
وَ	: شان و شوکت، صحن و شام۔
فِيْنَا	: نجات، نجات دہندہ۔
بِرَحْمَتِكَ	: رحمت بادری تعالیٰ، مرحوم۔
مِنْ	: مجباب، من حیث القوم۔
الْكُفَّارِيْنَ	: کفر، کافر، کفار مکہ۔
أَوْحَيْنَا	: وحی، وحی ایسی، وحی متلو۔
إِلَى	: الداعی الى الخیر، مرسل الیہ۔
أَخِيْهِ	: اخوت، مواخت۔
بِيُوتِنَا	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
أَقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم۔
الصَّلَوةَ	: صوم و صلوٰۃ، صلی۔
بَشَرٍ	: بشارت، بشیر و ذنیر۔
زِيْنَةٌ	: مزین، زیب و زینت۔
أَمْوَالًا	: مال و دولت، مال و متنازع۔
فِي	: فی سیل اللہ، فی الحال۔
الْدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا۔
لِيُضْلُوْا	: ضلالات و گمراہی۔
أَشْدُدُ	: شدت، شدید، تشدید، متشدد۔
قُلُوبِهِمْ	: قلب و جگہ، امراض قلب۔
يُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، ہمہ من۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان۔
يَرَوْا	: رؤیت، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْأَلِيْمَ	: رجح والہ، المناک عادش۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكّلْنَا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

لِلْقَوْمِ الظَّلَمِيْمِ

وَنَجْنَنَا بِرَحْمَتِكَ

مِنَ الْقَوْمِ الْكَفَرِيْمِ

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى وَآخِيْهِ

أَنْ تَبَوَّا لِقَوْمِكَمَا

بِمَصْرَبِيْوَتَّا

وَاجْعَلْوَا يَوْمَ تَكُمْ قِبْلَةً

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَلَبِشِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا

إِنَّا تَأْتَيْتَ

فِرْعَوْنَ وَمَلَأَ زِيْنَةً وَأَمْوَالًا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا

رَبَّنَا لِيُضْلِلُوْا عَنْ سَبِيلِكَ

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ

وَأَشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ

فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ

بِرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ

تَوَاهُوْنَ نے کہا تم نے اللہ پر ہی بھروسہ کیا

اے ہمارے رب تو ہمیں آزمائش نہ بنا

ظالم لوگوں کے لیے۔^[85]

اور تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ نجات دے

کافر لوگوں سے۔^[86]

اور ہم نے موی اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی

کہ اپنی قوم کے لیے تم دونوں عہد کا بابا نہ با

مصر میں کچھ گھروں کو

اور تم اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ

اور تم نماز قائم کرو

اور مولیٰ نے کہا اے ہمارے رب

بے شک تونے دے رکھ ہیں

فرعون اور اسکے سرداروں کو (سامان) زینت اور اموال

دنیوی زندگی میں

اے ہمارے رب تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں

اے ہمارے رب تو ان کے مالوں کو مٹا دے

اور تو سخت کر دے ان کے دل

چنانچہ وہ ایمان نہ لائیں بیہاں تک کہ

وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔^[88]

^{۳ ۴} فَاسْتَقِيمَا	دَعَوْتُكُمَا	^۲ أُجِيبَتْ	^۱ قَدْ	قالَ
تو تم دونوں ثابت قدم رہو	تم دونوں کی دعا	قبول کرنے گئی	بلاشبہ	(اللہ نے) فرمایا
^۷ لَا يَعْلَمُونَ	^{۸۹} الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ	^۶ سَبِيلٌ	^۵ وَ لَا تَتَّبعُنَ	
نہیں وہ سب جانتے	جو	(ان لوگوں کے) راستے کی	اور تم دونوں ہرگز پیروی نہ کرو	
^۳ الْبَحْرُ	^۸ بَنِي إِسْرَائِيلَ	^۷ جَوَزاً	وَ	
تو پیچھا کیا ان کا سمندر (س)	بنی اسرائیل کو	اور ہم نے پار کر دیا		
^۹ حَتَّىٰ	^{۱۰} وَعْدَوَاطٍ	^{۱۱} بَغْيًا	^۹ فِرْعَوْنُ	
فرعون (نے) اور اسکے لشکروں (نے) سرکشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے یہاں تک کہ	کریمی کرتے ہوئے	^{۱۰} وَ جُنُودًا		
^{۱۱} أَمَنتُ	قالَ	^{۱۲} الْغَرْقُ لَا	^{۱۳} إِذَا	
ایمان لایا میں	غرق (کے عذاب) نے	(تو) کہا (فرعون نے)	جب	
^{۱۲} أَمَنَتُ	^{۱۳} الَّذِي	^{۱۴} إِلَّا	^{۱۵} لَا إِلهَ	^{۱۶} أَللَّهُ
ایمان لائے جو (کہ) مگر (وہی)	کوئی معبد نہیں	اور بنو اسرائیل کو	پیش کیا (حقیقت ہے کہ)	
^{۱۷} مِنَ الْمُسْلِمِينَ	^{۹۰} أَنَا	^{۱۸} بَنُوا إِسْرَائِيلَ	^{۱۹} بِهِ	
فرماں برداروں میں سے (ہوں)	میں	اور بنو اسرائیل	اس پر	
^{۱۹} قَبْلُ	^{۲۰} عَصَيَتْ	^{۲۱} وَ	^{۲۲} آلُكْنَ	
(اس سے پہلے)	حالانکہ یقیناً	تونے نافرمانی کی	کیا اب؟	
^{۲۱} نَجِيْكَ	^{۲۲} فَالْيَوْمَ	^{۲۳} وَ كُنْتَ	^{۲۴} الْأَنْ	
پس آج ہم پھایلیں گے تجھے	سب فساد کرنے والوں میں سے	اور تو تھا	در اصل + آلان	
^{۲۲} أَيْةً	^{۲۳} لِتَكُونَ	^{۲۵} بِبَدْنِكَ	^{۲۶} لِتَكُونَ	
تیرے بدن کے ساتھ تاکہ تو ہو جائے (انکے) لیے جو تیرے پیچے (آنے والے ہیں)	لَمَنْ	لَمَنْ	لَمَنْ	
^{۲۴} لَغْلُونَ	^{۲۶} كَثِيرًا	^{۲۷} وَ إِنْ	^{۲۸} وَ	
لوجوں میں سے ہماری نشانیوں سے	لوگوں میں سے اکثر	اور بیشک	إنَّ	
^{۲۵} مُبَوَا صِدْقٍ	^{۲۷} بَنِي إِسْرَائِيلَ	^{۲۹} لَقَدْ	^{۳۰} وَ	
عمرہ ٹھکانا	بنی اسرائیل (کو)	هم نے ٹھکانا دیا	لَقِينَا بِلَا شَهْرٍ	اور

۱ علامت قد، إن اور لَّا اور تمام علمات تکید کے لیے ہیں۔

۲ اور اور مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۳ افظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی ساور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۴ فعل کے آخر میں علامت "اے" کی تحریر کے تعداد میں دو ہونے کے لیے آتا ہے۔

۵ لَتَتَّبِعَنَ کے آخر میں ن تکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ هرگز کیا گیا ہے۔

۶ فعل کے بعد اس اسم جس کے آخر میں زبر ہوہا اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُنْ ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۸ کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے کا اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۹ یا اگر اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا اپنا، اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

۱۰ لَا کے بعد اس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۱ الْأَنْ در اصل + آلان ہے، شروع میں جو ہمزہ ہے اسی "آ" کا معنی کیا ہے۔

۱۲ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

۱۳ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مشہور ہے۔

۱۴ لَ کاگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے، آپکو اور اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، یا لینا کیا جاتا ہے۔

۱۵ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

قال	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
أَجِيبَتْ	: جواب دینا، مตอบ الدعا
دَعَوْتُكُمَا	: دعا، عوت، داعی ایل اللہ۔
فَاسْتَقِيمَا	: استقام، خط مستقيم۔
وَ	: شان و شوکت، صح و شام۔
لَا	: الاعلان، لا تعداد، لاعلم۔
تَتَّبِعُنَ	: اتباع، تبع قرآن و سنت۔
سَيِّئَلَ	: فی سیل اللہ، فی الواقع۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
جُوْزَنَا	: تجاوز، متجاوز۔
بَيْنَ	: بینہا شم، بین اسرائیل۔
الْبَحْرُ	: بحیرہ عرب، بحر و برب۔
بَغْيَةً	: باغی، بغوات۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی الوسع۔
أَدْرَكَهُ	: اور اک کرنا۔
الْغَرْقُ	: غرق، غرقاب۔
أَمَنَتْ	: من ان، ایمان، مؤمن۔
مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
الْمُسْلِمِينَ	: مسلم، اسلام، تسليم۔
عَصَيْتَ	: عاصی، معاصی، عصیاں۔
قَبْلُ	: قبل از خدا، قبل الوقت۔
الْفُسِيدِينَ	: فساد برپا کرنا، فسادی۔
فَالِّيَوْمَ	: یوم آخرت، یام۔
نُنْجِيَكُ	: نجات، نناجی، نجات و نمودہ۔
بِبَدَنِكَ	: بدن، بدنبی عبادت۔
لِمَنْ	: لہذا، الحمد للہ۔
خَلْفَكَ	: خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
كَثِيرًا	: اکثر، کثیر، کثرت۔
لَغْفِيْوَنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
صَدْقَ	: صادق، تصدیق، صدق و صفا۔

قالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعَوْتُكُمَا
فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعُنَ
سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ⁽⁸⁹⁾
وَجَوَذْنَا بَيْنَ إِسْرَاءِيلَ الْبَحْرَ
فَاتَّبَعُهُمْ فِرْعَوْنُ وَجَنْوَدَ
بَعْيَا وَعَدْوَا
حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرْقُ لَا
قَالَ أَمَنْتُ
أَلَّا لِإِلَهَ
إِلَّا الَّذِي أَمَنْتُ بِهِ
بُنُوَّ إِسْرَاءِيلَ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ⁽⁹⁰⁾
أَلْئَنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ
وَكُلْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ⁽⁹¹⁾
فَالِّيَوْمَ نُنْجِيُكَ بِبَدَنِكَ
لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ أَيَّةً
وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ
عَنْ أَيْتَنَا لَغَفِلُونَ⁽⁹²⁾
وَلَقَدْ بَوَأْنَا
بَنَى إِسْرَاءِيلَ مُبَوَّا صَدْقَ

(اللہ نے) فرمایا بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی
پس دونوں ثابت قدم رہا اور ہر گزست پیر وی کرو
ان (لوگوں) کے راستے کی جو نہیں جانتے۔⁽⁸⁹⁾
تو فرعون اور اسکے شکروں نے ان کا پچھا کیا
سرشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے
یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے پالیا
(تو اس فرعون نے) کہا میں ایمان لایا
بے شک یہ حقیقت ہے کہ کوئی معبد و نہیں
مگر وہ جس پر ایمان لائے
بنی اسرائیل
اور میں فرمائیں برداروں میں سے ہوں۔⁽⁹⁰⁾
کیا ب؟ حالانکہ یقیناً تو نے (اس سے) پہلے نافرمانی کی تھی
اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔⁽⁹¹⁾
پس آج ہم تجھے تیرے بدن سمیت بچالیں گے
تاکہ تو انکے لیے نشانی بنے جو تیرے بعد ہوں
اور بے شک بہت سے لوگ
ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔⁽⁹²⁾
اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ٹھکانا دادیا
بنی اسرائیل کو عمدہ ٹھکانا

اُخْتَلَفُوا	فَمَا	مِنَ الظَّبِيْتِ	وَرَزْقُهُمْ
کیا انسانوں نے اختلاف کیا	پھر نہیں	پاکیزہ چیزوں سے	اور ہم نے رزق دیا انہیں
رَبَّكَ	إِنَّ	الْعِلْمُ	جَاءَهُمْ
رب کا رب	بلاشہ	علم	آگیا ان کے پاس
كَانُوا	فِيمَا	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	يُقْضَى
کانوں نے	اس میں	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا
كُنْتَ	فَإِنْ	يَخْتَلِفُونَ	فِيهِ
کنت میں	پھر اگر	وہ سب اختلاف کرتے	اس میں
فَسَلِّ	إِلَيْكَ	أَنْزَلْنَا	مِمَّا
تو آپ پوچھ لیں	آپ کی طرف	ہم نے اُتاری	(اس کتاب) سے جو
مِنْ قَبْلِكَ	الْكِتَبَ	يَقْرَءُونَ	الَّذِينَ
میں قبلاً سے	کتاب	وہ سب پڑھتے ہیں	(ان لوگوں سے) جو
مِنْ رِبِّكَ	الْحَقُّ	جَاءَكَ	لَقَدْ
آپ کے رب (کی طرف) سے	حق	آیا ہے آپکے پاس	بلاشبہ یقیناً
وَ لَا تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُسْتَرِّينَ	فَلَا تَكُونَنَّ	لَكِنْ
اوپر ہرگز نہ ہوں آپ	سب شک کرنے والوں میں سے	تو آپ ہرگز نہ ہوں	اوپر ہرگز نہ ہوں آپ
فَتَكُونَ	بِأَيْتِ اللَّهِ	كَذَّبُوا	مِنَ الَّذِينَ
تو آپ ہو جائیں گے	اللہ کی آیتوں کو	سب نے جھٹالیا	(ان لوگوں) میں سے جن
عَلَيْهِمْ	حَقَّتْ	الَّذِينَ	إِنَّ
سب خسارہ پانے والوں میں سے	ثابت ہو گئی	وہ لوگ کہ	وہ لوگ کہ
لَا يُؤْمِنُونَ	وَ لَوْ	جَاءَهُمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ
اوپر ایمان نہیں لائیں گے	اور	آجائے اُنکے پاس	وہ سب ایمان نہیں لائیں گے
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ	حَتَّىٰ	يَرَوْا	كُلُّ أَيَّةٍ
در دن اُنکے عذاب	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	ہر نشانی

- ۱۱) تا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کیا جاتا ہے۔
- ۱۲) ات، اۃ اور مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۱۳) لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی ساوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۴) ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۵) یعنی علم حاصل ہونے کے باوجود وہ اختلاف کرتے رہے۔
- ۱۶) میں دراصل من + ما کا مجموعہ ہے۔
- ۱۷) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ۱۸) لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ۱۹) فعل کے آخر میں ن تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔
- ۲۰) المُمْتَنَى دراصل المُمْتَرِيُّونَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ گری ہوتی ہے۔
- ۲۱) لکھتُ دراصل کلمَةٌ ہے، قرآنی کتابت میں اسے بعض بلگہ اسی طرح لکھا گیا ہے جسے کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔
- ۲۲) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۲۳) يَرَوْا دراصل يَرَوْا تھا لگلے لفظ سے ملاتے ہوئے کو پیش دی گئی ہے۔
- ۲۴) یہ ان لوگوں کا ذکر ہے جو کفر و نافرمانی میں بہت آگے چلے گئے ہیں، کوئی وعظ و نصیحت ان پر اثر نہیں کرتی، وہ نافرمانی کر کے قبول حق کی فطری استعداد بھی کھو چکے ہیں اُن کی آنکھیں صرف اس وقت کھلتی ہیں جب اللہ کا عذاب اُن کے سروں پر آ جاتا ہے لیکن اس وقت کا ایمان لانا قبول نہیں ہوتا۔

وَ	نال و دولت، شان و شوکت۔
رَذْفَهُمْ	رزق، رازق، رِزاق۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
الْقَلِيبَتِ	کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اَخْتَلَفُوا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔
حَتَّىٰ	حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الْعِلْمُ	علم، تعلیم، معلم، متعلم۔
يَقْضِي	قضاء، قضی، قاضی القضاۃ۔
بَيْتَهُمْ	بین میں، بین السطور۔
يَوْمَ	یوم آخرت، یام۔
فِيمَا	فی سبیل اللہ، فی الحال۔
فِيمَا	ما تحت، باحوال، ما جرا۔
شَكٍ	شك و شبہ، بے شک۔
أَنْذَلْنَا	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
إِلَيْكَ	بکتب الیہ، الدائی ای ائمہ۔
فَسْتَأْلِ	سائل، سوال، مسوول۔
يَقْرَأُونَ	قاری، قرأت، قراء حضرات۔
الْكِتَبَ	کتاب، کتب سادیہ۔
قَبْلَكَ	قبل از وقت، قبل از نظر۔
لَدَبْوَا	کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
بِأَيْتِ	آیت قرآنی، آیات بیانات۔
الْحُسِينِينَ	حسارہ، خاتم و خاسر۔
حَقَّتْ	حقیقت، حق، حقوق۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی اعوام۔
حَقَّتْ	حق گوئی، حقیقت، تحقیق۔
كَلِمَتُ	کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
لَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
كُلُّ	کل، نمبر، کل تعداد۔
يَرْوَا	رویت، مری وغیر مری ای شایع۔
الْأَلِيمُ	الم ناک حادثہ، رنج و لم۔

اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا	وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّبِيعَةِ
پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ	فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ
ان کے پاس علم آگیا	جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
بلاشبہ آپ کارب فیصلہ کرے گا	إِنَّ رَبَّكَ يَقُضِي
ان کے درمیان قیامت کے دن	بَيْنَهُمْ يَوْمُ الْقِيَمَةِ
اس بارے میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ ⁹³	فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⁹³
پھر اگر آپ کسی شک میں ہوں اس (کتاب) سے جو	فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍ مِمَّا
ہم نے آپ کی طرف اُتاری تو آپ پوچھ لیں	أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسُئِلَ
ان (لوگوں) سے جو پڑھتے ہیں	الَّذِينَ يَقْرَءُونَ
وہ کتاب (جو) آپ سے پہلے (اتری) بلاشبہ یقیناً	الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكَ
آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آیا ہے	لَقْدْ جَاءَكَ الْحُقْقُ مِنْ رَبِّكَ
تو آپ ہر گز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ⁹⁴	فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ⁹⁴
اور آپ ان میں سے ہرگز نہ ہوں جنہوں نے	وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ
اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا	كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
ورنہ آپ ہو جائیں گے	فَتَكُونُ
شارہ پانے والوں میں سے۔ ⁹⁵	مِنَ الْخَسِيرِينَ ⁹⁵
بے شک ^{وہ} لوگ کہ جن پر ثابت ہو چکی	إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ
تیرے رب کی بات وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ⁹⁶	كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ⁹⁶
اور اگرچہ اسکے پاس ہر شانی آجائے ^{(پوچھی) یہاں نیں لائیں گے}	وَأَوْجَاءَهُمْ كُلُّ أَيَّةٍ
یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔ ⁹⁷	حَتَّىٰ يَرَوُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⁹⁷

فَلَوْلَا كَانَتْ	قَرِيَةٌ	أَمَنَتْ	فَنَفَعَهَا	إِيمَانُهَا
پھر کیوں نہ ہوئی	کوئی بستی (ایمان کے)	ایمان لائی ہو	پھر دیا ہو اس سے اسکے ایمان (نے)	
إِلَّا	قَوْمٌ يُونَسٌ	لَمَّا	أَمَنُوا	كَشَفْنَا
سوائے	یونس کی قوم (کے)	جب وہ سب ایمان لے آئے (تو) ہم نے ہٹادیا	امنوا	
عَنْهُمْ	عَذَابَ الْخَزْرِيِّ	وَ	مَتَّعْنَهُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ان سے	ذلت کا عذاب	اور	دنیوی زندگی میں	فائدہ دیا ہم نے انہیں
إِلَى حِينٍ	وَلَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ	لَآمِنَ
کامنہ ہوتا ہے	اوہ اگر	چاہتا	آپ کارب	(تو) ضرور ایمان لے آتے
مَنْ	فِي الْأَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيعًا	أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ
لوگوں (کو)	اوہ سب کے سب	کوئی	تو کیا آپ مجبور کریں گے	زمین میں (میں) اور نہیں
النَّاسَ	حَتَّىٰ	يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	وَمَا
اور نہیں	یہاں تک کہ	یکوںوا	99 میں	7 زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
كَانَ	لِنَفْسٍ	كُلُّهُمْ	أَنْ تُؤْمِنَ	إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
ہے (مکن)	کسی نفس کے لیے	کوئی	کر وہ ایمان لائے	مگر اللہ کے حکم سے
وَيَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِينَ	لَا يَعْقِلُونَ	قُلْ
اور وہ ڈالتا ہے (کفر و ذلت کی نجاست)	کہہ دیجیے	ان لوگوں پر جو	نہیں وہ سب عقل رکھتے	ان لوگوں (کو) اور زمین (میں) فائدہ دیتیں
انْظُرُوا	مَادَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	وَمَا تَعْنَى	أَنْ	إِلَّا
تم سب دیکھو (اور غور کرو) کیا کچھ ہے	آسمانوں میں اور زمین (میں)	اوہ سب دیکھو (میں) فائدہ دیتیں	کوئی	مگر
الْأَيْتُ	وَالْمُنْذُرُ	لَا يُؤْمِنُونَ	فَهُلْ	فَهُلْ
کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔	اور ڈرانے والی چیزیں	اس قوم کو (جو)	101 میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔	اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
يَنْتَظِرُونَ	إِلَّا	مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ	إِنِّي	فَأَنْتَظِرُوا
وہ سب انتظار کر رہے	مگر	(ان لوگوں کے برے) دنوں کی طرح کا جو سب گزر چکے (ہیں)	1	فَأَنْتَظِرُوا
مَعَكُمْ	قُلْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	إِنِّي	فَأَنْتَظِرُوا
نہیں کیا جاتا ہے۔	آپ کہہ دیجیے	تم سب انتظار کرو پیش میں (کچھی)	تمہارے ساتھ ہوں	13

لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس،

تو، پھر اور کچھی سعادت چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

ثُ، اور ات مونث کی علامتیں ہیں،

ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

نا اگر فعل کے آخر میں ہوا تو اس سے پہلے

حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

علامت لَ اس، فعل اور حرف کے

شروع میں تاکید کے لیے آتی ہے۔

۵ اکے بعد اگر یا وہ تو اس میں جلا کیا

کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶ علامت آنٹ اور علامت تَ دنوں کا

ترجمہ تنے ہے

اسم کے شروع میں مَ اور آخر سے پہلے

زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس

کے عالم ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ فعل کے شروع واحد مونث کی

علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا،

کی، کے، کو بھی بسبی، بوجہ، بذریعہ اور

بھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۱۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر

میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا

ہے۔

۱۲ لَ کے بعد فعل کے آخر میں دُن ہو تو

اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۳ قُلْ قُولَ سے بنتا ہے، گرامر کے اصول

کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔

۱۴ هل کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس

کے بعد إلَّا آرہا ہو تو اس هل کا ترجمہ

نہیں کیا جاتا ہے۔

لَا	پھر کوئی (ایسی) بنتی کیوں نہ ہوئی (جو) ایمان لائی ہو
قرِیۃٌ	پھر اس کے ایمان نے نفع دیا ہو
فَنَفَعَهَا	یوں کی قوم کے سوا
إِيمَانُهَا	جب وہ ایمان لے آئے (تو) ہم نے ان سے ہٹادیا
إِلَّا	اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فاکنہہ دیا۔ ⁹⁸
قَوْمٌ	اور اگر چاہتا آپ کارب (تو) ضرور ایمان لے آتے
كَشَفَنَا	جو (وہ بھی) زمین میں ہیں وہ سب کے سب اکٹھے ہی
فِي	تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے
الْحَيَاةِ	حتیٰ یکوٹاً مُؤْمِنِینَ ⁹⁹ وَمَا كَانَ يَهْبَتْ کہ مومن ہو جائیں ⁹⁸ اور نہیں ہے (مکن)
مَتَعْنَهُمْ	لِنَفْسٍ أَنْ ثُوِّمَنَ إِلَّا بِذِنِ اللَّهِ طَكْسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے
إِلَى	اور وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ان (لوگوں) پر جو
شَاءَ	عقل نہیں رکھتے۔ ¹⁰⁰ کہہ دیجیے دیکھو (اوغر کرو کر)
أَمَانَ	آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے
الْأَرْضِ	اور نشانیاں اور ڈراؤے کچھ کام نہیں آتے
جَمِيعًا	اس قوم کے (جو) ایمان نہیں لاتے۔ ¹⁰¹
ثُكْرَةٌ	تو یہ انتظار نہیں کر رہے مگر
لِنَفْسِنِ	ان (لوگوں) کے (برے) دنوں کی طرح کا جو
بِلَادِنِ	اُن سے پہلے گزر چکے ہیں، آپ کہہ دیجیے
عَلَى	تو تم انتظار کرو بیٹک میں (بھی) تمہارے ساتھ
يَعْقُلُونَ	فَأَنْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
الْأَطْرُوا	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
ثُغْنَىٰ	• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے
الْأَيْثُ	مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ	خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ طُقْلُ
يَنْتَظِرُونَ	فَأَنْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
أَيَّامِ	• کالارنگ: نئے الفاظ کے لیے
خَلَوَا	• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے
قَبْلِهِمْ	• کالارنگ: نئے الفاظ کے لیے
قُلْ	• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے
مَعَكُمْ	• کالارنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَلَوْلَا كَانَ قَرِيۃً أَمَنَتْ
فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا
إِلَّا قَوْمٌ يُؤْسَطُونَ
لَمَّا أَمْنُوا كَشَفَنَا عَنْهُمْ
عَذَابَ الْخَزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا دِنيوی زندگی میں ذلت کا عذاب
وَمَتَعْنَهُمْ إِلَى حَيْنٍ
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَمَّا نَ
مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا
أَفَأَنْتَ تُنْكِرُهُ الْفَاسَ
لَهْتُ يَكُوْتُوا مُؤْمِنِينَ⁹⁹ وَمَا كَانَ يَهْبَتْ کہ مومن ہو جائیں⁹⁸ اور نہیں ہے (مکن)
لِنَفْسٍ أَنْ ثُوِّمَنَ إِلَّا بِذِنِ اللَّهِ طَكْسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے
وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ
لَا يَعْقِلُونَ¹⁰⁰ قُلِ الْأَنْظُرُوا
مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ
وَمَا تُغْنِي الْأَيْتُ وَالنَّذْرُ
عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ¹⁰¹
فَهُلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا
مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ
خَلَوَا مِنْ قَبْلِهِمْ طُقْلُ
فَأَنْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

وَ	رُسْلَنَا ^۲	نَبِيٌّ	ثُمَّ	مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ^۱
اُور	ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں (کو)	پھر	سب انتظار کرنے والوں سے	سب انتظار کرنے والوں سے
عَلَيْنَا	حَقًا	كَذِيلَكَ ج ^۳	أَمَنُوا	الَّذِينَ
ہم پر	حق (ہے)	اسی طرح	سب ایمان لائے	(ان لوگوں کو) جو
النَّاسُ	يَا إِلَيْهَا ^۵	قُلْ	الْمُؤْمِنِينَ ^۴	نُنْجِ
لوگوں	سب مونوں (کو)	آپ کہہ دیجیے اے	کہ) ہم نجات دیں	کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔
فَلَأَ	مِنْ دُبْيَنِي ^۶	فِي شَلِّي ^۷	كُنْتُمْ	إِنْ
تو نہیں	میرے دین سے (متعلق)	کسی شک میں	تم سب ہو	اگر
وَلَكِنْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^۸	تَعْبُدُونَ	الَّذِينَ	أَعْبُدُ
اور لیکن	اللَّهُ کے سوا	جن کی تم سب عبادت کرتے ہو	میں عبادت کرتا	میں عبادت کرتا ہوں
۱۱	الَّذِي ^۹ يَتَوَفَّكُمْ ^{۱۰}	اللَّهُ ^۹	أَعْبُدُ	اللَّهُ کے سوا
میں عبادت کرتا ہوں	اوہ فوت کرتا ہے تمہیں اور میں حکم دیا گیا ہوں	اللَّهُ (کی) جو	میں ہو جاؤں	اوہ فوت کرتا ہے تمہیں اور میں حکم دیا گیا ہوں
أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ^{۱۱}	وَأَنْ	أَقْمُ
وَجْهَكَ	مُؤْمِنُوں میں	اوہ یہ کہ آپ سیدھا کھیں اپنا چہرہ	میں ہو جاؤں	اوہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ^{۱۲}	وَلَا تَكُونَنَّ	حَنِيفًا	لِلَّدِينِ	وَأَنْ
مشکروں میں سے	اوہ آپ ہرگز نہ ہوں	یکسو (ہو کر) دین کے لیے	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ^{۱۱}	أَكُونَ
۱۰	لَا يَنْفَعُكَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَ لَا تَدْعُ	وَ أَقْمُ
اور آپ مت پکاریں	اللَّهُ کے علاوہ	آپ کو نہ نفع دے سکتا ہے آپ کو	اوہ آپ مت پکاریں	اوہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۴	فَإِنَّكَ	فَعَلْتَ	وَلَا يَضُرُّكَ ج ^{۱۰}	مَا
اوہ نقصان پہنچا سکتا ہے آپ کو تو بیش کہ آپ اس وقت	آپ نے (ایسا) کیا	آپ اگر پھر اگر	اوہ آپ کو نہ نفع دے سکتا ہے آپ کو	اوہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۵	يَرَضِي	وَإِنْ	وَلَا يَضُرُّكَ ج ^{۱۰}	مَا
کوئی تکلیف	اللَّهُ	يَمْسِكَ	اوہ آپ کو پہنچائے آپ کو	اوہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۶	بِخَيْرٍ	لَهُ إِلَّا هُوَ ج	فَلَا كَاشِفَ	مِنَ الظَّلَمِينَ ^{۱۳}
بُجلائی کا	اور اگر	اوہ مگر وہی	اوہ اگر کوئی نہیں دور کرنے والا	اوہ اگر کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

- ۱) اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ۲) تا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ "ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنے" ہوتا ہے۔
- ۳) اگر اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- ۴) فُلْ قُوْل سے بناتے ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔
- ۵) ایسا وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں آہ ہو۔
- ۶) اس کے آخر میں ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۷) لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی ساور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۸) لفظ دُونی سے پہلے اگر مِنْ سے ہو تو اس میں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ۹) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ۱۰) یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۱) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲) فعل کے آخر میں ن تاکید کی علامت ہے۔
- ۱۳) ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۴) اذا کبھی ادا ن بھی استعمال ہوتا ہے اس کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے اور ادا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔
- ۱۵) یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۶) لا کے بعد اس کے آخر میں زیر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ [102]

ثُمَّ نُبَيِّنُ رُسُلَنَا

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا كَذِلِكَ [14]

ع 15

قُلْ يَا إِيَّاهَا النَّاسُ

إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍ مِّنْ دِيْنِي

فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ

ع 15

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكُنْ

أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمْ

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا وَأَنْ

ع 15

أَقْمَ وَجْهَكَ لِلَّدِيْنِ حَنِيفًا

وَلَا تَكُونَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ [105]

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ع 15

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا

يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلتَ

فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ [106]

وَإِنْ يَمْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ

ع 15

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ

وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ

ع 15

مِنْ : من جانب، من حيث القوم

اتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ [102]

الْمُنْتَظِرِينَ : انتظار، منتظر، انتظارگاہ

پھر ہم اپنے رسولوں کو نجات دیتے ہیں

نُبَيِّنَ : نجات دہندہ، نجات ماننا۔

اور ان (لوگوں) کو (بھی) جو ایمان لائے اسی طرح

رُسُلَنَا : رسول، انبیاء و رسول، مرسل

ہم پر حق ہے (کہ) ہم مونوں کو نجات دیں۔ [103]

وَ : وہ، شان و شوکت، رحم و کرم۔

آپ کہہ دیجیے اے لوگو!

حَقًا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔

اگر تم میرے دین سے (متعلق) شک میں ہو

عَلَيْنَا : علی العموم، علی الاعلان۔

تو میں ان (لوگوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی

الْمُؤْمِنِينَ : مؤمن، امن، ایمان۔

تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور لیکن

قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔

میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں (وہ) جو تمہیں فوت کرتا ہے

النَّاسُ : عوام انساں، عامۃ انساں۔

اوہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں

فِي : فی الحال، فی الحقيقة۔

مومنوں میں سے لا اور یہ کہ

شَكٌ : شک، شکوک، شک شبہ۔

میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں (وہ) جو تمہیں فوت کرتا ہے

دِيْنُ : دین اسلام، دین حق۔

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں

فَلَا : لاعلان، لا تعداد، لا علم۔

اوہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں

أَعْبُدُ : عباد، عبادت، معبد، رب، رب.

مومنوں میں سے لا اور یہ کہ

لَكُنْ : لیکن۔

میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں (وہ) جو تمہیں فوت کرتا ہے

يَتَوَفَّكُمْ : فوت، دفات، متوفی۔

اوہ آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر دین کے لیے سیدھا کھیں

أُمِرْتُ : امر، آخر، مامور، امور خارجه۔

اور آپ ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں۔ [105]

أَقْمُ : قائم، آئم، قیام، اقامۃ دین۔

اور آپ اسے مت پکاریں اللہ کے علاوہ

وَجْهَكَ : توجہ، متوجہ، علی وجہ بصیرت۔

جو آپ کونہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ

الْمُشْرِكِينَ : شرک، شرک، شریک۔

آپکو فحصان پہنچا سکتے ہیں پھر اگر آپ نے (ایا) کیا

تَدْعُ : دعا، دعوت، دائی۔

توبیش آپ اس وقت ظالموں میں سے ہو گئے [106]

يَنْفَعُكَ : منافع، منفعت، نفع، بخش۔

اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے

يَضُرُّكَ : ضرر، بے ضرر، مضر، محروم۔

تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے مگر وہی

فَعَلَتَ : فعل، فاعل، مفعول۔

اور اگر وہ آپ کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرے

الظَّالِمِينَ : ظالم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔

تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے مگر وہی

يَمْسِسُكَ : مس کرنا۔

سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَاشِفَ : اکٹھن، مکاشفہ، کشف۔

يُرِدُكَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يَخْيِيرٍ : خیر، خیریت، خیر و عافیت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

^۳ بِهِ	يُصِيبُ	^۲ لِفَضْلِهِ	^۱ فَلَادَّ
اں (فضل) کو	وہ پہنچاتا ہے	اکے فضل کو	تو کوئی نہیں رد کرنے والا
^۴ الْغَفُورُ	وَ هُوَ	^۵ مِنْ عَبَادَةٍ	^۶ مَنْ يَشَاءُ
بہت بخشش والا	اور وہ	اپنے بندوں میں سے	جسے وہ چاہتا ہے
النَّاسُ	^۶ يَا إِلَيْهَا	^۵ قُلْ	^۴ الرَّحِيمُ
لوگو	اے	آپ کہہ دیجیے	(۱۰۷) نہایت رحم کرنے والا (ہے)
^۸ فَمِنْ	^۷ مِنْ رَبِّكُمْ ج	^۹ الْحَقُّ	^۷ جَاءَ كُمْ
تو جس نے	تمہارے رب (کی طرف) سے	حق (قرآن)	آگیا تمہارے پاس
وَ	^۲ لِنَفْسِهِ ج	^{۱۰} يَهْتَدِيُ	^۸ اهْتَدَى
اور	اپنے نفس کے لیے	وہ ہدایت کو اپناتا ہے	ہدایت کو اپنایا
^{۱۰} عَلَيْهَا ط	^{۱۱} يَضْلُّ	^۸ فَإِنَّمَا	^۹ مَنْ
جس نے	وہ گمراہی اختیار کرے گا	تو یقیناً	گمراہی اختیار کی
^{۱۱} اتَّبَعُ	^{۱۲} بِوَكِيلٍ	^{۱۳} عَلَيْكُمْ	^{۱۰} أَنَا
آپ پیروی کریں	اور	ہرگز گمراہ	میں
حَتَّىٰ	^{۱۴} اصْبِرْ	^{۱۵} إِلَيْكَ	^{۱۱} وَمَا
یہاں تک کہ	اور	آپ صبر کریں	جو وحی کی جاتی ہے
^{۱۶} الْحَكِيمُينَ	^{۱۷} وَ حَمِيدٌ	^{۱۸} اللَّهُ	^{۱۲} مَا يُوحَىٰ
فیصلہ کر دے	اور وہ	اللہ	میں
10: 52 سوْرَةُ هُودٰ مِكَيَّةٌ	سب فیصلہ کرنے والوں (میں سے)	اللَّهُ	ہو تو اس پر
ایاں تھا: 10: 51	بہترین (ہے)	اللَّهُ	کاملاً تکید کی علمامت ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
^{۱۴} ثُمَّ	^{۱۵} أَيْتُهُ	^{۱۶} أَحْكَمَتْ	^{۱۷} كِتَبْ
پھر	اس کی آیتیں	(ک) حکم کی گئی ہیں	(یہ) کتاب ہے
^{۱۸} خَبِيرٍ	^{۱۹} مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ	^{۲۰} فُصِّلتْ	^{۲۱} الرَّاقِ
(ج) خوب خبردار (ہے)	بڑے حکمت والے کی طرف سے	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں	الرَّاقِ

۱ لاء کے بعد اس کے آخر میں زیر ہوتا

۲ اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجیح کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۳ اس کے آخر میں ہوتے ترجیح اسکا، اسکی، اسکے یا پناہی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴ کام عموماً ترجیح سے ساختہ بھی پر کمی کا، کی کے، کو کمی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔

۵ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسی میں مبالغہ کا مشہوم ہوتا ہے۔

۶ فُلْ قُول سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گراہوا ہے۔

۷ یا اور آیہا دونوں کا ترجیح اے ہے آیہا اس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں ال ہو۔

۸ قُلْ فعل کے ساختہ تکید کی علمامت ہے۔ لفظ کے شروع میں ق کا ترجیح عموماً پس، تو پھر اور کبھی سواور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۹ ان کے ساختہ جب مائل جائے تو اس میں صرف یونی ہے کامفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ عَلٰی کا صل ترجیح پر ہوتا ہے اور کبھی علی کا ترجیح غلاف بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ ما کا ترجیح عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۲ ما کے بعد اسی جملے میں ہو تو اس پر کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۳ یہاں پر کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۱۴ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے۔

۱۵ ث فعل کے آخر میں واحد موکش کی علامت ہے، الگ ترجیح ممکن نہیں۔

فَلَا	لَا تَحِدُّ، لَا عَلَاقَ، لَا جُوَابَ۔
رَأَدَ	بَرَدَ كَرَنَ، مَرْدَدَ، تَرْدَيْدَ۔
الْفَضْلِيٰ	فَضْلِيٰ، فَضْلٌ، فَضْلٌ۔
يُصِيبُ	مَصِيبَ، مَصَابَ۔
يَشَاءُ	يَشَاءُ اللَّهُ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ۔
مِنْ	مِنْجَانَبٍ، مِنْ حِثِّ الْقَوْمِ۔
عِبَادَةٌ	عِبَادَةٌ، عِبَادَةٌ، مَعْبُودٌ بِرَحْنَ۔
الْغَفُورُ	غَفَارٌ، مَغْفِرَةٌ، اسْتَغْفَارٌ۔
الرَّحِيمُ	رَحِيمٌ، رَحْمٌ، رَحِيمٌ۔
قُلْ	قُلْ، هَوْلَهُ، أَوْلَ زَرِيزٍ۔
النَّاسُ	عَوَامُ النَّاسِ، عَامَةُ النَّاسِ۔
الْحَقُّ	حَقٌّ، حَقِيقَةٌ، حَقْ كَوَافِرِيٰ۔
اَهْتَدَى	نَهَادِي بِرَحْنَ، بَهْدَيْتَ يَافَتَهَ۔
لِنَفْسِهِ	نَفْسٌ، نَفْوسٌ، نَفَاسٌ، نَفْسٌ فَسِيٰ۔
ضَلَّ	ضَلَالٌ وَّغَرَائِيٰ۔
عَلَيْهَا	عَلَى الْاعْلَانِ، عَلَى الْعُومَوْمَ۔
بَوْكِيلٍ	بَوْكِيلٍ، دَكَالَتٍ، مَوْكَلٍ۔
اَثْبَغُ	بَاتِّعٌ فَرَمَانٌ، اَتَبَاعٌ سَنَتٌ۔
مَا	مَاحُولٌ، مَاهَتٌ، مَاجَراً۔
يُوْحَى	وَهِيٌ، وَهِيَ الْهِيٌ، وَهِيَ مَتَلَوٌ۔
اَصْبُرُ	صَبْرٌ، صَابَرٌ، صَابِرٌ شَاكِرٌ۔
حَثَّى	حَثَّى كَهْتَى، حَتَّى الْاَمْكَانَ۔
يَحْكُمُ	حَاكِمٌ، حَكْمٌ، حَكَمَوْمٌ، حَكْمَوْتَ۔
وَ	نَمَالٌ دَوْلَاتٌ، شَانٌ وَشُوكَتٌ۔
خَيْرٌ	خَيْرِيٰتٌ، خَيْرٌ وَعَانِيٰتٌ، خَيْرٌ۔
كِتَبٌ	كِتَابٌ، درَسَتِيٰ كِتَبٌ، مَكْتَبٌ۔
اَيْتُهُ	آيَتٌ كَرِيمَهُ، آيَاتٌ قَرَانٌ۔
فُصِّلَتْ	مَفْصِلٌ، تَفْصِيلٌ، تَفَصِيلَاتٌ۔
حَكِيمٌ	حَكْمَتٌ وَدَانَالٌ، عَلَمٌ حَكْمَتٌ۔
حَبِيبٌ	بَاجِرٌ، بَجَرِيٰ، بَجَرِيٰ، بَجَرِيٰ۔

تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں ہے

فَلَرَادَ آدَ لِفَضْلِيٰ ط

وہ پہنچا دیتا ہے اس (فضل) کو

يُصِيبُ بِهِ

اپنے بندوں میں سے جس کو وہ چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط

اور وہ بہت بخششے والا نہیاتِ رحم کرنے والا ہے۔ [107]

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

آپ کہہ دیجیے اے لوگو! تَقْيِيَا تمہارے پاس آپ کا ہے

تمہارے رب کی طرف سے حق (قرآن)

تجسس نے ہدایت کو اپنا یا توْقِيَّا

فَمَنِ اهْتَدَ فَإِنَّمَا

وہ اپنے نفس کے لیے ہدایت کو اپنا تھا ہے

يَهْتَدِيُ لِنَفْسِهِ ط

اور جس نے گمراہی اختیار کی توْقِيَّا

وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

وہ اپنے (نفس کے) خلاف گمراہی اختیار کرتا ہے

وَمَا آنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ط

اور آپ پیروی کریں اس کی جو وحی کی جاتی ہے

وَأَتَّبِعْ مَا يُوحَى

آپ کی طرف اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ

إِلَيْكَ وَاصِبْرْ حَتَّى

الله فیصلہ کرے اور وہ سب

يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ

فیصلہ کرنے والوں سے بہترین ہے۔ [109]

خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ط

11 سُورَةُ هُودٰ مَكَيَّةٌ 52

آیاً ثُلَّها: 123

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّقْ كِتَبُ أَحْكَمَتْ

اَيْتُهُ ثُمَّ فَصَلَتْ

اس کی آیات پھر وہ تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے

مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ط

^① الٰ دراصل آن + لَا کا مجموعہ ہے۔

^② لکھ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

^③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

^④ فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

^⑤ نُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہارا، یا بنا، بینی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھیں کیا جاتا ہے۔

^⑥ بُوتِ دراصل بُوتِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے گری ہوئی ہے۔

^⑦ ذُنْبُ اور ذُنْبُ واحد ذکر کے لیے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد موٹت کے لیے اور ترجمہ والی ہوتا ہے۔

^⑧ اس فعل میں موجود علامت ڈ اور شد میں کام کو اجتنام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

^⑨ فَذَنَقٌ فلظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سواور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

^⑩ الٰ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار وغیرہ ہوتا ہے۔

^⑪ هُمْ یا ہمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکے یا بنا، بینی، اپنے کیا جاتا ہے۔

^⑫ لِ جب فعل کے شروع میں آئے تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

^⑬ سینے کو موٹا یا پیٹا ایک محاورہ ہے جس سے مراد اعراض کرنا یا غلط سوچنا ہے یعنی حق سے اعراض کرتے ہوئے جو کفر و عناد اپنے سینوں میں رکھتے ہیں اُسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

^⑭ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

^② لَكُمْ	إِنَّنِي	إِلَّا اللَّهُ	تَعْبُدُوا	أَلَا
تمہارے لیے	بیشک میں	مگر اللہ (یہ کی)	تم سب عبادت کرو	یہ کہہ
وَ	بَشِيرٌ	وَ	نَذِيرٌ	مِنْهُ
اور	بہت خوشخبری دینے والا (ہوں)	اور	خوب ڈرانے والا	اس کی طرف (سے)
ثُمَّ	رَبَّكُمْ	أَسْتَغْفِرُوا	أَنْ	
پھر	تم سب مغفرت طلب کرو	اپنے رب (سے)	یہ کہ	
مَتَاعًا حَسَنًا	يُمْتَحِنُكُمْ	إِلَيْهِ	تُوبُوا	
اچھا فائدہ	وہ فائدہ دے گا تمہیں	اس کی طرف	تم سب رجوع کرو	
كُلَّ ذُنْبٍ فَضْلٍ	يُؤْتِ	وَ	إِلَى أَجَلٍ مُّسَمٍّ	
ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو	وہ دے گا	اور	ایک وقت مقررہ تک	
فَانِّي	تَوَلُّوا	إِنْ	فَضْلَهُ	
تو بے شک میں	اگر تم سب پھر گئے	اور	اس کا فضل (زیادہ ثواب)	
إِلَى اللَّهِ	عَذَابَ يَوْمِ كَبِيرٍ	عَلَيْكُمْ	أَخَافُ	
اللہ ہی کی طرف	بڑے دن کے عذاب (سے)	تم پر	میں ڈرتا ہوں	
صَدُورُهُمْ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	وَ هُوَ	مَرْجِعُكُمْ	
اپنے سینوں (کو)	ہر چیز پر	اور	تمہارا لوٹنا (ہے)	
لِيَسْتَخْفُوا	يَنْذُونَ	إِنَّهُمْ	أَلَا	
تاکہ وہ سب چھپے رہیں	اوپنے سینوں سے	آگاہ رہو!	آگاہ رہو!	
مِنْهُ طَ	أَلَا حِينَ	إِنَّهُ		
وہ سب اوڑھ لیتے ہیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جب	
شِيَابَاهُمْ	يُسْرُونَ	يَعْلَمُ		
اوپنے جانتا ہے	جو	اوپنے کپڑے		
بِذَاتِ الصُّدُورِ	عَلِيهِمْ	إِنَّهُ	يُعْلَمُونَ	
سینوں والی بالوں کو	خوب جاننے والا (ہے)	اوپنے جانتا ہے	اوپنے ظاہر کرتے ہیں	

تَعْبُدُوا	: عبد، عبادت، معبد و رحمت۔
إِلَّا	: الامانة لله، الاقلیل۔
مِنْهُ	: مجانب، من حيث القوم۔
بَشِيرٌ	: بشارت، بشیر، بشیر۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
اسْتَغْفِرُوا	: غفار، مغفرت، استغفار۔
تُوبُوا	: توبہ، تائب، توبہ استغفار۔
إِلَيْهِ	: الداعی ایل الحیم، مرسل ایم۔
يُمْتَعَنُكُمْ	: متع عزیز، متع کاروال۔
حَسَنًا	: احسن، حسین۔
أَجَلٌ	: القدر اجل، فرشته اجل۔
مُسَيٌٰ	: اسم باسمی، اسم گرامی۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
ذَيْ	: ذی روح، ذیشان۔
فَضْلَةٌ	: فضیلت، فضل، فضل۔
أَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و هراس۔
عَلَيْكُمْ	: علی العموم، علی الصیح۔
عَذَابٍ	: عذاب قبر، عذاب جہنم۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
كَبِيرٌ	: اکابر، کبیر، مکبیر، تکبیر۔
مَرْجِعُكُمْ	: رجوع ایل اللہ، راجع، مرجع۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردنوش۔
قَدِيرٌ	: قدری، قدرت، قادر۔
لِيَسْتَخْفُوا	: مخفی، غنیمہ، اخفاء۔
مِنْهُ	: من جانب، من حيث القوم۔
يَعْلَمُ	: علم، معلوم، تعییم، معلم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُسْرُونَ	: اسرار و میوز، پر اسرار۔
يُعْلَمُونَ	: اعلانی، غیر اعلانی، اعلان۔
الصُّدُورُ	: شق صدر، شرح صدر۔

يَكُونُ	یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو
بِشَكٍ	بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے
ڈرَانَ وَالا	ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ ²
أَوْرِيٰ وَبَشِيرٌ	اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو
بِهِ	پھر تم اسی کی طرف رجوع کرو
وَهُوَ	وہ تمہیں فائدہ دے گا اچھا فائدہ
كَ	ایک وقت مقررہ تک اور وہ دے گا
هُر فضل	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب)
أَرْكَمْ	اور اگر تم پھر گئے
تَوبَةٌ	توبے شک میں تم پر ڈرتا ہوں
بِرْ	بڑے دن (یعنی قیامت کے دن) کے عذاب سے۔ ³
الله	الله ہی کی طرف تمہارا اوٹنا ہے
وَهُوَ	اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ⁴
آگاہ	آگاہ رہو بے شک وہ
سَيِّنُوں	اپنے سینوں کو وہ را کرتے ہیں
تَاكَهُ	تاكہ وہ اس (اللہ) سے چھپے رہیں
لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ	آلا ایلہم
يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ	یَتَنَوَّنَ صَدُورَهُمْ
يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلَمُونَ	لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ
بِشِكٍ وَهُوَ	بیشک وہ خوب جانے والا ہے
سَيِّنُوں وَالِّي باَتُوا	سینوں والی با توں کو۔ ⁵

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُفِّهْلُ مِنْ مُّدَّ كِبِيرٍ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنایا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
- 5 : قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسن کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
- 6 : قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
- 7 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کو رسن منعقد کرانا۔
- 8 : انٹر نیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

عامۃ المسلمين کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔ آپ ﷺ اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹر) لاہور، پاکستان